اُردُو کا
گلدستہ
خصوصی اِشاعت

رہنمائے اساتذہ

نرگس

چوتھی جماعت کے لیے

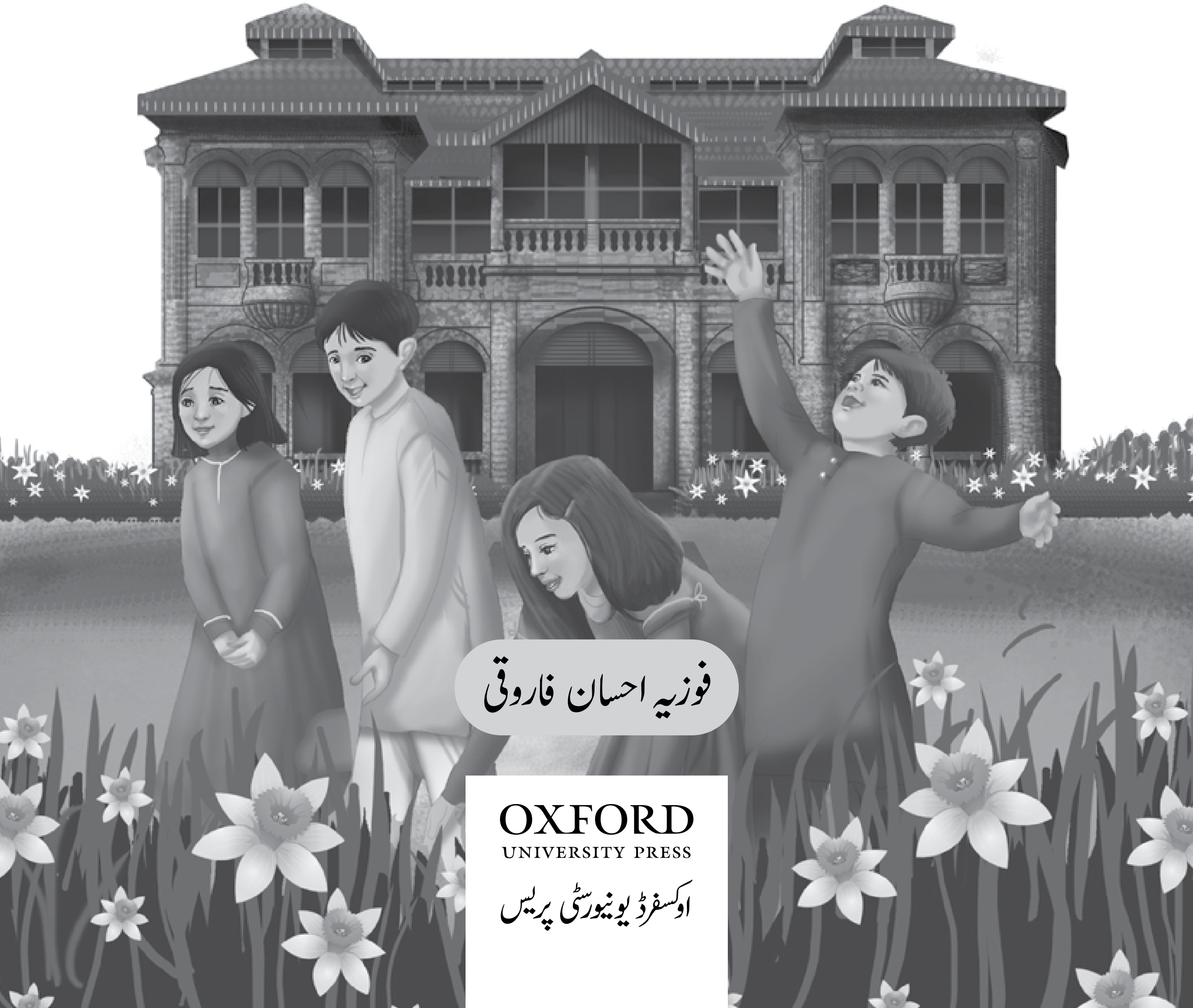

فوزیہ احسان فاروقی

OXFORD
UNIVERSITY PRESS
اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

تعارف

الحمدُللہ اُردو کا گلدستہ ، کُتب کا ایسا سلسلہ ہے جس کے پڑھنے اور پڑھانے میں طلبہ نیز اساتذۂ کرام کا ذوق و شوق اس کی افادیت اورمقبولیت کا واضح ثبوت ہے۔ زبان و ادب کی نشوونما کے لیے دی گئی سرگرمیاں اُردو سیکھنے اورسکھانے میں دل چسپی بڑھانے میں بہت کار آمد اورمفید رہی ہیں۔ یہ خصوصی اشاعت یکساں قومی نصاب سے مکمل مطابقت رکھنے کے ساتھ اُردو کا گلدستہ کی خصوصیات کو بھی قائم رکھے ہوئے ہے۔

یکساں قومی نصاب سے مطابقت کے اہم نکات

✷ یکساں قومی نصاب میں دیے گئے تدریسِ اُردو کے اہداف کے مطابق بنائے گئے اسباق ، مشقیں اورسرگرمیاں ✷ حاصلاتِ تعلّم کو یقینی بنانے کے لیے طلبہ ، اساتذۂ کرام اور والدین کی رہنمائی ✷ نصاب کی سہ ماہی تقسیم ✷ فہرستِ اسباق کی ابتدا میں حاصلاتِ تعلّم کی شمولیت ✷ اسباق کی ابتدا میں خاص الفاظ کی نشان دہی ✷ معروضی ،مختصر اورتفصیلی سوالات کی شمولیت ✷ بلومز ٹیکسانومی پر مبنی سوالات (close ended محدود اور لامحدود سوچ open ended) ✷ اسباق ، مشقوں کے آخر میں دی گئی اساتذۂ کرام کے لیے ہدایات اورسرگرمیوں کی تجاویز ✷ اسباق ، نظموں کے درمیان اضافی معلومات/ سوالات/ سرگرمیوں کے چوکھٹے ✷ پڑھائی میں روانی کے مقابلے ✷ ذخیرۂ الفاظ بڑھانے کے کھیل اور معمّے۔

اُردو کا گلدستہ کُتب کے خصوصی نکات

✷ صوتیات ✷ خُوش خطی کے لیے اشارے اورمشقیں ✷ طلبہ کے ذہنی معیار کے مطابق منتخب کیے گئے دل چسپ مضامین ، نظمیں اور اسباق ✷ قواعد سکھانے کا سہل اور دل چسپ انداز ✷ انشا پردازی /نظم نگاری ، منظّم انداز میں خیالات کے مربوط اظہار کے لیے مختلف طریقے اختیار کرنا مثلاً برین اسٹارمنگ ، سوالات اور اشاروں کی مدد سے لکھنا سکھانا ✷ طلبہ کی دل چسپی بڑھانے کے لیے مختلف مشقیں اور سرگرمیاں۔

خصوصی اشاعت کے لیے تشکیل کردہ رہنمائے اساتذہ کے خصوصی نکات

✷ تدریسی مقاصد کی وضاحت ✷ اوقاتِ کار کی تقسیم کے نمونے اور تجاویز ✷ تدریسی مواد کی وضاحت ✷ حل شدہ مشقیں ✷ حل شدہ لفظی کھیل ، معمّے اورسرگرمیاں ✷ نصاب میں تجویز کردہ حکمتِ عملیوں کے مناسب انداز میں استعمال کے طریقے سے تجاویز ✷ ذخیرۂ الفاظ بڑھانے، دُرست اورخُوش خط لکھائی اور املا کی دُرستی کے لیےمشقیں اورتجاویز ✷ تخلیقی لکھائی کی مختلف اقسام (مثلاً اقتباس ، مضامین ، نظم نگاری ...) سکھانے کے لیے ہدایات اور مددگار اشارے ✷ مددگار بصری وسمعی مواد کی فراہمی اورتجاویز ✷ ہم نصابی سرگرمیوں کی تجاویز اور ہدایات۔

اُمید ہے کہ اساتذۂ کرام کے لیے یہ رہنمائے اساتذہ مددگار ثابت ہوں گی۔ ان شاء اللہ ۔ اللہ تعالیٰ علم کی راہ میں ان مخلصانہ کوششوں کو قبول فرمائیں آمین۔

فوزیہ احسان فاروقی

فہرست

خصوصی ہدایات برائے اساتذۂ کرام ۱

پہلی سہ ماہی

سبق ۱ : حمد ۸
سبق ۲ : نعت ۱۲
سبق ۳ : معلّمِ اعظم ۱۶
سبق ۴ : قائدِ اعظم ہاؤس میوزیم ۲۱
سبق ۵ : کمپیوٹر اور اُردو کی دوستی ۲۶
سبق ۶ : حضرت رابعہ بصری رحمۃ اللہ علیہا ۳۰
سہ ماہی کا اعادہ ۳۴
سہ ماہی کا جائزہ ۳۵

دوسری سہ ماہی

سبق ۷ : ہماری قومی زبان اُردو ۴۰
سبق ۸ : پہاڑ اور گلہری (نظم) ۴۵
سبق ۹ : خدمتِ خلق ۴۸
سبق ۱۰ : جوتے میں کیل (مزاحیہ نظم) ۵۴
سبق ۱۱ : اُف میرے دانت ۵۹
سبق ۱۲ : برسات (نظم) ۶۳
سبق ۱۳ : ملّا نصیرالدّین (حکایت) ۶۷
سبق ۱۴ : راشد منہاس شہید ۶۹
سبق ۱۵ : چاند اور ستارا ۷۱
سبق ۱۶ : محنت کا پھل ۷۶
سبق ۱۷ : حکایاتِ سعدی رحمۃ اللہ علیہ ۷۹
سہ ماہی کا اعادہ ۸۳
سہ ماہی کا جائزہ ۸۴

تیسری سہ ماہی

سبق ۱۸ : حضرت داؤد علیہ السّلام ۸۸
سبق ۱۹ : میں اچّھا شہری ہوں ۹۱
سبق ۲۰ : جل ککّڑ (نظم) ۹۵
سبق ۲۱ : بولنے والی مچھلی ۱۰۰
سبق ۲۲ : ایک کتّا اور اُس کی پرَچھائیں (نظم) ۱۰۲
سبق ۲۳ : قاضی جی کا اَچار ۱۰۵
سہ ماہی کا اعادہ ۱۰۹
سہ ماہی کا جائزہ ۱۱۰

خصوصی ہدایات برائے اساتذۂ کرام

اُردُو تدریس کے اہم نکات

اساتذۂ کرام مندرجہ ذیل نکات پر توجّہ مرکوز کرنے سے مطلوبہ اور بہترین نتائج حاصل کرسکیں گے:

- سیکھنے کے عمل کے لیے مثبت اور حوصلہ افزا ماحول یقینی بنائیے۔غلطیوں کی اصلاح مثبت طریقے سے کروائیے تاکہ بچّے خوفزدہ ہوئے بغیر سیکھیں اور ان میں پڑھنے کا شوق بڑھے۔
- استعمال کی جانے والی تمام کُتب کا خود بغور مطالعہ کیجیے۔ ان کے رہنمائے اساتذہ کے صفحات پڑھیے۔مشکل درپیش ہونے کی صورت میں اپنے ساتھی یا صدرِمعلّم سے وضاحت کروا لیجیے۔

اعادہ / سکھائے گئے نظریات سے تعلق بنانا

کوئی بھی نیا نظریہ ، آواز ، یا لفظ متعارف کرواتے ہوئے طلبہ کی سابقہ معلومات اور معیار کو مدِّنظر رکھا جائے۔ اس کے لیے سوالات اور گفتگو کے ذریعے معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔ اپنے سکھائے گئے نظریات کو دُہرا کر آگے بڑھا جاسکتا ہے۔مثلاً 'آ' کی آواز سکھاتے وقت 'ا' کی آواز کا اعادہ کروالیجیے تاکہ اس آواز کو دُگنا کرنا ان کی سمجھ میں آسکے۔

یاد رکھیے سیکھنے کا عمل ایک زنجیر کی طرح ہے جس کی کڑیاں ملانی بہت ضروری ہیں۔

تعارف / آمادگی

تعارف دل چسپ طریقے سے کروانے سے بچّے نئے نظریات سیکھنے کے لیے بہتر طور پر آمادہ ہوتے ہیں۔ اس کے لیے تھوڑی سی تیاری بہت بہترین نتائج دیتی ہے۔مثلاً 'آ' سکھانے کے لیے جماعت میں 'آ' کی تیلی لے جائیے اور کہیے کہ آج 'آ' آپ سے ملنے آیا ہے۔موضوع 'پیشے' کرواتے ہوئے کچھ اوزار (ہتھوڑا ، اسٹیتھوسکوپ ....) جماعت میں لے جائیے اور پوچھیے یہ کون استعمال کرتا ہے؟

مجوزہ خاکہ برائے ایک بلاک (پیریڈ) (۴۰ منٹ)

اعادہ/ تعلق بنانا: سکھائے گئے کاموں/ سابقہ معلومات سے تعلق بنانا۔ آمادگی: نئے نظریے کو سیکھنے کے لیے آمادہ کرنا۔	(۵ سے ۷ منٹ) اندازاً
اعلانِ سبق/ پیشکش ۔نظریے/ کام کا تعارف اور وضاحت۔	(۵ سے ۷ منٹ) اندازاً
طلبہ کا کام۔سرگرمی/پڑھائی/لکھائی........ آخری پانچ منٹ میں کرائے گئے کاموں/ کام کا جائزہ لیجیے اور گھر کے کام کا طریقہ سمجھائیے۔	(۲۵ سے ۳۰ منٹ) اندازاً

نوٹ: مختلف سرگرمیوں کے لیے وقت کی تقسیم مختلف ہوسکتی ہے۔مثلاً کسی نئی آواز / نظریے کا تعارف زیادہ وقت لے سکتا ہے۔ یا لکھنے کے کام کے لیے زیادہ وقت درکار ہوسکتا ہے۔ اساتذۂ کرام اپنی صوابدید کے مطابق اپنے اوقاتِ کار کی تقسیم کرسکتے ہیں۔

زبان سکھانے کے مراحل

یہ بات مدِّنظر رکھنی ضروری ہے کہ سننے ، بولنے ، پڑھنے اور لکھنے کے مواقع متوازن طریقے سے منصوبہ بندی میں شامل کیے جائیں۔ لکھائی کے لیے طلبہ کو زیادہ وقت درکار ہوتا ہے اس کا بھی خیال رکھا جائے۔

زبان کی نشوونما کے مراحل پر توجّہ رکھتے ہوئے ہر سبق / نظریہ اسی ترتیب سے سکھائیے۔

سننا ← بولنا ← پڑھنا ← لکھنا

سننا

زبان سکھانے کے لیے سننے کے مواقع کی فراہمی ضروری ہے اس کے لیے

- گفتگو کیجیے۔ دُرست تلفّظ اور معیاری زبان کا خیال رکھیے۔
- سوالات کیجیے۔سوال کے بعد جواب کا انتظار کیجیے۔
- کہانیاں ، نظمیں ، اخبار ، رسائل .... سنانا اپنی منصوبہ بندی کا حصّہ بنائیے۔ اس سے نہ صرف طلبہ کی غور سے سننے کی مہارت میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ خود پڑھنے کا شوق بھی بڑھتا ہے۔
- سن کرعمل کروانے کی مشق بھی اپنی منصوبہ بندی میں شامل رکھیے۔سن کر ہدایات پر عمل کرنا مثلاً آپ کہانی سنائیں اور دوبارہ سنانے پر بچّے کسی خاص لفظ پر تالی بجائیں (مثلاً بھاری آواز کے الفاظ سن کر ...)
- املا بھی سن کرعمل کرنے ہی کی ایک سرگرمی ہے۔ یہ آپ کی منصوبہ بندی کا ایک مستقل حصّہ ہونا چاہیے۔ (مثلاً ہفتے میں ایک بار)

بولنا

بولنے کے مواقع کی فراہمی

- طلبہ کو جماعت میں بولنے کے مواقع فراہم کیجیے۔مثلاً سوالات کے جوابات دینا ، کہانی / نظمیں سنانا ، پہیلیاں بوجھنا ، اپنے کیے گئے کاموں کے بارے میں جماعت کو بتانا ، ڈرامے میں حصّہ لینا۔ اپنے خیالات کا اظہار کرنا ....

پڑھنا

پڑھائی کی اہمیت

پڑھنے کی جانب رغبت دلائی جانی ازحد ضروری ہے۔ پڑھنے کے جتنے مواقع طلبہ کو حاصل ہوں گے ان کے کام میں اتنی ہی بہتری آئے گی۔
پڑھنے کے لیے نصابی کُتب کے علاوہ بھی مختلف قسم کے مواد سے مدد لیجیے۔مثلاً: اخبار ، رسائل ، کہانی کی کُتب ، انٹرویوز ، نظمیں وغیرہ۔
ہفتے میں کم از کم ایک دن ضرور کُتب پڑھنے اور سننے سنانے کے لئے مخصوص کیجیے۔ بڑے بچّوں کی لکھی ہوئی کہانیاں ، نثر پارے ، نظمیں، لطائف ، پہیلیاں چھوٹے بچّوں/ دوسرے سیکشن کے بچّوں کو پڑھنے کا موقع فراہم کیجیے اسی طرح اسمبلی اور مختلف مواقع اس مقصد کے لیے استعمال کیجیے جب طلبہ ایک دوسرے کا کام دیکھ سکیں۔

- پڑھنے کی مہارتوں کے فروغ ، رغبت ، دل چسپی نیز فہم کی صلاحیتوں کی نشوونما کے لیے ان کُتب کی معاون کُتب ترتیب دی گئی ہیں۔ اپنی منصوبہ بندی میں انھیں بھی شامل رکھیے۔

خصوصی ہدایات برائے اساتذۂ کرام

سمعی و بصری مواد کا استعمال (Audio visual aids)

- جہاں تک ممکن ہو سمعی و بصری مواد کا استعمال کیجیے۔
- معیاری کہانیوں اور نظموں کے کیسٹ سنائیے۔
- اپنے پڑھانے کے وقت کے شروع کے دس منٹ ضرور فلیش کارڈز سے پڑھائی کے لیے مخصوص کیجیے۔ یہ فلیش کارڈز نئے سبق کے بھی ہو سکتے ہیں اور سکھائے گئے نظریات کے اعادے کے لیے بھی استعمال کیے جا سکتے ہیں۔

سبق پڑھنے اور پڑھانے کا طریقۂ کار

- نمونہ پڑھائی: خود درست تلفّظ سے حرف بہ حرف دُرست پڑھ کر سنائیے۔ جب آپ پڑھیں تو بچّے ان الفاظ پر انگلی رکھنے کے ساتھ نظر بھی رکھے ہوئے ہوں۔
- طلبہ کی پڑھائی: کوئی بھی سبق شروع کرنے کے لیے بصری پڑھائی جماعت کے ان بچّوں سے پڑھوائیے جو اچھّا پڑھتے ہوں۔ اس دوران بھی تمام بچّوں کا پڑھے جانے والے الفاظ پر انگلی / نظر رکھنا یقینی بنائیے۔
- انفرادی: باری باری ہر بچّے سے پڑھوائیے۔ اٹکنے کی صورت میں مدد کیجیے۔
- جوڑی میں پڑھیں: دو دو بچّوں کی جوڑی بنائیے (ایک بچّہ اچھّا پڑھنے والا ہو اور ایک بچّے کو مشکل درپیش ہو)

  ا۔ دونوں بچّے ایک دوسرے کو پڑھ کر سنائیں۔

  ۲۔ پھر وہ جماعت کو پڑھ کر سنائیں۔
- گروہ: گروہ میں پڑھائی کروائیے۔ ایک بچّہ پڑھے اور باقی بچّے سُنیں۔ سارا گروہ کورس میں پڑھے اور پھر دوسرے گروہ کی باری آئے۔

نوٹ: ضروری نہیں کہ یہ تمام حکمتِ عملیاں ہی اختیار کی جائیں۔ یہ آپ کی صوابدید پر ہے کہ آپ کس طرح کی حکمتِ عملی کب اختیار کرتے ہیں۔

تفاہیم

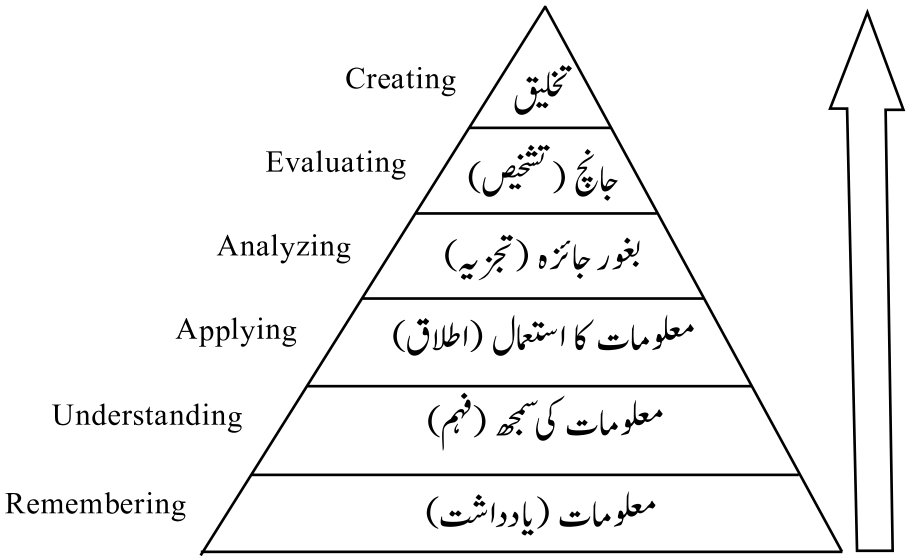

طلبہ کی فہم کی صلاحیتوں میں اضافہ کروانا اتنا ہی اہم ہے جتنا انھیں پڑھنا اور لکھنا سکھانا۔ عبارت سے معانی اخذ کرنا، سوالات کے جوابات از خود ڈھونڈنا اور لکھنا تھوڑی سے محنت اور توجّہ سے سکھایا جا سکتا ہے۔ ضروری ہے کہ ایسا کیا جائے۔ یاد کرنا سکھانا ایک مہارت ہے لیکن سمجھ کر اپنے الفاظ میں اظہار کرنا ضرور سکھائیے۔

کُتب میں موجود مثالی سوالات

- اپنے پسندیدہ کردار/ منظر کی تصویر بنایئے۔
- کہانی کا کوئی اور عنوان/ آغاز/ انجام لکھیے۔ (تخلیق)
- 'ء' کے الفاظ پڑھیے اور ان کی مدد سے چند جملوں کی کہانی بنایئے۔ (تخلیق)
- رنگوں کے نام بدل کر نئی نظم بنایئے، مثلاً اس گڑیا کے بھُورے بال۔ (تخلیق + اطلاق)
- "پانی ضائع نہ کیجیے" کے عنوان سے پوسٹرز بنایئے اور اِسکُول میں نمائش کیجیے۔ (تخلیق)
- یہ نظم کس کی زبانی ہے؟ جواب چُن کر صحیح کا نشان لگایئے۔ (فہم)
- کسی حادثے کی خبر اخبار سے کاٹ کر چپکایئے، اپنی رائے لکھیے۔ آپ کے خیال میں حادثہ کس وجہ سے پیش آیا؟ کس کی غلطی ہوسکتی ہے؟ حادثے سے کیسے بچا جاسکتا تھا؟ (تجزیہ + تفتیش)
- ایک دعوت نامہ لکھیے جس کے ذریعے دوسرے سیّاروں کے رہنے والوں کو اپنی زمین کی سیر کے لیے بلایئے۔ (تخلیق اور اطلاق)

لکھنا

'لکھنا' سکھاتے وقت انتہائی ضروری ہے کہ معلّمین کے ذہن میں یہ بات واضح ہو کہ لکھائی دو قسم کی ہوتی ہے۔

- لکھائی (Hand Writing): جس میں طلبہ کو دُرست بناوٹ، شوشے، لائن سے اُوپر نیچے لکھنے کا تناسب اور خُوش خط لکھنے کی مہارتوں کی نشوونما پر کام کیا جاتا ہے۔
- تخلیقی لکھائی/ انشا پردازی (Creative Writing): جس میں طلبہ کے خیالات کو ترتیب دینا، ذخیرۂ الفاظ کا چناؤ اور اُن کا بہترین استعمال نیز مختلف اصنافِ سخن میں لکھنے کے طریقے سکھائے جاتے ہیں۔ ان میں جملہ سازی، اقتباس، مضامین، تبصرے، ڈائری اور نظمیں لکھنا شامل ہیں۔

خُوش خطی

خُوش خطی کی مشق پابندی سے کرائی جانی انتہائی ضروری ہے۔

- نئے الفاظ بورڈ پر درست بناوٹ سے بڑے لکھ کر دکھایئے۔ تیر کے نشانات سے واضح کیجیے۔ بچّے ان کی بناوٹ کی نقل ہوا میں دو انگلیاں اُٹھا کر کریں (ابتدائی جماعتوں میں یہ حکمتِ عملی اختیار کی جائے خصوصاً جماعت اوّل اور دوم میں)
- انفرادی طور پر ہر بچّے کے پاس جاکر اس لفظ کی دُرست بناوٹ بچّے سے ڈیسک یا میز پر بنوا کر دیکھیے۔
- لکھائی کے کام کے دوران ہمیشہ عمدہ لکھنے اور دُرست بناوٹ کی طرف توجّہ دلاتے رہنے سے طلبہ کے کاموں میں بہتری آتی ہے۔
- خُوش خطی کے دُرست طریقوں اور کتاب کے ذخیرۂ الفاظ پر مبنی 'اُردو خُوش خطی سلسلہ' اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کی کتابیں طلبہ کی لکھائی بہتر بنانے کے لیے ترتیب دی گئی ہیں۔ جماعت اور گھر کے کام میں اُن پر مشق کروانے سے بہت بہتری آئے گی۔

تخلیقی لکھائی

حروف سے الفاظ اور الفاظ سے جملے اور جملوں سے اقتباس اور مضامین لکھنا سکھانا ایک بتدریج اور محنت طلب کام ہے۔ اس سلسلے میں ان کتب میں دیا گیا طریقۂ کار بہت مددگار ہے۔

- اس کام سے پہلے زبانی گفتگو اور موضوع سے متعلق الفاظ کی لکھائی کی مشق بہت ضروری ہے۔
- کوشش کیجیے کہ سکھائے گئے الفاظ پر مبنی جملے ہی بنوائے جائیں۔
- پہلا مسوّدہ (first draft) لکھوانا اور پھر اس کی اصلاح کر کے جماعت کے کام میں خُوش خط لکھوانا وقت تو لیتا ہے لیکن اس طرح کام بہت عمدہ ہوتا ہے اور بچّے اپنی غلطیوں سے سیکھتے ہیں۔

حوصلہ افزائی

- بچّوں کے کام کی حوصلہ افزائی انہیں اعتماد بخشتی ہے اور ان کے ذاتی تشخص کو بڑھانے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ اس مقصد کے لیے مختلف طریقے اختیار کیے جا سکتے ہیں۔
- ان کے کام کو جماعت میں آویزاں کیجیے۔ (کوشش کیجیے کہ تمام بچّوں کی باری آئے)
- بچّوں کے کام کو پڑھ کر سنائیے یا بچّے سے ہی پڑھوائیے۔
- اسمبلی / دوسرے سیکشن / دوسری جماعت میں پیش کروائیے۔
- ان کے کاموں کی نمائش کا اہتمام کیجیے مثلاً کِتابچے، چارٹس، پراجیکٹس ....

اِملا

اِملا کرانا بچّوں کی تحریری صلاحیتوں میں اضافے کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ اس کے لیے مختلف طریقے اختیار کیے جاسکتے ہیں۔

نوٹ: املا ان ہی الفاظ کا لیجیے جن کو پڑھنے اور لکھنے کی وہ اچّھی طرح مشق کر چکے ہوں۔

۱۔ تختۂ تحریر پر املا کے الفاظ لکھ کر پڑھوائیے۔ اب ان ہی الفاظ کا املا کروائیے لیکن الفاظ بولتے وقت تختۂ تحریر پر لکھے ہوئے الفاظ کی ترتیب سے نہ بولیے۔ مثلاً تختۂ تحریر پر جو لفظ پانچویں نمبر پر لکھا ہے وہ پہلے بولیے۔ (بچّے تختۂ تحریر سے دیکھ کر لکھ سکتے ہیں) اس طرح صرف وہی بچّے لکھ سکیں گے جو دُرست پڑھ سکتے ہیں۔

۲۔ تختۂ تحریر پر املا کے الفاظ لکھ کر پڑھوائیے۔ پھر مٹا دیجیے اور ان ہی الفاظ کا املا کیجیے۔

۳۔ گھر سے املا کے الفاظ کی تیاری کروائیے اور املا لیجیے۔

نوٹ: تیاری کا طریقہ بتائیے۔

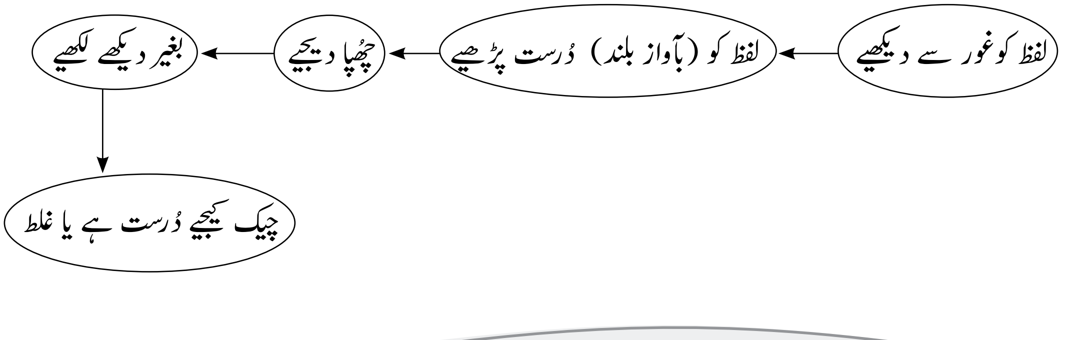

خصوصی ہدایات برائے اساتذۂ کرام

خود اصلاحی

املا یا کسی بھی کام کی خود اصلاحی (self correction) کروانے سے طلبہ اپنے کاموں کا تنقیدی نگاہ سے جائزہ لینا سیکھتے ہیں۔

طریقۂ کار

- کام کے بعد طلبہ کو ان کی پنسلیں ، قلم رکھنے کی ہدایت دیجیے۔
- طلبہ اب اپنے ہاتھوں میں نیلے رنگ کی پنسلیں/کسی اور رنگ کے قلم (لکھائی سے مختلف رنگ ہونا ضروری ہے) لے لیں۔
- تختۂ تحریر پر دُرست الفاظ/حل لکھیے۔
- طلبہ تختۂ تحریر سے دیکھ کر اپنی اغلاط پر نشان لگائیں۔

اصلاح

- طلبہ کو اپنی اغلاط دُرست کرنے کی عادت ڈالیے۔
- اغلاط کو وہ ہمیشہ دُرست کر کے تین تین بار لکھیں۔
- اس کے لیے کاپی کے صفحے کا بقیہ حصّہ یا نیا صفحہ استعمال کیجیے۔

فرہنگ

درسی کُتب کے آخر میں دی گئی فرہنگ سے اساتذۂ کرام کو اپنے کاموں کو مزید بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ اس فرہنگ کے الفاظ کے فلیش کارڈ، خُوش خطی ، حروف ملانا ، حروف الگ کرنا ، جملے بنانے اور اِملا کے لیے استعمال کیجیے۔ یہ مشقیں دیے گئے موضوع پر طلبہ کی تحریری استعداد بڑھانے میں معاون ہوں گی۔

نصابی گوشوارہ

نصابی گوشوارے کی مدد سے اساتذۂ کرام پچھلی اور آئندہ جماعتوں میں پڑھائے گئے اور پڑھائے جانے والے موضوعات اور نظریات کو جان کر اپنے کام میں بہتر ربط قائم کر سکتے ہیں۔

سرگرمیاں

۱۔ ہر سہ ماہی میں ایک بار مقابلۂ اِملا کروائیے۔ اس کے لیے کتاب کے آخر میں دی گئی فرہنگ کے الفاظ پر نشان لگا کر یاد کرنے کے لیے دیجیے۔

۲۔ اسی طرح ہر سہ ماہی میں ایک بار مقابلۂ خُوش خطی بھی کروائیے۔

۳۔ ڈرامے اپنی منصوبہ بندی میں شامل رکھیے ۔ جماعت کے پانچ پانچ بچّوں کے گروہ کو باری باری موقع دیا جائے۔ اسی طرح تقریباً ہر سبق اور نظم کے ڈرامے کروانے سے اُن میں بولنے کا اعتماد پیدا ہوتا ہے اور معلّم/ معلّمہ کو ڈراموں کی تیاری کے دوران طلبہ کا تلفّظ اور ادائیگی دُرست کروانے کا موقع ملتا ہے۔

خصوصی ہدایات برائے اساتذۂ کرام

۴۔ ہفتۂ پڑھائی اپنی سالانہ منصوبہ بندی میں شامل کیجیے۔ اس ہفتے میں کُتب میلے کا انعقاد، شاعری کا دن، کسی مصنّف کا انٹرویو، روزانہ اُردُو کے پیریڈ کے دس منٹ کوئی بھی اُردُو کتاب، رسالہ اور اخبار پڑھنے کی سرگرمیاں کروائیے۔ کسی ناشر کو مدعو کر کے اس کی کُتب کا اسٹال لگوائیے تاکہ بچّے اپنے جیب خرچ/ عیدی کو کتابیں خریدنے کے لیے استعمال کرنے کی جانب راغب ہوسکیں۔

۵۔ شاعری سے رغبت دلوائیے۔ نظمیں زبانی یاد کروائیے۔ طلبہ کے درمیان نظمیں سنانے کا مقابلہ کروائیے۔ یہ لکھی ہوئی نظمیں، مختلف اخبارات و رسائل اور کُتب سے لی گئی بھی ہوسکتی ہیں۔

۶۔ بچّوں میں ادبی ذوق پیدا کرنے کے لیے "ادبی نشست" کا اہتمام کیجیے۔ جماعت میں موجود بچّوں کو موضوع دے کر چھوٹی نظمیں یا اشعار گھر سے لکھ کر لانے کے لیے کہیے اور پھر ان میں سے دس بہترین لکھنے والے بچّوں کا انتخاب کیجیے۔ اب اُن کے دو گروہ تشکیل دیجیے اور ان گروہوں کے نام شعرائے کرام کے نام پر رکھیے جیسے اقبال گروہ اور اسمٰعیل میرٹھی گروہ۔ پھر دن مقرّر کر کے جماعت میں باقاعدہ ادبی نشست منعقد کروائیے۔ اس سے دو دن قبل بیجز تیار کروائیے اور بچّوں کو تیاری کا وقت بھی دیجیے۔ مقرّرہ روز تختۂ تحریر پر 'ادبی نشست' خُوش خط لکھیے ربن اور بچّوں کے تیار کردہ پھُولوں سے سجاوٹ کیجیے۔ تختۂ تحریر کے دائیں، بائیں نشستیں ترتیب دیجیے اور دونوں گروہوں کو آمنے سامنے بٹھائیے۔ ایک بچّے سے میزبانی کرواتے ہوئے باقاعدہ نشست کا آغاز کروائیے۔ اب دونوں گروہ اپنی تیار کردہ نظمیں/ اشعار اچّھی آواز اور انداز کے ساتھ پڑھ کر سُنائیں گے اور جماعت کے باقی بچّے سُن کر بہترین پڑھنے والے کے انتخاب میں مدد دیں گے۔ سب سے اچھا پڑھنے والے کا نام لکھ کر تختۂ نرم پر لگائیے اور باقی بچّوں کی بھی حوصلہ افزائی کیجیے۔

اُمید ہے کہ اس رہنمائے اساتذہ کی مدد سے اُردُو زبان کی تدریس آسان اور زیادہ موثّر ہوجائے گی۔ علم سکھانے کا عمل صدقہ جاریہ ہے۔ خلوصِ نیّت سے کیا جانے والا یہ کام ہماری دنیا اور آخرت کی کامیابی کا وسیلہ بنے گا۔ (ان شاء اللہ)

اعادہ اور جانچ

- سکھائے گئے نظریات کی تشکیلی جانچ وقتاً فوقتاً formative assessment لیتے رہیے۔
- ہر سہ ماہی کے بعد ایک مجموعی جانچ summative assessment لیجیے۔

سبق ۱ : حمد (نظم) .... (صفحہ ۱ تا ۴)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- نظم و نثر (بلند خوانی / خاموش مطالعہ) پڑھ کر سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- شعر یا نظم پڑھ کر اس کا مفہوم لکھ سکیں۔
- اَعراب کی تبدیلی سے الفاظ کے معنی کی تبدیلی کو پہچان کر بتا سکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- بحیثیت مسلمان یہ یقینِ کامل پیدا کرسکیں کہ ایک عظیم سہارا (اللہ تعالیٰ) ہر وقت اور ہر جگہ ہمارے ساتھ ہے۔ وہم اور خوف سے نکل کر بہادری ، دلیری اور نڈر ہونے کی خصوصیات پیدا کرسکیں۔
- اللہ تعالیٰ کی ''المھیمنُ'' اور ''الولیُّ'' جیسی صفات سے متعارف ہوسکیں۔
- خاص الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- پانچ مصرعوں پر مشتمل نظم سے آگاہ ہوسکیں۔
- خاص الفاظ کے معنی فرہنگ سے دیکھ کر لکھ سکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست جواب چُن کر لکھ سکیں۔
- خُوش خطی کے اُصول 'ر' کی مدد سے 'د' لکھنا سیکھ سکیں۔
- حمد کے بند خُوش خط تحریر کرسکیں۔
- نظم پڑھ کر مرکزی خیال تحریر کرسکیں۔
- حمد سے ہم آواز الفاظ چُن کر لکھ سکیں۔
- مصوّتے سمجھ کر ان کی مدد سے خاص الفاظ بنا سکیں۔
- دی گئی سرگرمی ہدایت کے مطابق مکمل کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- نرگس صفحہ ۱ تا ۴
- فلیش کارڈز (سحر، خوف ، خطر، انگارے ، اَوسان ، خَطا ، وَہم ، کھنڈر، سنسان ، مرگھٹ ، قبرستان ، بیاباں، قوی جِگر)

پیریڈز : ۶

آمادگی

طلبہ سے پوچھیے کہ آپ کو کبھی ڈر لگتا ہے؟ کہاں اور کب ؟ گفتگو کے دوران بتایئے کہ ہاں اندھیرے میں ہم ڈر جاتے ہیں۔ یہ عام سی بات ہے لیکن اس کے لیے اللہ تعالیٰ پر یقین اور ہر بُرائی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے سے انسان کا خوف دور ہو جاتا ہے۔

طریقۂ کار

- آمادگی کے بعد اعلانِ سبق کیجیے۔
- بلند خوانی سے پہلے خاص الفاظ فلیش کارڈز کے ذریعے پڑھائیں۔ پھر تاثرات، تحت اللّفظ اور دُرست تلفّظ کے ساتھ بلند خوانی کیجیے۔ ساتھ ساتھ خاص الفاظ کے معنی بتاتے ہوئے نظم کا مفہوم سمجھایئے۔ بنیادی خیال (اللہ تعالیٰ کا ہر وقت ساتھ ہونا) واضح کیجیے۔
- پھر پوری جماعت کو کورس میں پڑھنے کی مشق کروائی جائے۔
- بند کسے کہتے ہیں وضاحت کرتے ہوئے انفرادی طور پر ہر بچّے سے ایک ایک بند پڑھوایئے۔
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ صفحہ ۱۳۸ سے دیکھ کر کاپی میں نقل کروایئے۔
- خالی جگہوں میں دُرست الفاظ چُن کر لکھوایئے۔
- خُوش خطی کے لیے دُرست بناوٹ اور صحیح شوشوں کی مدد سے پہلے تختۂ تحریر پر معلّمہ لکھے پھر کاپی پر دو سے تین مرتبہ بچّوں سے کاپی پر لکھوایئے۔ نوٹ : مزید رہنمائی کے لیے اُردو خُوش خطی سلسلہ (حصّہ ششم) مُلاحظہ کیجیے۔ (تجویز)
- حمد کے پہلے دو بند کاپی پر خُوش خط لکھوایئے۔
- سوالات کے جوابات تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- ہم آواز الفاظ سمجھا کر طلبہ سے مشقی کام کروایئے۔
- اعراب کی پہچان کروایئے۔ سمجھا کر دیے گئے الفاظ کا استعمال جملوں میں کروایئے۔
- مصوّتے سمجھا کر ان کی مدد سے خاص الفاظ بنوایئے۔
- دی گئی سرگرمی سمجھا کر ہدایت کے مطابق کام کروایئے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب نرگس کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۳۸ تا ۱۴۰) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) سو (ii) حمد (iii) اندھیرا (iv) بے خوف ہونا (v) تباہ شدہ عمارت (vi) بہادر

خُوش خطی

خُوش خطی کے اُصول 'ر' کی مدد 'د' بنانے کی مشق تختۂ تحریر پر کرواکر مشقی کام کتاب صفحہ ۳ پر کروائیے۔

نوٹ: مزید رہنمائی کے لیے اُردو خُوش خطی سلسلہ (حصّہ ششم) اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس ملاحظہ کیجیے۔ (تجویز)

۲۔ حمد کے پہلے دو بند کاپی میں خُوش خط لکھوائیے اور املا کے لیے تیّاری کروائیے۔

۳۔سوالات کے جوابات

(i) اس حمد کے شاعر اسمٰعیل میرٹھی ہیں۔

(ii) اس حمد کا مرکزی خیال یہ ہے کہ جس کسی کو بھی یہ یقین کامل ہوتا ہے کہ اللہ تعالٰی ہر وقت ہمارے ساتھ ہے وہ کسی بھی جگہ، کسی بھی چیز سے نہیں ڈرتا۔ حمد کا وہ مصرع جس میں یہ خیال واضح طور پر موجود ہے درج ذیل ہے۔

ع کیونکہ میرا خدا ہے میرے ساتھ

(iii) اسمٰعیل میرٹھی کی لکھی ہوئی اس 'حمد' کے پہلے بند میں شاعر اپنے خدا پر یقین ہونے کا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ چونکہ میرے ذہن میں یہ بات واضح ہے کہ اللہ تعالٰی ہر جگہ خواہ اندھیرا ہو یا اُجالا، صبح ہو یا شام میرے ساتھ ہے۔ خدا پر ہر وقت نظر رہنے اس کی موجودگی کا یقین ہونے کی وجہ سے، صبح ہو یا شام اندھیرا ہو یا روشنی مجھے کبھی ڈر نہیں لگتا۔

(iv) بچّوں کے ذہنی معیار کے لحاظ سے آسان زبان میں سمجھایئے کہ ستاروں سے انسان کی قسمت بُری یا اچّھی نہیں ہوتی بلکہ یہ انسان کے اپنے اعمال ہیں جو اس کے لیے خُوش قسمتی یا بدقسمتی لاتے ہیں۔ ٹوٹتے تارے دیکھ کر لوگوں کو لگتا ہے کہ آسمان سے انگارے گر رہے ہیں۔ مگر جن لوگوں کو اللہ تعالٰی پر یقین ہوتا ہے انھیں پتہ ہوتا ہے کہ یہ کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ اس کے برعکس بہت سے لوگ جو اللہ تعالٰی پر یقین نہیں رکھتے وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ستاروں کے ٹوٹنے میں نحوست ہے اور ان سے نعوذباللہ ہماری قسمتیں وابستہ ہیں۔

(v) میدان، سنسان، کھنڈر، مرگھٹ، قبرستان۔

قواعد: ہم آواز الفاظ

۴۔ دیے گئے الفاظ کے ہم آواز الفاظ لکھیے۔

نظر	خطر	سفر	گزر	تارے	مارے	کھنڈر	نڈر
میداں	اوساں	سحر	نظر	گھر	جِگر	آسماں	سُنسان

۵۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
دَم	بینک ڈکیتی اس لیے ناکام ہوگئی کیونکہ ایک دَم سے پولیس نے بینک کو چاروں طرف سے سے گھیرے میں لے لیا۔
دُم	بچّوں نے گائے کی دُم پکڑی تو وہ بدحواس ہو کر اُچھلنے لگی۔
کِھل	اس کلی کو پانی میں رکھ دو یہ صبح تک کِھل کے پُھول بن جائے گی۔
کُھل	شکر ہے خدا کا آج بڑے عرصے کے بعد شازیہ ذرا کُھل کر ہنسی ہے۔
تِل	احمد تِل کے لڈّو مزے سے کھاتا ہے۔
تَل	باجی نے پوریاں تَل کر حلوہ بھی بنایا۔
کِس	میری میز پر یہ کِس کا قلم رکھا ہے؟
کَس	ردّی کے ان کاغذات کو رسّی سے کَس کے باندھ دو۔

۶۔ لفظ بنایئے۔

(i) زیر۔ کھیل کِھل (ii) زبر۔ چال چَل (iii) پیش۔ گھول گُھل

صوتیات

۷۔ مصوّتے (vowels) بدل کر خاص الفاظ بنایئے۔

ا	ی	ا	ے	ُ	و
تار	تِیر	جال	جیل	چُنا	چُونا
چار	چِیر	مال	میل	بُھنا	بُھونا
پاس	پِیس	رال	ریل	سُکھ	سُوکھ
بان	بِین	دار	دیر	کُٹ	کُوٹ
چال	چِیل	بال	بیر	چُھٹ	چُھوٹ

سرگرمی

نرگس صفحہ ۴ ملاحظہ کیجیے۔

سبق ۲ : نعت .... (صفحہ ۵ تا ۸)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- نظم کا مفہوم سمجھتے ہوئے لَے اور آہنگ کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- عددی ترتیب (اٹھّارواں، اٹھّارویں، انّیسواں انّیسویں) کا فرق سمجھ کر لکھ سکیں۔
- اُردو گنتی اور عددی ترتیب سن کر اس میں امتیاز کر کے نشان دہی کرسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- سنّتِ رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ کی روشنی میں حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ کی محبّت اور اہمیت دل میں جاگزیں ہو سکے۔
- حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ کی تعلیمات سے واقف ہوں اور اسوۂ حسنہ پر عمل کرنے کی لگن پیدا ہو سکے۔
- خاص الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ صفحہ ۱۳۸ سے دیکھ کر کاپی میں لکھ سکیں۔
- مصرعے ملا کر اشعار مکمل کرسکیں۔
- نظم کے مفہوم سے واقف ہوکر دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کرسکیں۔
- جملہ سازی کرسکیں۔
- واحد جمع بنانے کے طریقے سے آگاہ ہو کر مشقی کام کرسکیں۔
- عددی ترتیب کا استعمال جملوں میں کرسکیں۔
- ایک سے دس تک گنتی ہندسوں اور الفاظ میں لکھ سکیں۔
- دی گئی سرگرمی ہدایت کے مطابق حل کرسکیں۔

مددگار مواد

- نرگس صفحہ ۵ تا ۸
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۵

طریقۂ کار

- نعت کسے کہتے ہیں؟ معلّم / معلّمہ پہلے اس کی وضاحت کریں۔

- نعت کی بلندخوانی کریں اور خاص الفاظ (تحت اللّفظ) کے معنی بتاتے ہوئے وضاحت بھی کرتے جائیں۔
- نعت میں بیان کی گئی خُوبیوں کو تختۂ تحریر پر درج کر کے طلبہ سے پڑھوائیے۔
- پہلے خود حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ کا کوئی واقعہ سنائیے، بعدازاں طلبہ کو بھی واقعہ سنانے کا موقع دیجیے۔
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ صفحہ ١٣٨ سے دیکھ کر کاپی میں نقل کروائیے۔
- مصرعے ملا کر اشعار مکمل کروائیے۔
- سوالات کے جوابات اور جملہ سازی تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- واحد کی جمع بنانے کے طریقے سیکھ کر طلبہ سے مشقی کام کروائیے۔
- عددی ترتیب کا استعمال جملوں میں کروائیے۔
- گنتی (ایک تا دس) ہندسوں اور الفاظ میں دُرست بناوٹ اور صحیح شوشوں (دندانوں) کے ساتھ خُوش خط لکھوائیے۔
- دی گئی سرگرمی ہدایت کے مطابق کروائیے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب نرگس کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (١٣٨ تا ١٤٠) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

١۔ مصرعے ملا کر شعر مکمل کیجیے۔

سارے عالم کی زینت	سیدھے، اچھّے، سچّے نیک
حق کا پرچم لے کے اُٹھے	لوگوں کو یہ سمجھایا
اپنے بیگانے تھے ایک	جس سے عزّت و عظمت ہے
علم جہاں میں پھیلایا	ہیں وہ رحمت ہی رحمت
علم و عمل وہ دولت ہے	کب گھبرائے دُشمن سے

٢۔ سوالات کے جوابات

(i) نعت کے دوسرے شعر میں حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ کو سارے عالم کی زینت اور رحمت قرار دیا گیا ہے۔

(ii) نعت کے تیسرے شعر کے دوسرے مصرعے میں حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ پر نبوّت کے ختم ہونے کا ذکر ہے۔

(iii) اس شعر میں حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ان صفات کا ذکر ہے، صداقت، امانت داری، رحم دلی اور سخاوت۔

(iv) حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے پوری دنیا میں علم پھیلا کر یہ سمجھایا کہ علم و عمل ہی وہ واحد دولت ہے جس سے انسان کو عزّت و عظمت ملتی ہے۔

(v) اس کے بارے میں بچّوں سے بات کیجیے۔ انھیں کوئی واقعہ سنائیے اور جواب بچّوں کو لکھنے کا موقع دیجیے۔

۳۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
رحمت	حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ تمام جہانوں کے لیے رحمت بن کر آئے۔
نعمت	آنکھیں ہمارے لیے ایک بہت بڑی نعمت ہیں۔
علم	علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔
دولت	میری دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس قوم کے ہر بچّے کو علم کی دولت سے مالا مال کر دے۔
سچّی	علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کو مسلمانوں سے سچّی محبّت تھی۔
انعام	تقریری مقابلے میں سلمان کو انعام کے طور پر نقد رقم بھی دی گئی۔

قواعد : واحد جمع بنانے کے طریقے

۴۔ 'ے' لگا کر جمع بنائیے۔

موزہ	موزے	پردہ	پردے	گھوڑا	گھوڑے	پتّا	پتّے	چُوزہ	چُوزے

'اں' لگا کر جمع بنائیے۔

بجلی	بجلیاں	لڑکی	لڑکیاں	کھڑکی	کھڑکیاں	کُرسی	کُرسیاں	تتلی	تتلیاں

'یں' لگا کر جمع بنائیے۔

بات	باتیں	کتاب	کتابیں	نعمت	نعمتیں	رحمت	رحمتیں	امانت	امانتیں

'ئیں' لگا کر جمع بنائیے۔

گھٹا	گھٹائیں	دُعا	دُعائیں	ہوا	ہوائیں	دوا	دوائیں	تمنّا	تمنّائیں

عددی ترتیب

۵۔ عددی ترتیب کا جملوں میں استعمال سیکھیے۔

مذکّر		مونّث	
پانچواں	بہن بھائیوں میں میرا نمبر پانچواں ہے۔	پانچوِیں	میری بہن پانچوِیں جماعت کی طالبہ ہے۔
ساتواں	کرکٹ میچ میں شدید گرمی کے باعث ساتواں کھلاڑی اپنی باری سے پہلے ہی بے ہوش ہو گیا۔	ساتوِیں	ساتوِیں کُرسی پر مت بیٹھو اُس کا پایا ٹوٹا ہوا ہے۔
گیارھواں	یہ ہمارے اِسکُول کا گیارھواں بچّہ ہے جو حافظ ہے۔	گیارھوِیں	میں گیارھویں جماعت کی پڑھائی کے دوران ہی والد کے ساتھ دودھ بیچنے لگا۔
پندرھواں	پندرھواں مریض دیکھ کر ڈاکٹر صاحب نماز کے لیے چلے گئے۔	پندرھوِیں	پندرھوِیں سیڑھی کے بعد گملے نہیں رکھنا۔
اُنّیسواں	اس ادارے میں کام کرتے ہوئے یہ میرا اُنّیسواں سال ہے۔	اُنّیسوِیں	اُنّیسویں صدی کے اختتام پر بہت سی نئی ایجادات ہوئیں۔

۶۔ ایک سے دس تک گنتی ہندسوں اور الفاظ میں دُرست بناوٹ اور صحیح شوشوں (دندانوں) کے ساتھ لکھوائیے۔

سرگرمی

دی گئی سرگرمی ہدایت کے مطابق کروائیے۔

نثرنگاری : مضمون نویسی .... (صفحہ ۹)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- کسی بھی عنوان پر مختصر مضمون ربط وتسلسل کے ساتھ لکھ سکیں۔
- عنوان ، مشاہدے کا تجزیہ ، ترتیب ، پیشکش اور اختتامیہ کو استعمال کرتے ہوئے کم از کم دس سے پندرہ جملوں پر مشتمل مضمون لکھ سکیں۔

مددگارمواد

- تختۂ تحریر
- نرگس صفحہ ۹

پیریڈز : ۲۔۳

طریقۂ کار

- دیے گئے سوالات اور اشارے بچّوں کو پڑھ کر سنائیے اور ساتھ وضاحت بھی کیجیے۔
- بچّوں کو پہلے، دوسرے، تیسرے اقتباس پر دیے جانے والے سوالات کے مطابق مضمون لکھوائیے۔ ہر بچّے کی انفرادی اصلاح کیجیے۔
- دوسرے دن بچّوں کی حوصلہ افزائی کرنے کی غرض سے ان کی اس کاوش کو جماعت میں پڑھ کر سنانے کا موقع دیجیے۔

سبق ۳ : معلّمِ اعظم .... (صفحہ ۱۰ تا ۱۴)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- متن کو فہم سے پڑھ سکیں۔
- اِملا کو صحت کے ساتھ تحریر کرسکیں۔
- حُروفِ جار کو پہچان کر دُرست استعمال کرسکیں۔
- ذرائع ابلاغ سے واقعات سن کر دوسروں کو سنا سکیں۔
- اپنے اسکول یا محلّے کے کُتب خانے سے اپنی دل چسپی کی کتابیں یا رسائل وغیرہ لے کر اُن کا مطالعہ کرسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صلّی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلّم کو معلّمِ اعظم سمجھتے ہوئے ان کی تعلیمات پر عمل پیرا ہوسکیں۔
- خاص الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ صفحہ ۱۳۸ سے دیکھ کر کاپی میں لکھ سکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست جواب چُن کر لکھ سکیں۔
- دی گئیں سطور خُوش خط لکھ سکیں۔ املا کے لیے تیّاری کرسکیں۔
- سبق کے فہم سے آگاہ ہو کر دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کرسکیں۔ جملہ سازی کرسکیں۔
- متضاد الفاظ سے واقف ہو کر دی گئی نظم سے متضاد الفاظ کی فہرست بنا سکیں۔

مددگار مواد

- نرگس صفحہ ۱۰ تا ۱۴
- تختۂ تحریر
- فلیش کارڈز

پیریڈز : ۶

طریقۂ کار

- فلیش کارڈز دکھا کر خاص الفاظ پڑھوایئے۔
- دُرست تلفّظ، آواز کے اُتار چڑھاؤ اور رموزِ اوقاف کا خیال رکھتے ہوئے بلند خوانی کیجیے۔
- بچّوں کی دل چسپی قائم رکھنے اور توجّہ بڑھانے کی غرض سے بلندخوانی کی جانے والی عبارت سے متعلق مختصر سوالات بھی کرتے رہیے۔
- سبق میں موجود واقعات سے ہمیں کیا نصیحت حاصل ہو رہی ہے، یہ بھی سمجھایئے۔
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ صفحہ ۱۳۸ سے دیکھ کر لکھوایئے۔
- خالی جگہیں، خُوش خطی، سوالات کے جوابات اور جملہ سازی تبادلۂ خیال کے بعد بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔
- حُروفِ جار سمجھا کر عبارت مکمل کروایئے۔
- متضاد سمجھا کر دی گئی نظم سے متضاد تلاش کر کے لکھوایئے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب نرگس کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۳۸ تا ۱۴۰) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) دنیا/ آخرت (ii) تین (iii) کھجور (iv) طبیب (v) مدینہ منوّرہ (vi) وطن

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) معلّمِ اعظم (ii) علم (iii) عملی نمونہ (iv) شوق (v) کامیابی

خُوش خطی

۳۔ سبق کی آخری پانچ سطور (حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا..... اپنے وطن کی راہ لی) کو دُرست بناوٹ اور صحیح شوشوں (دندانوں) کے ساتھ خُوش خط لکھوایئے۔

۴۔ سوالات کے جوابات

(i) ایک بار حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم نے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سے پوچھا، ’’ایک درخت ایسا بھی ہوتا ہے جس کے پتّے کبھی نہیں جھڑتے۔ اس کی مثال مومن آدمی کی سی ہے۔ بتاؤ وہ کون سا درخت ہے؟‘‘

(ii) تبادلۂ خیال کے بعد بچّوں کو اس کا جواب خود لکھنے دیجیے۔

(iii) کسی بادشاہ نے حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم کی خدمت میں ایک طبیب بھیجا کہ ضرورت کے وقت حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم کی جماعت کا علاج معالجہ کیا کرے۔

(iv) حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم نے لوگوں کے بیمار نہ ہونے کی وجہ بتاتے ہوئے فرمایا، ’’اُن لوگوں کا طریقہ ہے کہ جب تک بہت بھوک نہ ہو کھانے کو ہاتھ نہیں لگاتے اور ابھی پیٹ نہیں بھرتا کہ ہاتھ اُٹھا لیتے ہیں، اس لیے آپ کی خدمات سے فائدہ اُٹھانے کا موقع کم ملتا ہے‘‘

(v) جب ہم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم کی تعلیمات پر عمل کریں گے تو ہمیں خودبخود دنیا اور آخرت کی کامیابیاں نصیب ہوں گی۔

۵۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
حاضر	شدید بارش کے باوجود آج تمام طلبہ حاضر ہیں۔
تن دُرستی	تن دُرستی کے لیے متوازن خوراک کے ساتھ مکمل نیند بھی ضروری ہے۔
بے کار	ہمیں بے کار چیزوں سے کار آمد اشیا بنانے کا ہنر سیکھنا چاہیے۔
خدمت	والدین کی خدمت کرنا ہر بچّے کا اوّلین فرض ہے۔
جانثار	راشد منہاس شہید پاکستان کے ایک دلیر اور جانثار سپاہی تھے۔
راز	کسی کے راز کو اور عیبوں کو چھپانا نیکی ہے۔
فائدہ	شہد کے فائدے بے شمار ہیں۔

قواعد : حُروفِ جار

کو　پَر　میں　سے　نے　تک

۶۔ دیے گئے حُروفِ جار کی مدد سے عبارت مکمل کیجیے۔

میرا نام صفیہ ہے اور میرے بھائی کا نام دانش ہے۔ ہم دونوں کو پرندے بہت پسند ہیں۔ ہمارے گھر میں بہت سے پرندے ہیں جن کا تعلق الگ الگ ملکوں سے ہے۔ ہم دونوں بہن بھائی ان پرندوں کا بہت خیال رکھتے ہیں اور وقت پر ان کو دانہ اور پانی دیتے ہیں۔ اِسکول سے آنے کے بعد شام تک ہمارا زیادہ تر وقت ان کے ساتھ ہی گزرتا ہے۔

متضاد الفاظ

متضاد

یہ سبق اچھّی طرح سے یاد ہے ایک ہے لفظ اور دوسرا متضاد ہے
سچّا جُھوٹا، نیک بَد، کھوٹا کَھرا دوست دُشمن ، غم خُوشی ، اچھّا بُرا
کُفر ایماں، پاک گندا، سَرد گَرم آگے پیچھے، دائیں بائیں، سخت نرم
جوڑے ایسے سب اُلٹ الفاظ کے یاد رکھے جاتے ہیں ''متضاد'' سے
اب ذرا تم لوگ بھی کوشش کرو
سوچو لفظ متضاد کے اور پھر لکھو

۷۔ نظم میں لکھے گئے متضاد الفاظ کالم بنا کر کاپی میں لکھیے۔

سچّا – جھوٹا	نیک – بد	کھوٹا – کھَرا
دوست – دشمن	غم – خُوشی	اچھّا – بُرا
کُفر – ایمان	پاک – گندا	سَرد – گرم
آگے – پیچھے	دائیں – بائیں	سخت – نرم

سرگرمی : سرگرمی دی گئی ہدایت کے مطابق کروائیے۔

کتابوں پر تبصرہ .... (صفحہ ۱۵)

مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- طلبہ کتابیں پڑھنے سے لطف اندوز ہوسکیں۔
- کتب کے بارے میں اپنی رائے دے سکیں۔

مدد گار مواد

- تختۂ تحریر • کہانی کی کتابیں

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- بچّوں کو کہانی پڑھ کر سنائی جائے۔ پھر اس پر تبصرہ کروایا جائے۔
- اسی طرح ایک کِتابچہ تیّار کروایا جائے جس میں بچّہ کہانی پڑھ کر تبصرہ لکھے۔ زیادہ کہانیاں پڑھنے والے کو انعام دیا جائے (انعام میں کہانی کی کتابیں بھی دی جاسکتی ہیں) اور کم پڑھنے والوں کو زیادہ کہانیاں پڑھنے پر آمادہ کیا جائے۔
- درج ذیل ورک شیٹ (تبصرہ چارٹ) فوٹوکاپی کروا کر لائبریری جاتے ہوئے اور گھر کے کام میں بھی دی جا سکتی ہے۔ یہ کام کاپی پر بھی کروایا جاسکتا ہے۔

تبصرہ چارٹ

(i)	کتاب کا نام	
(ii)	مصنّف کا نام	
(iii)	سرِورق پر رائے	نام کتاب .... سرِورق پر بنی تصویر ....
(iv)	ناشر کا نام	
(v)	کتاب کیسی لگی؟	
(vi)	خاص بات	
(vii)	کتنے کردار تھے؟	
(viii)	کون سا کردار اچھّا اور کیوں؟	
(ix)	کون سا کردار بُرا اور کیوں؟	
(x)	کسی ایک کردار کا حُلیہ (اگر کتاب میں تفصیل نہیں تو آپ کے خیال میں کیا ہوگا؟)	شکل و صورت .... لباس... عمر ....

سبق ۴ : قائداعظم ہاؤس میوزیم .... (صفحہ ۱۶ تا ۲۳)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- اپنے اِردگِرد کے ماحول سے متعلق (اہم عمارات، قدرتی مناظر، تفریحی مقامات وغیرہ) پر بات کرسکیں۔
- معلوماتِ عامّہ اور فطری موضوعات پر مبنی تحریریں سمجھ کر پڑھ سکیں۔
- گیارہ سے بیس تک گنتی اُردُو ہندسوں اور الفاظ میں لکھ سکیں۔
- سادہ جملوں کو زمانہ ماضی، حال اور مستقبل کے لحاظ سے تبدیل کرسکیں۔
- مختلف قسم کی تحریری اور غیر تحریری ہدایات پر عمل کرسکیں۔
- لغت کی مدد سے الفاظ کے معنی تلاش کرسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- قائداعظم ہاؤس میوزیم اور اس کا تاریخی پس منظر جان سکیں۔
- خاص الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ صفحہ ۱۳۸ سے دیکھ کر کاپی میں لکھ سکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست جواب چُن کر لکھ سکیں۔
- دوچشمی 'ھ' دُرست بناوٹ سے بنانا سیکھ سکیں۔
- سوالات کے جوابات اور الفاظ کے جملے تبادلۂ خیال کے بعد تحریر کرسکیں۔
- حقیقی مذکّر مونّث بنانے کے طریقے سے آگاہ ہوسکیں۔
- دانش مندی سے معمّے میں دیے گئے الفاظ تلاش کرسکیں۔
- سرگرمی دی گئی ہدایت کے مطابق حل کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- نرگس
- اُردُو خُوش خطی سلسلہ (حصّہ ششم) اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۹ مُلاحظہ کیجیے۔ (تجویز)

پیریڈز : ۵

طریقۂ کار

- دیے گئے سبق میں بچّوں کے نام جماعت کے بچّوں میں تقسیم کیجیے۔
- بچّوں کو سمجھائیے کہ دیے گئے فرضی نام کے جملے اپنی باری پر اس طرح پڑھیں جیسے یہ فرضی نام آپ کا ہے اور اس کے جملے آپ بول رہے ہیں۔
- بلند خوانی کروانے کے بعد بچّوں کے ساتھ تبادلۂ خیال کیجیے۔ بعد ازاں بچّوں کو مشقی کام کرنے دیجیے۔
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ صفحہ ۱۳۸ سے دیکھ کر کاپی میں نقل کروائیے۔
- خالی جگہ، سوالات کے جوابات اور جملہ سازی تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- دو چشمی 'ھ' کی دُرست بناوٹ معلّمہ تختۂ تحریر پر بنا کر طلبہ سے مشقی کام کروائیے۔ مزید رہنمائی کے لیے اُردو خُوش خطی سلسلہ (حصّہ ششم) اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۹ ملاحظہ کیجیے۔ (تجویز)
- کُتب خانے سے لغت منگوا کر طلبہ کو دیے گئے الفاظ کے معانی ڈھونڈنا سکھائیے۔ اس کے لیے ایک لغت میں دو بچّوں کی شراکت کروائیے۔ اصلاح کے بعد یہ کام نوٹ بک پر کروائیے۔
- زمانہ ماضی، حال اور مستقبل سمجھا کر جملے بنوائیے۔
- حقیقی مذکّر مونّث سمجھا کر مشقی کام کروائیے۔
- دیے گئے الفاظ معمّے میں تلاش کروائیے۔
- معلّمہ گنتی، ہندسوں اور الفاظ میں دُرست بناوٹ اور صحیح شوشوں (دندانوں) کے ساتھ لکھ کر طلبہ کو سمجھائیے۔ بعد ازاں کتاب نرگس (صفحہ ۲۳) پر مشقی کام کروائیے۔
- سرگرمی صفحہ ۲۳ پر ملاحظہ کیجیے۔ ہدایت کے مطابق کام کروائیے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب نرگس کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۳۸ تا ۱۴۰) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) چہارم (ii) فاطمہ جناح (iii) خُوش خط (iv) موسیٰ سوماک (v) ۱۹۴۳ء

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) باغ (ii) مس نگہت (iii) ۱۰ ہزار (iv) کشمیری (v) آٹھ

خُوش خطی

۳۔ سبق کا آخری اقتباس کاپی میں خُوش خط لکھیے۔ نیچے دی گئی عبارت کے حُروف لائن پر اور دوچشمی ’ھ‘ دُرست طریقے سے بنائیے۔
نرگس صفحہ ۲۰ پر کام کروائیے۔ مزید مشق کے لیے اُردو خُوش خطی سلسلہ (حصّہ ششم) اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۹ مُلاحظہ کیجیے۔ (تجویز)

میرا نام مصباح ہے۔ میں چوتھی جماعت میں پڑھتا
ہوں۔ مجھے بازار سے سودا لانا بہت پسند ہے۔

۴۔ سوالات کے جوابات

(i) قائد اعظم ہاؤس میوزیم پاکستان کے شہر کراچی میں واقع ہے۔

(ii) اس عمارت کا بنانے والا (معمار) ”موسیٰ سوماک“ ہے۔

(iii) اس عمارت کو ۱۹۴۵ء میں ایک پارسی تاجر ”سہراب کاوس جی“ نے خریدا۔

(iv) اس عمارت میں جو سامان رکھا گیا ہے اس کا تعلق اورنگزیب روڈ (نئی دہلی) سے ہے۔

(v) اس عمارت میں بانیِ پاکستان قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کے تعارفی کارڈ، کافور کی لکڑی کے باکس، صوفے، کُرسیاں، ٹیلی فون، قرآن مجید کے نسخے، ڈائننگ ٹیبل اور صندل کی لکڑی کے سِگار رکھنے کے باکس جیسی چیزیں رکھی ہیں۔

(vi) طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔

۵۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
چہل قدمی	میں دادا ابّو کے ساتھ روزانہ صبح باغ میں چہل قدمی کرتی ہوں۔
نگراں	ہمارے اِسکُول کے نِگراں فریضۂ حج کی ادائیگی کے لیے سعودی عرب جا رہے ہیں۔
سیّاحت	مجھے سیر و سیّاحت کا بہت شوق ہے۔
تاجر	قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے والد تاجر تھے۔
دورہ	کل ہمارے اِسکُول والے بچّوں کو تعلیمی دورے کے لیے قائداعظم ہاؤس میوزیم لے کر جائیں گے۔

قواعد

۶۔ لغت سے الفاظ کے معانی تلاش کیجیے۔

میوزیم، باغ، ناشتا، عمارت، خُوب صُورت، جرنیل، ذہن، رہائش، حکومت، فرش، طلبہ، اختیار، وقت، کلمات، صندل۔

طلبہ سے اِن الفاظ کے معانی تلاش کروا کے کاپی میں کالم بنا کر لکھوائیے۔

- طلبہ کو زمانے (ماضی ، حال اور مستقبل) سمجھا کر سوال نمبر ۷ کروائیے۔

ماضی	طلبہ قائداعظم ہاؤس میوزیم کا دورہ کر رہے تھے۔
حال	نثار کی لکھائی خُوش خط اور لکھنے کی رفتار تیز ہے۔
مستقبل	طلبہ اپنے اس دورے کے بارے میں ایک مضمون لکھیں گے۔

۷۔ مندرجہ بالا جملے دُرست زمانے (ماضی ، حال ، مستقبل) کے سامنے لکھیے اور تین نئے جملے خود بنا کر کاپی میں لکھیے۔

ماضی	حال	مستقبل
درخت کی شاخ پر پرندہ بیٹھا تھا۔	میز پر لیمپ جل رہا ہے۔	مزدوروں کو کل تنخواہ مل جائے گی۔
طوفانی بارش کی وجہ سے کل بچّے غیر حاضر تھے۔	آسمان پر ستارے چمک رہے ہیں۔	آج رات کھانے پر ہم سب پھوپھو کے گھر جائیں گے۔
سرکس میں جادوگر اپنے کرتب دکھا رہا تھا۔	مجھے بھوک لگ رہی ہے۔	اگر تم محنت کرو گے تو کامیاب ہو جاؤ گے۔

حقیقی مذکّر مونّث بنانے کے قاعدے

۸۔ مذکّر سے مونّث بنائیے۔

مذکّر	دھوبی	دولھا	نائی	پڑوسی	باورچی
مونّث	دھوبن	دُلھن	نائن	پڑوسن	باورچن

۹۔ دیے گئے الفاظ معمّے میں تلاش کیجیے۔

عمارت میوزیم پرچم ہلال جدوجہد ثقافت

ن	ج	ہ	ل	ا	ل	ل	ڈھ	ا
ف	د	کھ	ز	ن	غ	ف	ط	ن
ک	و	ڑ	ث	ق	ا	ف	ت	ڑ
ے	ج	غ	س	ا	ل	ب	تھ	ف
ل	ہ	ت	ا	ع	م	ا	ر	ت
ن	د	م	ی	و	ز	ی	م	ث
ڈ	پ	ر	چ	م	ی	و	ز	ی

گنتی

۱۰۔ گیارہ سے بیس تک گنتی ہندسوں اور الفاظ میں دُرست بناوٹ اور صحیح شوشوں کی مدد سے نرگس صفحہ ۲۳ پر کروائیے۔

سرگرمی

سرگرمی نرگس صفحہ ۲۳ پر دی گئی ہدایت کے مطابق حل کروائیے۔

نثرنگاری : مضمون نویسی .... (صفحہ ۲۴)

_____________ کی سیر / دورہ

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- عنوان، مشاہدے کا تجزیہ، ترتیب و پیشکش اور اختتامیہ کو استعمال کرتے ہوئے کم از کم دس سے پندرہ جملوں پر مشتمل مضمون لکھ سکیں۔
- کسی مقام یا سفر وغیرہ کی جزیات بیان کرسکیں۔

عمومی مقصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- عبارت میں الفاظ کی تکرار سے بچ سکیں۔

مددگار مواد

- نرگس صفحہ ۲۴
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار

- بچّوں کو مضمون کے تینوں حصّے سمجھائے جائیں۔
- پھر سوالات سمجھا کر مضمون لکھنے کے لیے دیا جائے۔
- مضمون لکھنے کی پہلی کوشش وہ اپنی مضمون نویسی کی کاپی / ڈائری میں کر سکتے ہیں۔معلّم / معلّمہ اس میں ترمیم ، اضافہ ، اصلاح (املا / قواعد) کروائے۔

- چاہیں تو مضمون کے آخر یا شروع میں تصاویر بھی بنوائیے۔
- کام کا طریقہ نرگس کے صفحہ ۲۴ پر ملاحظہ کیجیے۔

سبق ۵ : کمپیوٹر اور اُردُو کی دوستی .... (صفحہ ۲۵ تا ۳۰)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- سن کر غَلَط اور صحیح تلفّظ میں فرق کرسکیں۔
- کسی سرگرمی میں حصّہ لینے کے لیے اپنی خواہش کا اظہار کرسکیں۔
- ایک منٹ میں کم از کم اسّی (۸۰) الفاظ دُرست پڑھ سکیں۔
- حُروف جار کو پہچان کر دُرست استعمال کرسکیں۔
- جدید ذرائع ابلاغ (موبائل فون، ٹیبلیٹ ، کمپیوٹر ، لیپ ٹاپ وغیرہ) میں اُردُو کا استعمال کرسکیں۔
- دوستوں کو خط ، دعوت نامے اور کارڈ تحریر کرسکیں۔ خط لکھ سکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- کمپیوٹر اور اُردُو (ان پیج) سافٹ ویئر سے روشناس ہوسکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ صفحہ ۱۳۸ سے دیکھ کر خُوش خط کاپی میں نقل کرسکیں۔
- دی گئی خالی جگہوں میں دُرست الفاظ چُن کر لکھ سکیں۔
- خُوش خطی کے اُصول (’ہ‘ کی مختلف اشکال) سے واقف ہو کر سیکھ سکیں۔
- سوالوں کے جوابات اور الفاظ کے جملے بنا سکیں۔
- ’اں‘ اور ’وں‘ کا استعمال کرسکیں۔
- دیے گئے جمع الفاظ کی واحد لکھ سکیں۔

مددگار مواد

- نرگس صفحہ ۲۵ تا ۳۰
- ممکن ہو تو کمپیوٹر میں اُردُو (ان پیج) سافٹ ویئر موجود ہو۔

پیریڈز : ۴

طریقۂ کار

- بچّوں سے سوالات کیجیے ، مثلاً

(i) آپ سب کے گھروں میں کمپیوٹر ہوگا آپ اس کا استعمال کن مقاصد کے لیے کرتے ہیں؟
(ii) کمپیوٹر آپ کے خیال میں کیسی مشین ہے؟
(iii) کیا یہ ہمارے لیے ایک کارآمد چیز ہے؟ کیسے اور کیوں؟
(iv) کمپیوٹر پر ہم انگریزی کے علاوہ اور کس زبان میں ٹائپنگ کرسکتے ہیں؟

- بعد ازاں طلبہ کو کمپیوٹر لیب لے جا کر یا اگر ممکن ہو موبائل یا لیپ ٹاپ پر اُردو (سافٹ ویئر) کا استعمال کروائیے۔
- مندرجہ بالا سرگرمی کے بعد سبق کی بلند خوانی کیجیے اور ہر بچّے سے چار سطور پڑھوایئے۔ سبق کے خاص الفاظ کی دُرست بناوٹ کی مشق تختۂ تحریر پر کروائیے۔
- خالی جگہ ، سوالوں کے جوابات اور الفاظ کے جملے تبادلۂ خیال کے بعد بچّوں سے کروائیے۔
- خُوش خطی کے اُصول ('ہ' کی اشکال) کی مشق تختۂ تحریر پر کرواکر کاپی پر کروائیے۔ مزید مشق اُردو خُوش خطی سلسلہ (حصّہ ششم) اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس میں کروائی جاسکتی ہے۔ (تجویز)
- حُروفِ جار اور 'اں' اور 'وں' کا استعمال سمجھا کر مشقی کام کروائیے۔
- جمع الفاظ سمجھا کر واحد بنوائیے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب نرگس کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۳۸ تا ۱۴۰) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) پَودوں (ii) ابّو (iii) کمپیوٹر (iv) سافٹ ویئر (v) نانی امّاں (vi) بڑے ماموں

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) عالیہ (ii) خُوشی (iii) کمپیوٹراسکرین (iv) اُردو (v) ماموں

خُوش خطی

ہ ہ ہ ہ

ہدایت : 'ہ' کی اشکال اور الفاظ لکھنے کی مشق کیجیے۔

'ہ' کی اشکال

ہے ____ کہاں ____ ہیں ____ اُسامہ ____ ہمیں ____

۳۔ سبق کی آخری چھے سطور (نانی نے یہ بات سنی .... فخر اور خُوشی تھی) خُوش خط نقل کروائیے۔ املا کے لیے تیّاری کروا کر املا بھی لیجیے۔

۴۔ سوالات کے جوابات

(i) سافٹ ویئر وہ پروگرام ہے جسے کمپیوٹر کے ماہرین بناتے ہیں۔

(ii) کمپیوٹر کے پروگرام بنانے والے ماہرین کو کمپیوٹر پروگرامر کہتے ہیں۔

(iii) چھٹّی کے دن عمر کے ابّو کمپیوٹر کے بارے میں بتانے والے تھے۔

(iv) اسلم اچھا بچّہ ہے، وہ اپنے بڑوں کا ادب کرتا ہے۔ اِسکرین پر بڑے بڑے الفاظ میں اپنی تعریف پڑھ کر اسلم خُوش ہو گیا۔

(v) ان پیج اُردُو وہ سافٹ ویئر ہے جس کی مدد سے کمپیوٹر پر اُردُو لکھی جا سکتی ہے۔

(vi) جب سافٹ ویئر کو کمپیوٹر میں ڈال دیا جاتا ہے اور ایک خاص طریقے سے چلایا جاتا ہے تو کمپیوٹر سافٹ ویئر کے مطابق کام انجام دینے لگتا ہے۔

۵۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
حیران	صبح سویرے بارش کے ساتھ تیز دھوپ دیکھ کر سب لوگ حیران ہو گئے۔
ماہرین	ماہرین نے اُردُو سافٹ ویئر بنا کر ہمارے لیے بہت آسانی کر دی ہے۔
دل چسپی	دادی نے اپنے بچپن کے قصّے سنائے تو بچّے بڑی دل چسپی سے سن رہے تھے۔
فخر	ہما نے اِسکُول میں عمدہ کامیابی حاصل کی تو اس کے والدین کا سر فخر سے بلند ہو گیا۔
طریقہ	ہمیں ہر کام سنّتِ نبوی خاتم النبیّین صلّی اللّٰہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واَصحابہٖ وسلّم کے طریقے کے مطابق کرنا چاہیے۔

قواعد : حُروفِ جار

۶۔ خالی جگہوں میں دیے گئے حُروفِ جار لکھیے۔

(i) کو (ii) سے (iii) تک (iv) میں (v) پر

۷۔ جملے بنائیے۔

'اں' اور 'وں' کا استعمال: دی گئی وضاحت بچّوں کو ذہن نشین کروائیے کہ جملوں میں حُروفِ جار سے پہلے اں والے جمع الفاظ آنے پر 'وں' ملا کر جمع بنائی جاتی ہے۔

لڑکیاں	معلّمہ نے کہا، تمام لڑکیاں اسمبلی ہال میں جمع ہو جائیں۔
لڑکیوں	جماعت کی تمام لڑکیوں نے مضمون لکھنے کے مقابلے میں حصّہ لیا۔
کُرسیاں	یہ کُرسیاں برابر والے کمرے میں رکھ دو۔
کُرسیوں	لکڑی کی کُرسیوں میں دیمک لگ گئی ہے۔

۸۔ دیے گئے جمع الفاظ کے واحد کاپی میں لکھیے۔

جمع	واحد	جمع	واحد
مشکلات	مشکل	مجاہدین	مجاہد
سامعین	سامع	صفحات	صفحہ
حادثات	حادثہ	آلات	آلہ
آفات	آفت	متاثّرین	متاثر
ناظرین	ناظر	مہاجرین	مہاجر

سرگرمی: ہدایت کے مطابق سرگرمی مکمل کروائیے، نرگس صفحہ ۳۰ ملاحظہ کیجیے۔

خط نویسی .... (صفحہ ۳۱)

مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- وہ خط لکھنے کے دُرست طریقے، آداب اور القابات سے آگاہ ہوسکیں۔
- لفافے پر پتا لکھنے کے طریقے سے واقف ہوسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- نرگس صفحہ ۳۱

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- تختۂ تحریر پر خاکہ بنا کر بچّوں کو سمجھایئے۔
- کتاب کے صفحہ ۳۱ پر موجود (خط کا نمونہ) سامنے رکھ کر مشقی کام کروایئے۔

سبق ۶ : حضرت رابعہ بصری رحمۃ اللہ علیہا .... (صفحہ ۳۲ تا ۳۷)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- فعلِ امر اور فعلِ نہی کو جملوں میں استعمال کرسکیں۔
- اپنے مسائل/گھر، اِسکول، محلّے وغیرہ میں پیش آنے والے ناپسندیدہ واقعہ / حرکت/ اشارہ/ ترغیب یا لالچ وغیرہ کے بارے میں والدین اور اساتذہ کو بلاجھجک بتا سکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- حضرت رابعہ بصری رحمۃ اللہ علیہا کے حالات سے روشناس ہوسکیں۔
- خاص الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ سے دیکھ کر لکھ سکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست جواب چُن کر لکھ سکیں۔
- سبق کا آخری اقتباس خُوش خط لکھ کر املا کے لیے تیّاری کرسکیں۔
- سبق کے فہم سے آگاہ ہو کر دیے گئے سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- جملہ سازی کرسکیں۔
- نظم پڑھ کر ان میں سے مذکّر اور موٴنّث الفاظ کی پہچان کرسکیں۔

مددگار مواد

- نرگس صفحہ ۳۲ تا ۳۷
- تختۂ تحریر
- خاص الفاظ کے فلیش کارڈز
- فعلِ امر اور فعلِ نہی کا چارٹ

پیریڈز : ۵

طریقۂ کار

- خاص الفاظ کے فلیش کارڈز طلبہ سے پڑھوائیے۔
- معلّمہ چہرے کے تاثرات کے ساتھ بلندخوانی کیجیے۔ خاص الفاظ کے معانی بچّوں کو سمجھائیے۔ بعدازاں بچّوں سے بھی تین سطور کی بلندخوانی کروائیے۔
- بلندخوانی کروانے کے بعد بچّوں کے ساتھ تبادلۂ خیال کیجیے۔ بعد ازاں بچّوں کو مشقی کام کرنے دیجیے۔
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ صفحہ ۱۳۸ سے دیکھ کر کاپی میں نقل کروائیے۔
- خالی جگہوں میں دُرست جواب چُن کر لکھوائیے۔
- سبق کا آخری اقتباس خُوش خط لکھوائیے۔ املا کی تیّاری کروا کر املا بھی لیجیے۔
- سوالات کے جوابات اور جملہ سازی تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- فعلِ امر اور فعلِ نہی سمجھا کر جملوں میں ان کی پہچان کروائیے۔
- دیے گئے الفاظ کے جملے فعلِ امر اور فعلِ نہی میں بنوائیے۔
- بچّوں سے نظم پڑھوائیے۔ مذکّر اور مونّث سمجھا کر انھیں نظم میں سے اخذ کروا کر الگ الگ کالم میں لکھوائیے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب نرگس کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۳۸ تا ۱۴۰) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) چوتھی (ii) بَردہ فروش (iii) کوفہ (iv) گفتگو (v) احادیث (vi) فقیر

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) پیٹ (ii) اولیا کرام رحمۃ اللہ علیہ (iii) بصرہ (iv) رازق (v) نمازیں

خُوش خطی

۳۔ سبق کا آخری اقتباس (اللہ تعالیٰ سے قریبی تعلق ..... بہتر کوئی ذریعہ نہیں ہے) خُوش خط لکھوائیے۔ املا کی تیّاری کروا کر املا بھی لیجیے۔

۴۔ سوالات کے جوابات

(i) حضرت رابعہ بصری رحمۃ اللہ علیہا کے والد کا نام شیخ محمّد اسماعیل تھا۔

(ii) 'اولیا' لفظ 'ولی' کی جمع ہے اور اس کے معنی 'اللہ تعالیٰ کا دوست۔'

(iii) اربع عربی زُبان کا لفظ ہے اس کے معنی 'چار' کے ہیں۔

(iv) امیر آدمی کی قید میں رہتے ہوئے حضرت رابعہ بصری رحمۃ اللہ علیہا رات کی تاریکی میں اللہ تعالیٰ کے حضور گڑگڑا کر دُعا کرتی تھیں۔ ایک رات ان کو کوٹھڑی سے باتوں کی آواز آئی تو امیر آدمی حیران ہو گیا کہ وہ کس سے باتیں کر رہی ہیں۔

(v) حضرت رابعہ بصری رحمۃ اللہ علیہا کا کلام سن کر امیر آدمی کا دل اللہ تعالیٰ کے خوف سے لرز گیا۔ اس نے یہ فیصلہ کیا کہ ایسی اللہ والی کنیز سے اپنی خدمت کرانے کے بجائے بہتر ہو گا کہ خود اس کی خدمت کی جائے۔

(vi) ایک دفعہ کچھ مہمان حضرت رابعہ بصری رحمۃ اللہ علیہا کے گھر آئے۔ گھر میں کھانے کو صرف دو روٹیاں تھیں۔ اتنے میں دروازے پر کسی فقیر نے کھانے کے لیے مانگا۔حضرت رابعہ بصری رحمۃ اللہ علیہا نے دونوں روٹیاں اُسے دے دیں۔مہمان پریشان ہو کر حضرت رابعہ بصری رحمۃ اللہ علیہا کی طرف دیکھنے لگے تو آپ رحمۃ اللہ علیہا نے فرمایا، ”بھائیو! تنگ دل کیوں ہوتے ہو، کیا اللہ تعالیٰ ہمارے حال سے آگاہ نہیں، وہی سب کا رازق ہے۔“ ابھی وہ یہ فرما رہی تھیں کہ ایک کنیز کھانے کا خوان لے کر حاضر ہوئی۔حضرت رابعہ بصری رحمۃ اللہ علیہا نے خوان میں روٹیاں گنیں اور فرمایا، ”یہ واپس لے جاؤ۔تمھاری مالکہ سے کچھ غلطی ہوئی ہے۔“ کنیز خوان لے کر مالکہ کے پاس گئی اور یہ بات بتائی۔ مالکہ نے کہا، ”ہاں مجھ سے غلطی ہوئی ہے، یہ خوان اُن کے لیے نہیں تھا، دوسرا خوان لے کر جاؤ۔“ کنیز جب دوسرا خوان لے کر گئی تو حضرت رابعہ بصری رحمۃ اللہ علیہا نے خوان میں رکھی روٹیاں گنیں اور شکریہ ادا کیا۔مہمانوں نے بھی پیٹ بھر کھانا کھایا، پھر پوچھا، ”آپ رحمۃ اللہ علیہا کو کیسے معلوم ہوا کہ وہ خوان آپ رحمۃ اللہ علیہا کے لیے نہیں تھا؟“ اس کے جواب میں حضرت رابعہ بصری رحمۃ اللہ علیہا نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے ایک نیکی کے بدلے دنیا میں دس اور آخرت میں ستّر عطا فرمائے گا۔ پہلے خوان میں اٹھّارہ جبکہ دوسرے میں بیس آئیں۔ جو میں نے قبول کیں۔ کیونکہ ایک بدلے دس کے حساب سے بیس روٹیاں آنی تھیں۔“

(vii) حضرت رابعہ بصری رحمۃ اللہ علیہا نے ساری زندگی قرآن مجید اور احادیث کا علم حاصل کرنے اور دن رات اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے میں گزاری۔

۵۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
کوٹھڑی	رات بھر کوٹھڑی سے بلّی کے بچّوں کی آوازیں آ رہی تھیں۔
مصروف	رابعہ کے امتحانات شروع ہونے والے ہیں۔ اس لیے وہ دن رات پڑھائی میں مصروف ہے۔
خدمت	ہمیں والدین کی خدمت دل و جان سے کرنی چاہیے۔
رازق	ہر مسلمان کا ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی اس کائنات کا پالن ہار اور رازق ہے۔
نیکی	مریم نے چڑیا کے بچےّ کو گھونسلے میں رکھ کر نیکی کا کام کیا۔

قواعد : فعلِ امر / فعلِ نہی

۶۔ دیے گئے جملوں کے سامنے دُرست فعل (فعلِ امر / فعلِ نہی) لکھیے۔

(i) دیکھو باہر نہ جاؤ۔ (فعلِ نہی)

(ii) نماز کی پابندی کرو۔ (فعلِ امر)

(iii) یہاں بیٹھ جاؤ۔ (فعلِ امر)

(iv) آپس میں لڑائی مت کرو۔ (فعلِ نہی)

(v) جانور کو تنگ نہ کرو۔ (فعلِ نہی)

۷۔ دیے گئے الفاظ کو استعمال کر کے فعلِ امر کے دو اور فعلِ نہی کے تین جملے بنایئے۔

فعلِ امر کے دو جملے

(i)	صاف سُتھرے	نہا کر صاف سُتھرے کپڑے پہنو۔
(ii)	ادب	ہمیشہ بڑوں کا ادب کرو۔

فعلِ نہی کے تین جملے

(i)	غلط	کوئی کچھ بھی کرے تم غلط کام نہیں کرنا۔
(ii)	دھوکا	کسی کو دھوکا مت دو۔
(iii)	جھوٹ	آمنہ کبھی بھی جھوٹ نہیں بولتی۔

مذکّر اور مونّث

جو بنائے جان دار اللہ نے — جِنس میں دو قِسم کے ہوتے ہیں یہ
ایک نَر ہوتا ہے مادہ دوسرا — اِسم جو نَر ہو مذکّر وہ ہوا
جیسے بیٹا، بھائی، ابّا اور چچا — بَیل، بکرا، مور، اُونٹ اور زیبرا
اِسم جس کو بولیں مادہ کے لیے — خاص کر، کہتے مونّث ہیں اسے
جیسے بیٹی، آپا، امّاں اور چچی — گائے، بکری، مورنی اور اُونٹنی
ہیں مذکّر جیسے مکّھن اور کباب — اور مونّث جیسے کُرسی یا کتاب
دادا دادی سے تم سب کو لگاؤ
کون ان میں سے مذکّر ہے بتاؤ

۸۔ اوپر دی گئی نظم بہ غور پڑھیے اس کے معانی سمجھ کر کاپی میں مذکّر اور مونّث الگ الگ لکھیے۔

مذکّر	بیٹا	بھائی	ابّا	چچا	بیل	بکرا	مور	اُونٹ	زیبرا	مکّھن	کباب
مونّث	بیٹی	آپا	امّاں	چچی	گائے	بکری	مورنی	اُونٹنی	۔	کُرسی	کتاب

سہ ماہی کا اعادہ

مقاصد

طلبہ اس قابل ہوجائیں گے کہ

- اپنے کاموں کا جائزہ لے سکیں گے۔
- تجزیے اور مشاہدے کی صلاحیت پیدا کرسکیں گے۔

مددگار مواد : تمام جماعت اور گھر کے کام کا جائزہ لینے کے لیے کتاب اور بچّوں کی کاپیاں۔

پیریڈ : ۱

طریقۂ کار : طلبہ کو ان کو کی کتب اور کاپیاں دیکھنے کا موقع فراہم کیجیے۔ دیے گئے سوالوں کے زبانی جوابات پوچھیے۔ طلبہ کو گروہ میں تبادلۂ خیال کرنے کا موقع دیجیے۔ بعد ازاں ان سوالوں کے جوابات کاپی میں لکھوائیے۔

اس سہ ماہی میں آپ نے کیا سیکھا؟ خاص خاص کام لکھیے۔

- کون سا کام بہت اچّھا لگا اور کیوں؟
- کون سے کام میں آپ کو ابھی محنت کی ضرورت ہے (خُوش خط لکھائی/ روانی سے پڑھائی/ جملے بنانا/ اقتباس ....)

پڑھائی کا مقابلہ

مقصد : طلبہ اپنے پڑھنے کی مہارت کو فروغ دے سکیں۔

مددگار مواد : کتاب نرگس کے پڑھائے گئے اسباق میں سے کسی سبق سے ایک اقتباس۔

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار : روانی اور دُرست تلفّظ سے پڑھائی کا مقابلہ کروائیے۔ طلبہ کے گروہ بنا کر یہ مقابلہ کروائیے جس میں طلبہ اپنے آپ اور اپنے ساتھیوں کو بہتری کی تجاویز دے سکیں۔

ا۔ دیا گیا متن پڑھ کر درج ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔

محلّے میں آدھی رات کو رونق میں مزید اضافہ اُس وقت ہو جاتا ہے جب جمالی صاحب کے دوستوں کی محفل جمتی ہے۔ اِس محفل میں خُوب قہقہے لگائے جاتے ہیں اور وہ اُودھم مچایا جاتا ہے کہ توبہ ہی بھلی۔ کبھی کبھی اُن کے دوستوں میں سے کوئی صاحب تانیں بھی لگاتے ہیں۔ اس سارے ہنگامے سے یہ فائدے ہوتا ہے کہ محلّے میں رات بھر کوئی چور نہیں پھٹک سکتا۔ اس سارے شور شرابے پر جلالی صاحب البتہ بہت خفا ہوتے ہیں۔ جلالی صاحب کئی سال یورپ میں رہ چکے ہیں اور کہتے ہیں کہ یورپ کے کسی شہر میں یہ سارا شور وغل ہو تو فوراً پولیس آجائے اور ان بدتمیزوں کو پکڑ کر لے جائے لیکن اس کا کیا علاج کہ ابھی جلالی صاحب کی موٹر سائیکل میں سائلنسر یعنی شور کم کرنے والا آلہ نہیں ہے۔ نازک صاحب بھی مزے کے آدمی ہیں۔ انھیں جانور پالنے کا شوق ہے۔ ان کے گھر کے باہر ایک بکرا، دو بھینسیں اور ایک ہَرن بندھا رہتا ہے۔ گھر کے صحن میں مور اور بطخیں ہیں اور گھر میں کسی جگہ طوطے، چِڑیاں، بُلبُلیں اور نہ جانے کون کون سے پرندے پال رکھے ہیں۔ غرض گھر کیا ہے، اچھّا خاصا چِڑیا گھر ہے۔

(i) محلّے میں آدھی رات کو رونق میں اضافہ کیسے ہو جاتا ہے؟

(ii) رات کو ہونے والے ہنگامے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

(iii) جلالی صاحب کی موٹر سائیکل سے محلّے دار کیوں تنگ ہیں؟

(iv) نازک صاحب کو کِس چیز کا شوق ہے؟

(v) نازک صاحب کے گھر میں کون کون سے جانور اور پرندے ہیں؟

۳۔ جمع کے واحد لکھیے۔

مشکلات	________	حادثات	________	ناظرین	________
صفحات	________	مہاجرین	________	متاثرین	________

۴۔ متضاد لکھیے اور کوئی سے دو جوڑوں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

سچّا	________	نیک	________	دوست	________
دائیں	________	غم	________	پاک	________

(i) ____

(ii) ____

۵۔ دیے گئے زمانے کے لحاظ سے جُملے بنائیے۔

زمانہ ماضی	____
زمانہ حال	____
زمانہ مستقبل	____

۶۔ دیے گئے حروفِ جار کو اپنے جُملوں میں استعمال کر کے جُملے بنائیے۔

کو	____
پَر	____
سے	____
نے	____

۷۔ اپنے / اپنی دوست کو اُس کی بیماری سے صحت یابی کی مبارکباد کا خط لکھیے۔

۸۔ مذکّر کی مونّث لکھیے۔

بَیل	________	بکرا	________	مور	________
بیٹا	________	بھائی	________	ابّا	________

۹۔ ہندسوں اور الفاظ میں گنتی لکھیے۔

ہندسے	۲			۹		۱۴		۱۸	
الفاظ	______	پانچ	آٹھ	______	تیرہ	______	سولہ	______	اُنّیس

۱۰۔ دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیے۔

(i) 'حمد' کے شاعر کا نام لکھیے۔

____

(ii) قائداعظم ہاؤس میوزیم کی عمارت کہاں واقع ہے؟

____

____

(iii) خط میں بلال نے یحییٰ کو کس بات کی مبارکباد دی اور جہلم آنے کی دعوت دیتے ہوئے کہاں کا ذکر کیا ہے؟

____

____

(iv) حضرت رابعہ بصری رحمۃ اللہ علیہ نے کیا کہہ کر پڑوس سے آیا ہوا خوان واپس لوٹا دیا؟

۱۱۔ 'کمپیوٹر کے فائدے' پر سات سے دس سطور کا مضمون لکھیے۔

نظم : دھیان اور پھُرتی .... (صفحہ ۳۸)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- نظم کا مفہوم سمجھتے ہوئے لَے اور آہنگ کے ساتھ پڑھ سکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- توجّہ سے سننے اور سُن کر اس پر عمل کرنے کی صلاحیت حاصل کرسکیں۔
- نظم سے محظوظ ہوسکیں۔
- سنی گئی ہدایت پر عمل کرنا سیکھ سکیں۔

مددگار مواد

- نرگس صفحہ ۳۸

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار

- جماعت میں نظم تاثرات کے ساتھ پڑھی جائے اور وضاحت بھی کی جائے۔
- نظم میں بتایا گیا کھیل بچّوں کے ساتھ ضرور کھیلا جائے۔

سبق ۷ : ہماری قومی زُبان اُردُو .... (صفحہ ۳۹ تا ۴۴)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- اپنا مافی الضمیر ربط، ترتیب اور دُرست لب و لہجے سے ادا کرسکیں۔
- کسی بھی موضوع پر اپنے ساتھیوں کے ساتھ اُردُو مباحثے میں حصّہ لے سکیں۔
- عبارت کا مقصد سمجھتے ہوئے دُرست تلفّظ کے ساتھ روانی سے پڑھ سکیں۔
- اِکّیس سے تِیس تک گنتی اُردُو ہندسوں اور الفاظ میں لکھ سکیں۔
- مکالمہ لکھ سکیں۔

- سابقے کی مدد سے نئے الفاظ بنا سکیں۔
- مختلف سماجی تقریبات وغیرہ میں اُردو بولنے میں فخر محسوس کر سکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہو سکیں کہ

- خاص الفاظ کا ذخیرہ حاصل کر سکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست جواب چُن کر لکھ سکیں۔
- سوالوں کے جوابات اور جملہ سازی تبادلۂ خیال کرنے کے بعد خود حل کر سکیں۔
- منفی اور استفہامیہ جملوں سے آگاہ ہو کر ان کے جملے بنا سکیں۔
- ”مترادف“ کے معانی سمجھا کر دیے گئے الفاظ کے مترادف بنا سکیں۔
- دی گئی سرگرمی گروہ کے ساتھ کر سکیں۔

مددگار مواد

- نرگس صفحہ ۳۹ تا ۴۴
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۵

طریقۂ کار

- دُرست تلفّظ کے ساتھ بلند خوانی کیجیے۔ بچّوں کی دل چسپی قائم رکھنے اور توجّہ پیدا کرنے کی غرض سے مختصر سوالات بھی کیجیے۔
- خاص الفاظ کے معنی فرہنگ صفحہ ۱۳۸ سے دیکھ کر کاپی میں لکھوایئے۔
- خالی جگہوں میں دُرست جواب چُن کر لکھوایئے۔
- سوالوں کے جوابات اور جملہ سازی تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- شکّیہ اور تمنّائی جملے سمجھا کر بچّوں سے مشقی کام کروایئے۔
- جملوں کی ساخت (منفی / استفہامیہ) سمجھا کر مشقی کام کروایئے۔
- سابقہ کا مطلب سمجھا کر دیے گئے الفاظ کے ساتھ موزوں سابقے لگا کر خاص الفاظ بنوایئے۔
- مترادف سمجھا کر مشقی کام کروایئے۔
- گنتی اِکّیس تا تیس تک ہندسوں اور الفاظ میں دُرست بناوٹ اور صحیح شوشوں (دندانوں) کے ساتھ لکھوایئے۔
- سرگرمی صفحہ ۴۴ پر ملاحظہ کیجیے۔ گروہ کی صورت میں ہدایت کے مطابق سرگرمی مکمل کروایئے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب نرگس کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۳۸ تا ۱۴۰) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) چینی اور انگریزی (ii) اُردو (iii) پاکستان (iv) علاقائی (v) خُوب صُورت (vi) سافٹ ویئر

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) زُبان (ii) ایسی ہی بڑی (iii) اہمیت (iv) اہمیت (v) قوانین

۳۔سوالات کے جوابات

(i) اُردو زُبان بولنے اور سمجھنے والے پاکستان، بھارت اور لگ بھگ پوری دنیا میں پائے جاتے ہیں۔

(ii) زُبانیں آپس میں رابطے کے لیے بنی ہیں۔

(iii) قومی زُبان علاقائی سوچ اور تعصّب سے بچاتی ہے۔

(iv) اُردو عام فہم یعنی عام طور پر سمجھی جانے والی آسان زُبان ہونے کی وجہ سے چاروں صوبوں میں سمجھی اور بولی جاتی ہے۔

(v) پاکستانی ہونے پر اعتماد اور اپنی زُبان (اُردو) پر اعتماد ہمیں دنیا میں عزّت دلوا سکتا ہے۔

(vi) خطِ نستعلیق دراصل اُردو کا ایک خُوب صورت رسم الخط ہے۔

۴۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
متحد	متحد ہو کر ہی ہم اپنے وطن کا نام روشن کر سکتے ہیں۔
ثقافت	کل میلے سے ہم لوگوں نے سندھی ثقافت کی نادر و نایاب اشیا خریدیں۔
زُبان	مولوی عبدالحق نے اُردو زُبان کی ترقّی کے لیے بہت کام کیا۔
ترقّی	پاکستان چاروں صوبوں کے اتحاد اور تعاون کی وجہ سے دن بدن ترقّی کر رہا ہے۔
عزّت	بڑوں کی عزّت کرنے سے ہمیشہ معاشرے میں اعلیٰ مقام ملتا ہے۔

قواعد

۵۔ دیے گئے جملوں کو ہدایت کے مطابق تبدیل کیجیے۔ رُموزِ اوقاف کا بھی استعمال کیجیے۔

(i) کل کراچی میں بارش نہیں ہو رہی تھی۔

(ii) کیا آج اتوار ہے؟

(iii) وہ خیبرپختون خوا کا رہنے والا نہیں ہے۔

(iv) کیا سدرہ کی عمر دس سال ہے؟

(v) مٹّی کا دِیا مہنگا نہیں ہوتا ہے۔

۶۔ دیے گئے الفاظ کے ساتھ موزوں سابقے لگا کر نئے الفاظ بنائیے۔

سابقہ	نئے الفاظ	
اَن	اَن پڑھ	اَن جان
ہم	ہم جماعت	ہم عمر
نا	ناممکن	نالائق

مترادف الفاظ

۷۔ دیے گئے الفاظ کے مترادف لکھیے۔

الفاظ	مترادف
دلیر	بہادر
شب	رات
تاریکی	اندھیرا
اُجالا	روشنی
آسان	سہل

۸۔ اِکّیس سے تِیس تک گنتی ہندسوں اور الفاظ میں دُرست بناوٹ اور صحیح شوشوں (دندانوں) کے ساتھ لکھوانے کا کام طلبہ سے کتاب کے صفحہ ۴۴ پر کروائیے۔

سرگرمی

نرگس صفحہ ۴۴ ملاحظہ کیجیے۔

مکالمہ نگاری .... (صفحہ ۴۵)

خصوصی مقصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- مکالمہ نگاری سیکھ سکیں۔

عمومی مقصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- گفتگو کرنے کے آداب سیکھ سکیں۔

مددگار مواد

- نرگس صفحہ ۴۵
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- سب سے پہلے عنوان دیجیے، مثلاً (ڈاکٹر اور مریض کے درمیان مکالمہ)۔
- پھر جماعت کے دو بچّوں کو کھڑا کر کے ایک کو ڈاکٹر اور دوسرے کو مریض بنا کر ان کے درمیان مختصر زبانی مکالمہ کروایئے۔
- ان مکالموں (جملوں) کو ان کے کالم (ڈاکٹر اور مریض) میں لکھیے۔
- بعد ازاں جماعت کے ہر دو بچّوں کے مابین جوڑی میں گفتگو یا مکالمہ کروایئے پھر انھیں مکالموں کی شکل میں لکھوایئے۔مختلف صورتِ حال دی جا سکتی ہے۔
    - ایک دوست کا دوسرے کی بیماری کے بارے میں حال پوچھنا۔
    - گزشتہ چھٹّی کے بارے میں بات چیت۔
    - امتحان / میچ کی تیّاری

نثر نگاری : مضمون نویسی .... (صفحہ ۴۵)

میں پاکستانی ہوں

مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- خود کو جان سکیں، اپنی خُوبیوں، خامیوں کے بارے میں پتہ لگا سکیں۔

- اپنی شخصیت کا تجزیہ کرسکیں۔
- مضمون لکھنے پر دسترس حاصل کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار

- پہلے کتاب میں دیے گئے اشاروں کی مدد سے کاپی میں جملے لکھوایئے پھر بچّے ان جملوں سے اقتباس خود ہی بنا کر اُستاد سے اصلاح کروائیں۔

سبق ۸ : پہاڑ اور گلہری (نظم) .... (صفحہ ۴۶ تا ۵۰)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- نظم کا مفہوم سمجھتے ہوئے لَے اور آہنگ کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- موبائل، ٹیب، کمپیوٹر یا انٹرنیٹ وغیرہ کی مدد سے نظم و نثر پڑھ سکیں ۔
- نظم / اشعار کو نثر میں تبدیل کر کے لکھ سکیں۔
- اکتّیس سے چالیس تک گنتی اُردُو ہندسوں اور الفاظ میں لکھ سکیں۔
- لَے اور آہنگ کے حوالے سے نظمیں اور گیت وغیرہ سن کر لطف اُٹھا سکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ سے متعارف ہوسکیں۔
- خود اعتمادی کی صفت سے بہرہ وَر ہوسکیں لیکن اس کے ساتھ غرور نہ پیدا ہونے دیں۔
- نیا ذخیرۂ الفاظ حاصل کرسکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست جواب چُن کر لکھ سکیں۔
- نظم پڑھ کر مصرعے ملا کر اشعار مکمل کرسکیں۔
- نظم کی فہم حاصل کر کے سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- اسمِ ضمیر سے آگاہ ہو کر دیے گئے اقتباس میں اسمِ ضمیر کا استعمال کرسکیں۔
- دی گئی سرگرمی ہدایت کے مطابق حل کرسکیں۔

مددگار مواد

- نرگس صفحہ ۴۶ تا ۵۰
- تختۂ تحریر
- فلیش کارڈز (شعور ، پست ، کچّی باتیں ، بساط ، حکمت ، ہنر)

پیریڈز : ۱۰

طریقۂ کار

- چہرے کے تاثرات کی مدد سے نظم خُوش الحانی کے ساتھ پڑھیے۔ خاص الفاظ کے معانی بتایئے۔
- طلبہ سے کم از کم دو اشعار پڑھوایئے۔ اِملا نویسی کے لیے مشق کروایئے۔
- خاص الفاظ کے معانی کاپی میں نقل کروایئے۔
- خالی جگہوں اور سوالوں کے جوابات تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ سے کروایئے۔
- اسمِ ضمیر سمجھا کر مشقی کام کروایئے۔
- گنتی (اکتّیس سے چالیس تک) ہندسوں اور الفاظ میں خُوش خطی لکھوایئے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب نرگس کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۳۸ تا ۱۴۰) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) غرور سے (ii) بڑا (iii) حقیر (iv) پُراعتماد (v) نکمّی (vi) ہوشیاری

۲۔ مصرعے ملا کر شعر مکمل کیجیے اور اپنی کاپی میں لکھیے۔

کوئی پہاڑ یہ کہتا تھا اِک گلہری سے	یہ کچّی باتیں ہیں دل سے انھیں نکال ذرا
خدا کی شان ہے ، ناچیز ، چیز بن بیٹھیں	کوئی بڑا ، کوئی چھوٹا ، یہ اس کی حکمت ہے
کہا یہ سن کے گلہری نے ، منھ سنبھال ذرا	کوئی بُرا نہیں قدرت کے کارخانے میں
ہر ایک چیز سے پیدا خدا کی قدرت ہے	تجھے ہو شرم تو پانی میں جا کے ڈوب مرے
نہیں ہے چیز نکمّی کوئی زمانے میں	جو بے شعور ہوں ، یوں باتمیز بن بیٹھیں

خُوش خطی

۳۔ نظم کے آخری تین اشعار کاپی میں خُوش خط لکھوائیے اور اِملا کی تیّاری کے لیے دیجیے۔ اگلے دن املا بھی لیجیے۔

۴۔ سوالات کے جوابات

(i) اس نظم کے شاعر علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔ ان کی ایک اور نظم کا نام 'بچّے کی دُعا' ہے۔

(ii) اس نظم میں دو کردار ہیں۔
ان کے نام پہاڑ اور گلہری ہیں۔

(iii) یہ کردار فرضی ہیں۔

(iv) نہیں ہے چیز نکمّی کوئی زمانے میں
کوئی بُرا نہیں قدرت کے کارخانے میں

(v) اشعار کی نثر : کائنات کی ہر چیز اللہ تعالیٰ نے بنائی ہے۔ اگر کوئی چھوٹی یا بڑی ہے تو اُس میں اُس کی حکمت اور دانش ہے۔
یہ دنیا قدرت کا کارخانہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جو چیز بنائی اُس میں کوئی نقص نہیں ہے۔

اسمِ ضمیر

۵۔ مناسب اسمِ ضمیر استعمال کر کے اپنی کاپی میں یہ اقتباس دوبارہ لکھیے۔
(جیسے وہ ، اُس ، تُم ، اُنھیں وغیرہ)

میرے پیارے وطن کا نام پاکستان ہے۔ یہ ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو وجود میں آیا۔ اسے بنانے کے لیے لوگوں نے بہت قربانیاں دیں۔ اس کو اللہ تعالیٰ نے ہر نعمت سے نوازا ہے۔ اس کا گوشہ گوشہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے مالامال ہے۔ ہمارا کام یہ ہے کہ ہم اِن نعمتوں کا شکر ادا کریں اور انھیں بہترین طریقے سے استعمال میں لائیں۔

گنتی

۶۔ اکتّیس سے چالیس تک گنتی ہندسوں اور الفاظ میں دُرست بناوٹ اور صحیح شوشوں کے ساتھ نرگس صفحہ ۴۹ پر لکھوائیے۔

سرگرمی

- صفحہ ۵۰ پر دیے گئے طریقے سے سرگرمی ضرور کروائی جائے اس طریقے سے طلبہ کی زُبان کی تمام جہتوں کی نشوونما ہوتی ہے اور پڑھنے لکھنے کے ساتھ ساتھ بولنے اور سننے کی صلاحیتیں بھی بڑھتی ہیں۔

سبق ۹ : خدمتِ خلق .... (صفحہ ۵۱ تا ۵۶)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- کسی نظم، کہانی یا واقعے کو سن کر خاص خاص نکات بیان کرسکیں۔
- متن کو فہم سے پڑھ سکیں۔
- اکتالیس سے پچاس تک گنتی اُردُو ہندسوں اور الفاظ میں لکھ سکیں۔
- تقریر کے مراحل (آغاز، عروج، اختتام) کا خیال رکھ کر اظہار کرسکیں۔
- علامتِ فاعل ”نے“ اور علامتِ مفعول ”کو“ کا صحیح استعمال کرسکیں۔
- تذکیر و تانیث (جان دار اور بے جان) کے مطابق الفاظ کا جملوں میں استعمال کرسکیں۔
- ہدایت وغیرہ پڑھ کر سمجھ سکیں اور پیغام دوسروں تک پہنچاسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- حدیثِ مبارکہ کی روشنی میں خدمتِ خلق کے معانی سے واقف ہوسکیں۔
- نیا ذخیرۂ الفاظ حاصل کرسکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست جواب چُن کر لکھ سکیں۔
- دی گئی حدیثِ مبارکہ اور اس کا ترجمہ خُوش خط اور دُرست اعراب کے ساتھ لکھ سکیں۔
- سوالوں کے جوابات اور جملے تحریر کرسکیں۔
- ’کو‘ کا استعمال کرتے ہوئے جملے بنا سکیں۔
- سرگرمی دی گئی ہدایت کے مطابق حل کرسکیں۔

مددگار مواد

- نرگس صفحہ ۵۱ تا ۵۶
- تختۂ تحریر
- حدیثِ مبارکہ کا چارٹ

پیریڈز : ٦

طریقۂ کار

- بچّوں سے مختصر سوالات کیجیے۔
  - آپ اپنے ہم جماعت ساتھی کی کس طرح مدد کرتے ہیں؟ کیوں؟
  - گھر یا اِسکول میں صفائی وغیرہ کرنے والے ملازموں کے ساتھ ہمارا رویّہ کس طرح ہونا چاہیے؟
  - دوسروں کی مدد کرنے سے کیا خُوشی محسوس ہوتی ہے؟
- آمادگی کے سوالات کے بعد بچّوں کو خاموش خوانی (۵۔۱۰ منٹ) کرنے دیجیے۔ اُن میں دل چسپی پیدا کرنے کی غرض سے عبارت سے متعلق سوالات کیجیے۔
- دی گئی آیت اور اس کا ترجمہ تختۂ تحریر پر دُرست حرکات کے ساتھ لگائیے اور بچّوں سے کاپی پر خُوش خط نقل کروائیے۔
- سوالوں کے جوابات اور الفاظ کے جملے تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- حُروفِ ربط (’نے‘ اور ’کو‘ کا استعمال) سمجھا کر تحریری کام کروائیے۔
- غیر حقیقی چیزوں کے مذکّر مونّث سمجھا کر دیے گئے مذکّر مونّث کے جملے بنوائیے۔ اکتالیس تا پچاس تک گنتی ہندسوں اور الفاظ میں دُرست بناوٹ اور صحیح شوشوں (دندانوں) کے ساتھ لکھوائیے۔
- سرگرمی نرگس صفحہ ۵٦ ملاحظہ کیجیے۔ ہدایت کے مطابق کام کروائیے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب نرگس کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۳۸ تا ۱۴۰) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) پروین خالہ (ii) ماں (iii) حادثے (iv) تیز (v) پیدل (vi) جیب خرچ

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) بہترین (ii) زخمی (iii) بے قابو (iv) پیسے (v) اَجر

خُوش خطی

۳۔ سبق کے شروع میں دی گئی حدیثِ مبارکہ اور اس کا ترجمہ اپنی کاپی میں خُوش خط لکھوائیے۔

خَيْرُ النَّاسِ مَنْ يَّنْفَعُ النَّاسَ۔

ترجمہ : تم لوگوں میں بہترین وہ ہے ، جس سے دوسرے انسانوں کو فائدہ پہنچے(حدیثِ مبارکہ : کنزالعمال)

۴۔ سوالات کے جوابات

(i) امّی پروین خالہ کا انتظار کر رہی تھیں۔

(ii) پروین خالہ نے دیر سے آنے کی وجہ یہ بتائی کہ ان کے پاس جو کرائے کے پیسے تھے، اس سے انھوں نے کسی کی مدد کر دی لہٰذا انھیں پیدل آنا پڑا۔

(iii) تبادلۂ خیال کے بعد بچّوں کو اس کا جواب خود لکھنے دیجیے۔

(iv) پروین خالہ نے پیسے لینے سے انکار کرتے ہوئے کہا، ”نہیں بیٹے! وہ پیسے تو میں نے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے دیے تھے۔ میں تم سے لے لوں گی تو میرا اَجر کم ہو جائے گا“۔

(v) تبادلۂ خیال کے بعد بچّوں کو اس کا جواب خود لکھنے دیجیے۔

۵۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
جیب خرچ	بھائی جان اپنے جیب خرچ کا بیس فیصد حصّہ خیرات کر دیتے ہیں۔
تھیلی	بادشاہ نے ایک تھیلی بھر کر اشرفیاں لکڑہارے کو انعام میں دیں۔
حادثہ	کل پیش آنے والا ریل کا حادثہ انتہائی افسوس ناک تھا۔
اَجر	ہم سب کو اپنے نیک اعمال کا اَجر دنیا میں بھی ملتا ہے اور آخرت میں بھی ملے گا۔
حیران	اُردو کے پرچے میں روحان کا لکھا ہوا مضمون پڑھ کر اُستاد حیران رہ گئے۔

قواعد : حُروفِ ربط

۶۔ علامتِ فاعل ’نے‘ کا استعمال کرتے ہوئے پانچ جملے بنائیے۔

(i) آذان نے امّی کو سودا لا کر دیا۔

(ii) چڑیا نے گھونسلا بنایا۔

(iii) ڈاکٹر صاحب نے جماعت میں آکر صفائی کے فائدے بتائے۔

(iv) لومڑی نے کوّے کی خوشامد کی۔

(v) گڈّو نے بانو کو گیند دی۔

۷۔ علامتِ مفعول 'کو' کا استعمال کرتے ہوئے پانچ جملے بنائیے۔

(i) الماری کو ہٹا کر پیچھے کرو۔

(ii) بلّی کو مت مارو۔

(iii) گرم کپڑوں کو دھوپ میں ڈال دو۔

(iv) پھولوں کو نئے گلدان میں سجا دو۔

(v) سیدھے ہاتھ کو تھوڑا اوپر کرو۔

۸۔ درج ذیل مذکّر مونّث سیکھیے اور انھیں اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

مذکّر	جملے
چشمہ	پہاڑ سے نکلنے والا یہ ایک قدرتی چشمہ ہے۔جس کا پانی ٹھنڈا اور میٹھا ہے۔
ربر	ربر کے بنے کھلونے بچّوں کے لیے زیادہ محفوظ ہوتے ہیں۔
اِسکُول	ہمارے اِسکُول کے پرنسپل ایک ہفتے کی چھٹّی پر جا رہے ہیں۔
فرش	فرش کی صفائی رگڑ کر کرو۔ ورنہ مکّھیاں پھر آ جائیں گی۔
قالین	ایرانی قالین کی بناوٹ اورنقش و نگار بہت اعلیٰ ہوتے ہیں۔

مونّث	جملے
عینک	میری عینک گر کر ٹوٹ گئی۔
پنسل	شاید یہ پنسل آپ کی ہے۔
جماعت	ہماری جماعت اوپر والی منزل پرمنتقل ہو رہی ہے۔
چھت	باورچی خانے کی چھت کا پلسترمسلسل جھڑ رہا ہے۔
دری	یہ دری اس جگہ کے لحاظ سے چھوٹی ہے۔

گنتی

۹۔ اکتالیس سے پچاس تک گنتی ہندسوں اور الفاظ میں خُوش خط لکھیے۔

سرگرمی

نرگس صفحہ ۵۶ مُلاحظہ کیجیے۔

ہدایتی بورڈز .... (صفحہ ۵۷)

عمومی مقصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- ہدایتی بورڈز پڑھ سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- نرگس صفحہ ۵۷
- فلیش کارڈز

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- ہدایتی بورڈز کے فلیش کارڈز بنا کر تختۂ نرم (soft board) پر آویزاں کیجیے۔
- تختۂ تحریر پر دیے گئے ہدایتی بورڈز کے نشانات بنا کر طلبہ کو ان کی اہمیت سے آگاہ کیجیے۔
- بعد ازاں مشقی کام طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔

حل شدہ مشق

ا۔ ذیل میں دیے گئے ہر نمبر کے سامنے ہدایت لکھیے اور کاپی میں اشارہ بنائیے۔

(i) سڑک بند ہے۔

(ii) گھارو ۶۷ کلومیٹر دُور ہے۔

(iii) یہ بیت الخلا خواتین کے لیے ہے۔

(iv) آگے ریلوے پھاٹک ہے۔

(v) آگے اِسکول ہے۔

(vi) آگے پُل ہے۔

(vii) خطرہ ۴۴۰ وولٹ۔

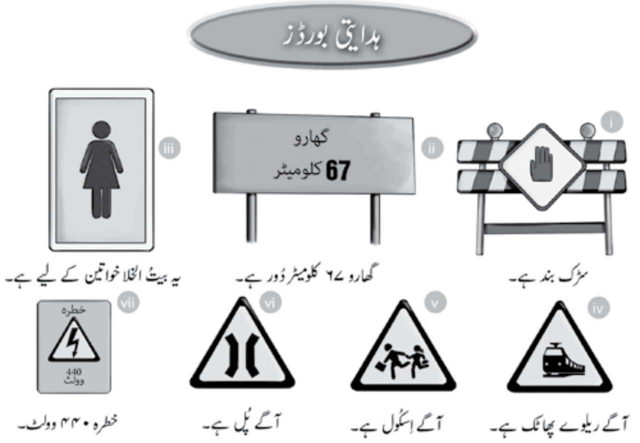

۲۔ سوالات کے جوابات

(i) بورڈ پر لکھی گئی ہدایات پڑھنے سے صحیح جگہ اور صحیح راستے کا پتہ چلتا ہے۔ ہم حادثات سے بھی بچ جاتے ہیں۔

(ii) دو گاڑیوں کے درمیان چلتے وقت فاصلہ رکھنا اس لیے ضروری ہے تاکہ ہمیں جانی و مالی نقصان نہ ہو۔

(iii) اگر کسی کو ہدایتی بورڈ پڑھنا نہ آ رہا ہو تو اسے دیے گئے علامتی نشان سمجھنا چاہیے۔

مختلف حادثات کی وجوہات اور ان سے بچاؤ .... (صفحہ ۵۸)

خصوصی مقصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- ہنگامی صُورتِ حال (حادثہ، سیلاب، زلزلہ وغیرہ) میں اپنی حفاظت کے ساتھ دوسروں کی مدد کرسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- احتیاطی تدابیر کے بارے میں جان سکیں۔
- ایسی چیزوں سے دُور رہیں جو حادثات کا سبب بنتی ہیں۔
- عبارت پڑھ کر وجوہات بیان کرسکیں۔
- معلومات کا تحریری اظہار کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار

- طلبہ کو صفحات خود سے پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔
- ضروری ہو تو بلند خوانی کروائی جائے اور وضاحت بھی کی جائے بچّوں کو تصاویر کے ذریعے بھی سمجھایا جا سکتا ہے۔
- احتیاطی تدابیر بھی بتائی جائیں کہ کس طرح چھوٹی چھوٹی باتوں کا دھیان رکھ کر بڑے حادثات سے بچا جا سکتا ہے۔
- حادثات کی کوئی سی چار یا پانچ وجوہات لکھوائیے۔

حضرت ابوبکر صدّیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ .... (صفحہ ۵۹)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- متن کو فہم سے پڑھ سکیں۔
- نظم و نثر کو پڑھ کر سوالات کے زُبانی جوابات دے سکیں۔

مددگار مواد

- نرگس صفحہ ۵۹

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- بچّوں سے باری باری چند سطور پڑھوائیے۔
- تبادلۂ خیال کرتے ہوئے بچّوں سے ہر عبارت سے متعلق مختصر سوال کیجیے۔

سبق ۱۰ : جُوتے میں کِیل (مزاحیہ نظم) .... (صفحہ ۶۰ تا ۶۳)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- کسی بھی واقعے یا کہانی کو اپنے لفظوں میں بیان کرسکیں۔
- اُردُو میں اشعار اور نظمیں لَے کے ساتھ سنا سکیں۔
- جمع کو واحد اور واحد کو جمع میں تبدیل کرسکیں۔
- اپنے اسکول یا محلّے کی لائبریری سے اپنی دل چسپی کی کتابیں یا رسائل وغیرہ لے کر ان کا مطالعہ کرسکیں۔
- بچّوں کے رسائل اور اخبارات سے اپنی پسند کی تحریریں منتخب کرسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- وہ شاعر کی شاعرانہ خُوبی سے آگاہ ہوسکیں۔
- نظم کے مزاحیہ مصرعوں سے محظوظ ہوسکیں۔

- خاص الفاظ اور ان کے معنوں سے آگاہ ہوسکیں۔
- دُرست جواب چُن کر خالی جگہ میں پُر کرسکیں۔
- مصرعے ملا کر اشعار مکمل کرسکیں۔
- خُوش خطی کے اُصول کے مطابق دو چشمی ''ھ'' کی دُرست بناوٹ سیکھ سکیں۔
- سوالوں کے جوابات اخذ کرسکیں۔
- جملہ سازی کرسکیں۔
- استفہامیہ جملے سے واقف ہو کر اس کا استعمال کرسکیں۔
- عربی قاعدے سے جمع بنا سکیں۔

مددگار مواد

- نرگس صفحہ ۶۰
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۵

طریقۂ کار

- ترنّم اور چہرے کے تاثرات کے ساتھ نظم کی بلند خوانی کیجیے۔ بعدازاں ہر بچّے سے چار مصرعے پڑھوائیے، تبادلۂ خیال کیجیے۔
- خاص الفاظ کے معنی، خالی جگہ اور سوالوں کے جوابات نوٹ بک پر کروائیے۔
- دو چشمی ھ کی دُرست مشق تختۂ تحریر پر کروا کر کتاب کے صفحہ ۶۲ پر کروائیے۔
- بچّوں کو استفہامیہ جملے سمجھا کر نظم سے استفہامیہ جملے اخذ کروائیے۔
- جمع بنانے کا عربی قاعدہ سمجھا کر مشقی کام کروائیے۔
- الف بائی ترتیب کے لیے پہلے تختۂ تحریر پر (ا تا ے) حُروفِ تہجّی لکھیے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب نرگس کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۳۸ تا ۱۴۰) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) آدھے میل (ii) آٹھ (iii) دس (iv) جُوتے (v) لنگڑا (vi) پڑھنے

۲۔ مصرعے ملا کر شعر مکمل کیجیے اور اپنی کاپی میں لکھیے۔

بس دیکھی تو بس نہ ملی	جُوتے کی ہے ظالم کِیل
مدرسہ میرا آدھے میل	بھاگا گر کر ناک چِھلی
مدرسے جانا تھا پاپوش	بے بس پڑھنے کیسے جاؤں
بوٹ کی کیسے کِیل بٹھاؤں	روڈ پہ کب تک خوار رہوں
گھر کی طرف ہی لَوٹ چلوں	میرا اس میں کیا ہے دوش

خُوش خطی

دو چشمی "ھ" بنانے کی مشق کیجیے۔ نرگس صفحہ ۶۲ ملاحظہ کیجیے۔

نوٹ: مزید مشق کے لیے اُردو خُوش خطی سلسلہ (حصّہ ششم) صفحہ ۸ بھی ملاحظہ کیجیے۔ (تجویز)

۳۔ نظم کے آخری پانچ اشعار خُوش خط لکھوائیے۔ نظم سے 'ھ' کے پانچ الفاظ بچّوں سے چنوائیے اور کاپی میں خُوش خط لکھوائیے۔

بُوٹ کی کیسے کِیل بٹھاؤں	بے بس پڑھنے کیسے جاؤں
کِیل نہ کرتی تنگ اگر	تھا کتنا آسان سفر
گھر کی طرف جانے والی	ہر اِک بس ہے خالی خالی
گھر کی طرف ہی لوٹ چلوں	روڈ پہ کب تک خوار رہوں
چلنا مجھ کو آدھے میل	تنگ کرے جُوتے میں کِیل

۴۔ سوالات کے جوابات

(i) اس نظم کے شاعر شان الحق حقّی ہیں۔

(ii) یہ نظم شاعر نے ایک اِسکُول جانے والے بچّے کی زبانی لکھی ہے۔

(iii) شاعر نے اس مسئلے (جوتے میں کیل) کو نظم میں بیان کیا ہے کہ بچّہ اِسکُول جا رہا ہے مگر اس کے جوتے کی کیل اسے پریشان کر رہی ہے۔ جس کی وجہ سے اسے چلنے میں دشواری ہو رہی ہے۔

(iv) بچّوں کو اس کا جواب خود لکھنے دیجیے۔

(v) بچّوں کو اس کا جواب خود لکھنے دیجیے۔

۵۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
آدھے	دادا جان تین کلو سیب لائے تو دادی جان نے آدھے سیبوں کا مربّہ بنا لیا۔
قدم	ابھی میں گلی سے چند قدم باہر نکلا تھا کہ باجی نے فون کر کے واپس بلا لیا۔
باقی	کریلے کے علاوہ آمنہ باقی تمام سبزیاں کھا لیتی ہے۔
خُوار	صارم کا جُوتا راستے میں اچانک ٹوٹ گیا تو وہ موچی کی تلاش میں دو گھنٹے خُوار ہوا۔
تنگ	مانو بلّی آج مٹھو طوطے کو پنجے مار مار کر تنگ کر رہی ہے۔

قواعد : استفہامیہ الفاظ

۶۔ اس نظم کے وہ مصرعے نقل کیجیے جن میں استفہامیہ الفاظ استعمال کیے گئے ہیں۔

کب — کب تک یوں لنگڑاتا جاؤں؟
کب چلنے دے چار قدم؟
روڈ پہ ’کب تک‘ خوار رہوں؟

کس — آٹھ بجے پہنچوں کس طور؟

کتنا — کتنا بھاری ہے یہ غم؟

کیا — میرا اس میں کیا ہے دوش؟

کیسے — بوٹ کی کیسے کیل بٹھاؤں؟

عربی قاعدے سے جمع بنانا

۷۔ عربی قاعدے سے ان الفاظ کی جمع بنایئے۔

سامع .... سامعین
صابر .... صابرین
ظالم .... ظالمین
ماہر .... ماہرین
مسلم .... مسلمین
ناظر .... ناظرین
فاتح .... فاتحین

۸۔ خالی جگہ میں دُرست واحد اور جمع لکھیے۔

قوم	اَقوام	وَقت	اَوقات
حال	اَحوال	اَرکان	رُکن
اَقسام	قِسم	اَقوال	قَول

سرگرمی

نرگس صفحہ ۶۳ ملاحظہ کیجیے۔

نثر نگاری : مضمون نویسی ...... (صفحہ ۶۴)

خصوصی مقصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ عنوان ، مشاہدے کا تجزیہ ، ترتیب و پیش کش اور اختتامیہ کو استعمال کرتے ہوئے کم از کم دس سے پندرہ جملوں پر مشتمل مضمون لکھ سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲۔۳

طریقۂ کار

- معلّم یہ صفحہ پڑھ کر سنائیے اور ساتھ وضاحت بھی کیجیے۔
- طلبہ کو تختۂ تحریر پر مضمون لکھنے کا طریقہ سمجھائیے۔ (پہلے اقتباس میں عنوان کا تعارف ، دوسرے اور تیسرے میں تفصیلات اور آخر میں حدیثِ مبارکہ / اقوال پر اختتام)
- دوسرے دن مشق کے طور پر ایک مضمون ازخود لکھنے کے لیے دیا جائے۔

مزید سرگرمی

- ہر دو ہفتے بعد بچّوں کو مضمون لکھنے کو دیا جائے۔ مناسب ذخیرۂ الفاظ کے ساتھ ، ذخیرۂ الفاظ عنوان کی مناسبت سے ہوں اور خاص الفاظ کے معنی بچّوں کو سمجھا دیے جائیں۔
- ہر سہ ماہی کے اختتام پر ”بک رپورٹس“ بچّوں سے تیّار کروائیے۔ یہ کام اِسکُول کی لائبریری میں کروائیے اور اس کے لیے ایک پیریڈ مختص کیجیے۔ ہر بچّہ جو کتاب پڑھے اس کے متعلق کتاب سے دیکھ کر کتاب کے بارے میں رپورٹ تیّار کرے(تبصرہ چارٹ کے لیے نمونہ صفحہ ۲۰ پر موجود ہے) اور یہ رپورٹ اُستاد کے پاس جمع کروا دے ، جسے بعد میں اُستاد جماعت میں پڑھوا کر سنوائیں تاکہ دیگر بچّوں میں بھی اس کتاب کو پڑھنے کا شوق پیدا ہو۔ مثلاً یہ کہ کتاب کے مصنّف کا نام ، کتاب کا نام ، کتاب کا موضوع ، کتاب کا سرِورق ، کتاب میں موجود تصاویر/کردار، کتاب کی کون سی کہانی / کردار یا بات آپ کو اچّھی / بُری لگی۔

سبق ۱۱ : اُف میرے دانت .... (صفحہ ٦۵ تا ۷۰)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- مکالماتی طریقۂ کار کے مطابق گفتگو کرسکیں۔
- اِکاون سے ساٹھ تک گنتی اُردُو ہندسوں اور الفاظ میں لکھ سکیں۔
- رموزِ اوقاف (واوین) کا دُرست استعمال کرسکیں۔
- معاشرتی مسائل (صحت و صفائی) کے حوالے سے گفتگو کرسکیں۔
- بچّوں کی تقریبات وغیرہ میں میزبان / کمپیئر کے فرائض انجام دے سکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- صحت و صفائی کی اہمیت سے واقف ہوسکیں۔
- دانت ہمارے جسم کا نہایت اہم حصّہ ہیں جانیں اور ان کا خیال رکھنا سیکھیں۔
- ڈرامے کی صنف سے آگاہ ہوسکیں۔
- خاص الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- خالی جگہ میں دُرست الفاظ چُن کر لکھ سکیں۔
- اپنی پسند کے مکالمے خُوش خط تحریر کرسکیں۔
- سوالوں کے جواب اور الفاظ کے جملے بنا سکیں۔
- مذکّر مونّث بنانے کے طریقے سے واقف ہو کر مشقی کام کرسکیں۔
- حقیقی مذکّر مونّث بنانے کے قاعدے سے آگاہ ہوسکیں۔
- دیا گیا معمّا دانش مندی سے حل کرسکیں۔

مددگار مواد

- نرگس صفحہ ٦۵ تا ۷۰
- تختۂ تحریر
- فلیش کارڈز

پیریڈز : ۷

طریقۂ کار

- بچّوں سے پوچھیے کہ ان کے مُنھ میں کتنے دانت ہیں؟ پھر ان سے پوچھا جائے کہ ان کے کتنے دانت ٹوٹ گئے اور ٹوٹتے ہوئے کتنی تکلیف ہوئی؟ وغیرہ، اس طرح کے سوالات پوچھ کر انھیں بولنے کا موقع دیجیے۔ لیکن اس بات کو یقینی بنائیے کہ ایک وقت میں ایک ہی بچّہ بولے اور باقی بچّے توجّہ سے اس کو سنیں۔ اس طرح کی باتیں کرتے ہوئے نظم و ضبط کا بھی دھیان رکھیے۔
- بلندخوانی اس طرح کروائی جائے کہ ایک بچّی امّی کے مکالمے بولے، ایک عمر کے اور ایک ڈاکٹر کے۔ اس طرح باری باری یہ کام کروایا جائے۔
- اس دوران وضاحت بھی کی جائے۔ اس سبق کے دوران دندان ساز کو بھی کمرۂ جماعت میں بلا کر دانتوں کی صفائی کے متعلق سمجھایا جائے۔
- خاص الفاظ کے معنی (فرہنگ صفحہ ۱۳۹) نوٹ بک پر کروایئے۔
- خالی جگہ، سوالوں کے جوابات اور الفاظ کے جملے تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- واوین کے فلیش کارڈز (ہینڈ آؤٹ) اور اس سے متعلق جملے بنا کر تختۂ نرم پر آویزاں کیجیے۔ طلبہ کو سمجھا کر مشقی کام نوٹ بک پر کروایئے۔
- مذکّر مونّث بنانے کا قاعدہ سمجھا کر مشقی کام کروایئے۔
- گنتی خُوش خط دُرست بناوٹ اور صحیح شوشوں کے ساتھ لکھوایئے۔
- دیا گیا معمّا بچّوں سے حل کروایئے۔
- سرگرمی ہدایت کے مطابق مکمل کروایئے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب نرگس کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۳۸ تا ۱۴۰) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) دانتوں (ii) چار (iii) کلینک (iv) ابّو (v) دانت (vi) دانت

۲۔ خالی جگہ پُر کیجیے۔

(i) راضی (ii) دو (iii) ابّو (iv) مشین (v) خراب

خُوش خطی

۳۔ بچّوں سے اُن کی پسند کے مکالمے خُوش خط لکھوایئے اور منظر کشی بھی کروایئے۔

۴۔سوالات کے جوابات

(i) ڈراما "اُف میرے دانت" کا مرکزی خیال دانتوں کی صفائی ہے۔

(ii) ڈرامے کے پہلے منظر میں صبح کے وقت کا ذکر ہے۔ اس میں امّی اور عمر آپس میں گفتگو کر رہے ہیں۔

(iii) ڈرامے کے دوسرے منظر میں ڈاکٹر، عمر اور ابّو کا ذکر ہے۔

(iv) ڈاکٹر نے کیڑا لگنے کی وجہ یہ بتائی کہ اگر ہم کھانے کے بعد دانت صاف نہ کریں تو دانتوں میں کیڑا لگ جاتا ہے۔ ٹافیاں اور میٹھی چیزیں کھانے سے بھی دانت خراب ہو جاتے ہیں۔

(v) عمر نے دل ہی دل میں امّی سے وعدہ کیا! "امّی اب میں آپ کے کہنے سے پہلے ہی دانت صاف کر لیا کروں گا۔"

۵۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
مشین	ہماری پڑوسن نے نئی سلائی مشین خریدی ہے۔
پابندی	میں پابندی سے اپنے دانت صاف کرتا ہوں۔
درد	گرنے کی وجہ سے مزدور کے سیدھے ہاتھ میں بہت درد ہو رہا ہے۔
مسواک	مسواک کرنا سنّتِ نبوی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم ہے۔
وعدہ	جھوٹ بولنے پر امّی نے احمد کو سزا دی تو اُس نے فوراً وعدہ کر لیا کہ وہ اب جھوٹ نہیں بولے گا۔

۶۔ اس اقتباس کو پڑھیے اور ضروری جگہوں پر واوین لگائیے۔

قواعد : علامتِ واوین " "

سب پرندے اور جانور پریشان تھے کیونکہ ان کا بادشاہ بیمار تھا۔ باز نے سب کو بتایا، "ساتھیو! ہمارے بادشاہ کی حالت بہت خراب ہے۔ ان سے کھڑا بھی نہیں ہوا جا رہا۔" "لیکن کیوں؟" مٹھو نے پوچھا۔ باز نے کہا، "دوست بادشاہ کو بہت تیز بخار ہے! تم جاؤ جلدی سے ڈاکٹر بگلے کو بُلا کر لاؤ۔" "کیا تمھیں پتا ہے ڈاکٹر اس وقت کہاں ہو گا؟" مٹھو نے کہا، "اچھا میں جاتا ہوں۔" سارے جانور دُعائیں کرنے لگے۔

حقیقی مذکّر مونّث بنانے کے قاعدے

۷۔ مذکّر سے مونّث بنائیے۔

مذکّر	بیٹا	دادا	مُرغا	شہزادہ	نانا	گھوڑا	چچا	بھانجا	بکرا
مونّث	بیٹی	دادی	مُرغی	شہزادی	نانی	گھوڑی	چچی	بھانجی	بکری

گنتی

۸۔ اِکاون سے ساٹھ تک گنتی ہندسوں اور الفاظ میں خُوش خط لکھوائیے۔

۹۔ دیے گئے الفاظ معمّے میں تلاش کیجیے۔

دانت مسواک کیڑا وضو درخواست قوانین ماحول جراثیم

ش	ژ	ک	ی	ڑ	ا	ت	د	خ
ق	د	ا	ن	ت	ن	ب	ر	ک
و	ض	و	ع	ل	م	تھ	خ	چ
ا	ژ	ک	ف	ی	ط	ن	و	ج
ن	ت	م	م	ب	ب	م	ا	ر
ی	ط	ا	ا	ط	ع	س	س	ا
ن	ص	ف	ح	ک	ی	و	ت	ش
و	ح	ڑ	و	ی	ت	ا	ذ	ی
ش	ت	ژ	ل	ف	ط	ک	چھ	م

سرگرمی

نرگس صفحہ ۷۰ ملاحظہ کیجیے۔

تصویری کہانی : آیئے ماحول کو صاف رکھیں .... (صفحہ ۷۱ تا ۷۲)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- اشارات اور تصویر کی مدد سے کہانی لکھ سکیں۔
- اردگرد کے ماحول سے متعلق بات چیت میں حصّہ لے سکیں۔

عمومی مقصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- اپنی تخلیقی صلاحیتوں کا استعمال کرتے ہوئے کہانی کا عنوان تحریر کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- نرگس صفحہ ۷۱۔۷۲

طریقۂ کار

- بچّوں کو دی گئی تصویروں پر غور کرنے کا وقت دیجیے۔ تبادلۂ خیال کے ذریعے ہر تصویر کے بارے میں الگ الگ وضاحت کیجیے کہ تصاویر میں کیا ہو رہا ہے ، کیا مسئلہ ہے ، کیا حل سوچا گیا ہے ؟

  پہلی تصویر : سیر کا پروگرام بننا ، جھیل کا حال ، ماحول اور موسم کا تذکرہ جملوں میں کروایئے۔

  دوسری تصویر : دیے گئے اشاروں کے بارے میں جملوں میں تفصیل بیان کرنے میں مدد کیجیے۔

  تیسری تصویر : دیے گئے نکات کے بارے میں گفتگو کے ذریعے مسئلے کے حل کو احسن طریقے سے کہانی میں بیان کر کے کہانی کا اختتام کروانا۔
- پھر بچّوں سے مشقی کام کاپی میں کروایئے۔

سبق ۱۲ : برسات (نظم)........... (صفحہ ۷۳ تا ۷۶)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- اُردُو میں اشعار اور نظمیں لَے کے ساتھ سنا سکیں۔
- نظم کا مفہوم سمجھتے ہوئے لَے اور آہنگ کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- کسی بھی عنوان پر مختصر مضمون ربط وتسلسل کے ساتھ لکھ سکیں۔
- اردگرد کے ماحول سے متعلق بات چیت میں حصّہ لے سکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- اللہ سبحانہٗ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں سے واقف ہو کر اس کا شکر ادا کرسکیں۔
- شاعر اسمٰعیل میرٹھی کی شاعری سے آگاہ ہوسکیں۔
- خاص الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- الفاظ کے معانی جان کر تحریر کرسکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست جواب چُن کر لکھ سکیں۔
- مصرعے ملا کر اشعار مکمل کرسکیں۔

- نظم کے اشعار خُوش خط تحریر کرسکیں۔ املا کی تیّاری کر کے املا دے سکیں۔
- نظم کے فہم سے واقف ہو کر دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کرسکیں۔
- تذکیر اور تانیث سے واقف ہو کر دیے گئے الفاظ الگ الگ کالم میں لکھ سکیں۔

مددگار مواد

- نرگس صفحہ ۷۳ تا ۷۶
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۵

طریقۂ کار

- معلّمہ برسات سے متعلق چند سوالات کیجیے۔مثلاً :
  - کالی گھٹا آنے کا کیا مطلب ہے؟
  - برسات کے بعد درخت، پودے اور پرندے کیسے لگتے ہیں؟
  - ہمیں کیا مزا آتا ہے؟ امّی یا باجی کیا پکوان تیّار کرتی ہیں؟ وغیرہ
- نظم سے محظوظ ہوتے ہوئے پہلے خود بلند خوانی کیجیے۔ بعد ازاں ہر طالبِ علم سے بھی پڑھوائیے۔
- خاص الفاظ کے معنی کاپی میں نقل کروائیے۔
- خالی جگہ مکمل کروائیے۔مصرعے ملا کر اشعار مکمل کروائیے۔
- خُوش خطی اور اِملا کے لیے مشق کروائیے۔
- سوالات کے جوابات تبادلۂ خیال کے بعد بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔
- تذکیر و تانیث سمجھا کر دیے گئے الفاظ الگ الگ کالم میں لکھوائیے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب نرگس کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (صفحہ ۱۳۸ تا ۱۴۰) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

ا۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) محمّد اسمٰعیل میرٹھیؔ (ii) برسات (iii) مٹّی (iv) لہلہانے (v) میدان (vi) چیونٹی

ہزاروں پھدکنے لگے جانور	کسانوں کی محنت ٹھکانے لگی
زمین سبزے سے لہلہانے لگی	وہاں آج ہے گھاس کا بَن پڑا
وہ دیکھو اُٹھی کالی کالی گھٹا	ہر ایک پھُول کا اِک نیا رنگ ہے
ہر ایک پیڑ کا اِک نیا ڈھنگ ہے	ہے چاروں طرف چھانے والی گھٹا
جہاں کل تھا میدان چٹیل پڑا	نکل آئے گویا کہ مٹّی کے پَر

۲۔ مصرعے ملا کر شعر مکمل کیجیے اور اپنی کاپی میں لکھیے۔

خُوش خطی

۳۔ یہ نظم کاپی میں خُوش خط لکھوایئے اور اِملا کی تیّاری کے لیے دو دن دیجیے۔ دو دن بعد اِملا کروایئے۔ اِملا کی خود اصلاح بھی کروایئے۔

۴۔سوالات کے جوابات

(i) مینھ برسانے یعنی بارش برسنے سے پہلے کالی گھٹائیں چھا جاتی ہیں اور ہوا میں ایک تیزی آ جاتی ہے۔

(ii) مینھ برسانے یعنی بارش برسنے کے بعد بے جان مٹّی میں جان یعنی نمی پیدا ہو جاتی ہے۔ زمین پر ہریالی ہی ہریالی نظر آتی ہے۔ پھُول، پھل اور پتّے سب خُوب صورت اور نہائے ہوئے لگتے ہیں۔چٹیل میدانوں میں گھاس اُگ آتی ہے۔ جانور اور چرند پرند بھی خُوشی سے پھُدکنے لگتے ہیں۔مٹّی کی ہر طرف خُوش بُو پھیل جاتی ہے۔

(iii) اور (iv) بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔ زُبانی بچّوں کی مدد کیجیے۔

(v) معلّم/ معلّمہ مہینوں کے نام دُرست ترتیب سے کاپی میں نقل کروایئے۔

قواعد : تذکیر و تانیث

۵۔ دیے گئے الفاظ کو تذکیر و تانیث کے لحاظ سے الگ کر کے اور اپنی کاپی میں کالم بنا کر لکھیے۔

مذکّر (تذکیر)	مونّث (تانیث)
بادل	برسات
پیڑ	گھٹا
آسمان	مٹّی
پھُول	زمین

نثر نگاری (مضمون نگاری) .... (صفحہ ۷۶)

مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- مضمون خود لکھ سکیں۔
- کسی بھی موضوع پر اظہارِ خیال کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۴

طریقۂ کار

- کتاب کا صفحہ پڑھ کر سمجھایئے اور پھر کتاب میں دیے گئے طریقۂ کار سے مضمون لکھوایئے۔
- اس مضمون کے ساتھ تصاویر / اصلی اشیا چپکا کر چارٹ پیپرز کے آدھے حصّوں پر بچّوں سے لکھواکر ان کا کام جماعت اور اِسکُول میں آویزاں کروایئے۔

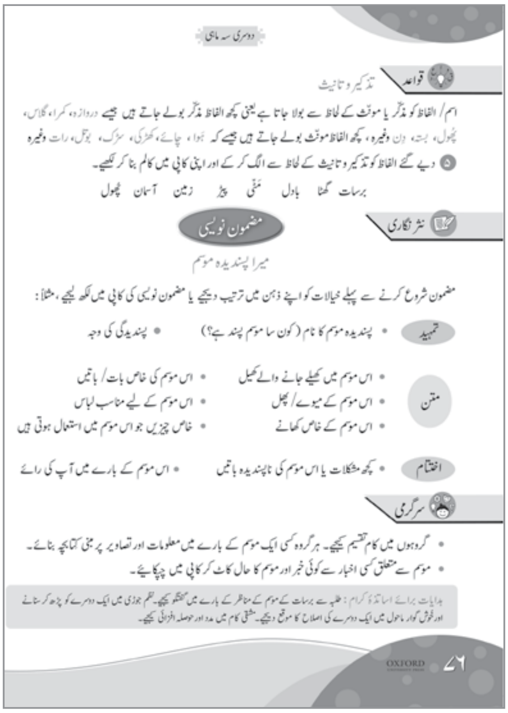

دوسری سہ ماہی

قواعد

تذکیر و تانیث

اسم/ الفاظ کو مذکّر یا موٴنث کے لحاظ سے بولا جاتا ہے یعنی کچھ الفاظ مذکّر بولے جاتے ہیں جیسے دروازہ، کمرا، گلاس، پھول، بستہ، دن وغیرہ، کچھ الفاظ موٴنث بولے جاتے ہیں جیسے کہ ہوا، چائے، کھڑکی، سڑک، بوتل، رات وغیرہ

۵ دیے گئے الفاظ کو تذکیر و تانیث کے لحاظ سے الگ کر کے اور اپنی کاپی میں کالم بنا کر لکھیے۔

برسات گھٹا بادل مٹّی پیڑ زمین آسمان پھول

نثر نگاری

مضمون نویسی

میرا پسندیدہ موسم

مضمون شروع کرنے سے پہلے خیالات کو اپنے ذہن میں ترتیب دیجیے یا مضمون نویسی کی کاپی میں لکھ لیجیے، مثلاً:

تمہید
- پسندیدہ موسم کا نام (کون سا موسم پسند ہے؟)
- پسندیدگی کی وجہ

متن
- اس موسم میں کھیلے جانے والے کھیل
- اس موسم کی خاص بات/ باتیں
- اس موسم کے میوے/ پھل
- اس موسم کے لیے مناسب لباس
- اس موسم کے خاص کھانے
- خاص چیزیں جو اس موسم میں استعمال ہوتی ہیں

اختتام
- کچھ مشکلات یا اس موسم کی ناپسندیدہ باتیں
- اس موسم کے بارے میں آپ کی رائے

سرگرمی

- گروہوں میں کام تقسیم کیجیے۔ ہر گروہ کسی ایک موسم کے بارے میں معلومات اور تصاویر پر مبنی کتابچہ بنائے۔
- موسم سے متعلق کسی اخبار سے کوئی خبر اور موسم کا حال کاٹ کر کاپی میں چپکایئے۔

ہدایات برائے اساتذۂ کرام: طلبہ سے برسات کے موسم کے مناظر کے بارے میں گفتگو کیجیے۔ نظم جوڑی میں ایک دوسرے کو پڑھ کر سنانے اور خوش گوار ماحول میں ایک دوسرے کی اصلاح کا موقع دیجیے۔ مشقی کام میں مدد اور حوصلہ افزائی کیجیے۔

OXFORD ۷۶

ہدایت: والدین کی مدد کے لیے یہ ورک شیٹ (بطور قابلِ نقل مواد کے) گھر پر مختلف مضامین کی مشق کے لیے دیجیے۔

سبق ۱۳ : مُلّا نصیر الدین (حکایت)............ (صفحہ ۷۷ تا ۸۰)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- موبائل، ٹیب، کمپیوٹر یا انٹرنیٹ وغیرہ کی مدد سے نظم و نثر پڑھ سکیں۔
- عبارت پڑھ کر اس کے خاص نکات تحریر کرسکیں۔
- کہانیوں اور نظموں میں دیے گئے فطری مناظر، کیفیات اور حالات پر اپنے جذبات کا اظہار کرسکیں۔
- اپنی بول چال میں اُردو گنتی اور عددی ترتیب کا خیال رکھ سکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- مُلّا نصیر الدین کی مزاحیہ حکایت سے محظوظ ہوسکیں۔
- خاص الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں اور الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست جواب چُن کر لکھ سکیں۔
- دیے گئے سوالات کے جوابات اور جملہ سازی کرسکیں۔

مددگار مواد

- نرگس صفحہ ۷۷ تا ۸۰
- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۳

طریقۂ کار

- حکایت سے محظوظ ہوتے ہوئے بلند خوانی کیجیے۔
- بچّوں کے ساتھ تبادلۂ خیال کیجیے ان سے اس جیسی حکایت یا مُلّا نصیر الدین کے لطائف منگوا کر جماعت میں پڑھ کر سنائیے۔
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ صفحہ ۱۳۹ سے دیکھ کر کاپی میں لکھوائیے اور خالی جگہوں میں دُرست جواب چُن کر لکھوائیے۔
- سوالات کے جوابات تبادلۂ خیال کے بعد بچّوں کو خود تحریر کرنے دیجیے۔
- جملہ سازی کروائیے۔

نوٹ : مزید مطالعے کے لیے معاون کتاب بارش صفحہ ۱۰۰ پر موجود سبق ''مُلّا نصیر الدین'' بچّوں کو پڑھ کر سنائیے۔ سبق سے متعلق مختصر سوالات بھی کیجیے۔ (تجویز)

پڑھیے
دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ
کتاب نرگس کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۳۸ تا ۱۴۰) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات
۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) صوبے (ii) حورتو (iii) محاوروں (iv) اُستاد (v) ۱۲۸۴ء (vi) قونیا

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) کُتب (ii) گاؤں (iii) ملّا نصیر الدین (iv) بیٹے (v) صدیقی خانم

۳۔سوالات کے جوابات
(i) اس حکایت کا مرکزی خیال یہ ہے کہ ”لوگ کسی حال میں خُوش نہیں ہوتے۔“

(ii) بچّوں کو خود لکھنے دیجیے۔

(iii) بچّوں کو خود لکھنے دیجیے۔

۴۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
شخصیت	محترمہ فاطمہ جناح اپنے بھائی قائدِاعظم رحمتہ اللہ علیہ کی طرح پُروقار شخصیت کی مالک تھیں۔
سفر	حکیم محمّد سعید نے سفرنامہ لکھنے کی غرض سے کئی ملکوں کا سفر کیا۔
مزار	قائدِاعظم محمّد علی جناح رحمتہ اللہ علیہ کا مزار سنگِ مرمر سے مُزیّن ہے۔
پیدل	راستے میں گاڑی خراب ہو جانے کے باعث بچّوں نے خُوشی خُوشی پیدل سفر کیا۔
زُبان	علّامہ اقبال رحمتہ اللہ علیہ نے بیک وقت اُردُو اور فارسی زُبان میں شاعری کی۔

سرگرمی
نرگس صفحہ ۸۰ ملاحظہ کیجیے۔

سبق ۱۴ : راشد منہاس شہید .... (صفحہ ۸۱ تا ۸۶)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- متن کو فہم سے پڑھ سکیں۔
- عبارت پڑھ کر اس کے خاص نکات تحریر کرسکیں۔
- اپنے مشاہدات اور خیالات کو مربوط، رواں اور موزوں انداز میں لکھ سکیں۔
- اسمِ خاص اور اسمِ عام میں امتیاز کرسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- شہادت اور اس کے جذبے سے آگاہ ہوسکیں۔
- جذبۂ حُبُّ الوطنی سے آگاہ ہو کر وطن کی عظمت اور سربلندی کے لیے کام کرنے پر آمادہ ہوسکیں۔
- وطن کی خاطر جان دینے والے راشد منہاس شہید کی جاں فروشی اور عظیم قربانی سے آگاہ ہوسکیں۔
- خاص الفاظ کے معنی سے آگاہ ہوسکیں اور خالی جگہوں میں دُرست الفاظ چُن کر لکھ سکیں۔
- خُوش خطی کے اُصول (لکھائی کی دُرستی) کی مشق کرسکیں۔
- سوالوں کے جوابات تحریر کرسکیں۔ جملہ سازی کرسکیں۔

مددگار مواد

- نرگس صفحہ ۸۱ تا ۸۶ ، تختۂ تحریر ، فلیش کارڈز (اسمِ معرفہ / نکرہ)
- اُردو خُوش خطی سلسلہ (حصّہ ششم) اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس (تجویز)

پیریڈز : ۶

طریقۂ کار

- دُرست تلفّظ، آواز کے اُتار چڑھاؤ اور رموزِ اوقاف کا خیال رکھتے ہوئے بلند خوانی کیجیے۔
- بلند خوانی کے دوران (متعلقہ عبارت) مختصر سوال جواب بھی کیجیے تاکہ طلبہ کی دل چسپی اور توجّہ قائم رہے۔
- خاص الفاظ کے معنی، خالی جگہ اور سوالوں کے جوابات تبادلۂ خیال کے بعد کاپی پر بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔
- خُوش خطی کے اُصول (لکھائی کی دُرستی) کی مشق پہلے تختۂ تحریر پر کروائیے۔ بعدازاں کاپی پر کروائیے۔ مزید مشق کے لیے اُردو خُوش خطی سلسلہ (حصّہ ششم) صفحہ ۵ مُلاحظہ کیجیے۔ (تجویز)

- فلیش کارڈز اسمِ معرفہ / نکرہ کے بنا کر تختۂ نرم پر آویزاں کیجیے۔ طلبہ کو سمجھائیے۔ بعد ازاں مشقی کام کروائیے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب نرگس کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۳۸ تا ۱۴۰) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) کشیدہ (ii) تیسری (iii) وائرلیس (iv) ۱۹۷۱ء (v) نشانِ حیدر (vi) راشد منہاس شہید

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) پائلٹ (ii) کراچی (iii) غدّار مطیع الرحمٰن (iv) جودھ پور (v) موت

خُوش خطی

نرگس صفحہ ۸۵ پر شوشوں کی وضاحت کرتے ہوئے ہدایت کے مطابق کام کروائیے۔ مزید مشق کے لیے اُردو خُوش خطی سلسلہ (حصّہ ششم) اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس مُلاحظہ کیجیے۔ (تجویز)

گاڑیوں کے ہارن زور سے بج رہے ہیں۔ دل دہلا دینے والا شور مچا

ہوا ہے۔ کسی کھٹارا بس میں لوگ بھرے ہوئے ہیں۔

۳۔ سبق کا آخری اقتباس خُوش خط لکھوائیے۔ املا کی تیّاری کے لیے ہوم ورک دیجیے۔ دوسرے دن املا بھی لیجیے۔

۴۔ سوالات کے جوابات

(i) ۲۰ اگست ۱۹۷۱ء کو کراچی کے مضافاتی علاقے میں راشد منہاس کی شہادت ہوئی۔

(ii) غدّار انسٹرکٹر فلائٹ لیفٹیننٹ مطیع الرحمٰن کا منصوبہ تھا کہ وہ ایک طیّارہ اغوا کر کے بھارت لے جائے اور راشد منہاس کو قیدی بنا لے تاکہ پوری دنیا میں پاکستان کو ایک کمزور ملک قرار دے کر بدنام کیا جائے۔

(iii) غدّار انسٹرکٹر فلائٹ لیفٹیننٹ مطیع الرحمٰن جب سادہ لباس میں بغیر اجازت راشد منہاس کے طیّارے میں بیٹھا اور وائرلیس کی مدد سے

اپنے دو ساتھیوں کو پاکستانی طیّارہ بھارت لے جانے کے بارے میں بتایا تو راشد منہاس کو اس کے عزائم کا علم ہوگیا۔ اُس نے راشد منہاس کو بے ہوش کرنے کے لیے کلوروفام میں بھیگا رومال اُن کے منھ پر رکھا تو لیکن اُنھوں نے اپنے حواس بحال رکھے اور طیّارے کا کنٹرول حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہے۔ لیکن جب وہ طیّارے کو ماڑی پور ہوائی اڈّے کی طرف لے جانے میں ناکام ہو گئے تو اُنھوں نے پاکستان کی عزّت اور حُرمت بچانے کے لیے اپنی جان پر کھیلنے کا فیصلہ کیا اور اُس آلے کو اپنی پوری قوت سے دبا دیا جو جہاز کو نیچے لاتا ہے۔ چندہی لمحوں میں طیّارہ زمین پر گر کر تباہ ہوگیا جس کے نتیجے میں راشد منہاس شہید ہوگئے اور مطیع الرحمٰن اپنے مکروہ مشن کے ساتھ زمین بوس ہو گیا۔

(iv) راشد منہاس نے پائلٹ آفیسر بننے کی تربیت پاکستان ایئرفورس اکیڈمی رسالپور اور کراچی سے لی تھی۔

(v) جذبۂ حُبُّ الوطنی اور اپنے پیشے سے مخلص ہونے کی وجہ سے راشد منہاس نے اپنی جان دے دی۔

۵۔ الفاظ کے جملے بنوانے کا کام بچّوں سے کروایئے۔

قواعد : اسمِ نکرہ اسمِ معرفہ

جملے پڑھ کر اسمِ نکرہ اور اسمِ معرفہ الگ الگ کیجیے۔

جملے	اسمِ نکرہ	اسمِ معرفہ
۱۔ پائلٹ راشد منہاس کی شہادت ۱۹۷۱ء میں ہوئی۔	پائلٹ	راشد منہاس
۲۔ دشمن کی کوشش تھی کہ وہ پاکستان کو کمزور ملک قرار دے کر بدنام کرے۔	ملک	پاکستان
۳۔ جیٹ طیّارہ ٹی ۳۰۳ اُڑان کے لیے دوڑ رہا تھا۔	طیّارہ	جیٹ ٹی ۳۰۳
۴۔مطیع الرحمٰن طیّارے کو بھارتی شہر جودھ پور لے جانا چاہ رہا تھا۔	شہر	جودھ پور
۵۔ 'نشانِ حیدر' اعلیٰ ترین فوجی اعزاز ہے۔	اعزاز	نشانِ حیدر

سرگرمی

نرگس صفحہ ۸۶ ملاحظہ کیجیے۔

سبق ۱۵ : چاند اور ستارا (نظم) .... (صفحہ ۸۷ تا ۹۰)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- نظم کا مفہوم سمجھتے ہوئے لَے اور آہنگ کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- اِملا کو صحت کے ساتھ تحریر کرسکیں۔
- عددی ترتیب (تیسرا، چوتھا، اُنّیسواں وغیرہ) کو جملوں میں استعمال کرسکیں۔

- اپنی سرگرمیوں کا روزنامچہ یا ڈائری لکھ سکیں۔
- اسمِ صفت کی پہچان کرسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- قومی پرچم پر بنے ہوئے چاند ستارے کی عظمت سے واقف ہوسکیں۔
- شاعر کے وطنِ عزیز سے محبّت کے جذبات کی منظوم ترجمانی سے روشناس ہوسکیں۔
- خاص الفاظ کے معنی جان سکیں۔
- مصرعے ملا کر اشعار مکمل کرسکیں۔
- سوالات کے جوابات اور الفاظ کے جملے بنا سکیں۔
- اسمِ صفت سے آگاہ ہوسکیں۔ ان کو اپنے جملوں میں استعمال کرسکیں۔
- ہم آواز الفاظ نظم سے چُن کر لکھ سکیں۔
- متضاد سے آگاہ ہو کر دیے گئے الفاظ کے متضاد بنا سکیں۔
- روزنامچہ لکھنے کے طریقے سے واقف ہو کر گزشتہ کل کی سرگرمیاں لکھ کر اپنے ہم جماعت ساتھیوں کو پڑھ کر سنا سکیں۔

مددگار مواد

- نرگس صفحہ ۸۷ تا ۹۰
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۸

طریقۂ کار

- خُوش الحانی اور تاثرات سے نظم کی بلند خوانی کیجیے۔ بعدازاں بچّوں سے بھی بلند خوانی کروائیے۔
- نظم کے خاص الفاظ اور معنی کاپی پر بچّوں سے لکھوائیے۔
- نظم کے اشعار خُوش خط لکھوائیے۔
- سوالوں کے جوابات تبادلۂ خیال کے بعد بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔
- اسمِ صفت، ہم آواز الفاظ اور متضاد سمجھا کر مشقی کام کروائیے۔
- عددی ترتیب سمجھا کر ان کا استعمال جملوں میں کروائیے۔
- روزنامچے کا نمونہ سمجھا کر 'گزشتہ کل' پر بچّوں سے ان کی سرگرمیاں لکھوائیے۔ بچّوں کو موقع دیجیے کہ وہ اپنی تحریر اپنے ساتھیوں کو پڑھ کر سنائے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب نرگس کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۳۸ تا ۱۴۰) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ مصرعے ملا کر شعر مکمل کیجیے۔

دونوں نے مل کے سوچا آؤ زمین پہ جائیں	جنگل پہاڑ، دریا، گلزار اور صحرا
آئے زمیں پہ دونوں، دنیا کو خُوب دیکھا	دونوں نے مِل کے اپنا پرچم میں گھر بنایا
لاکھوں ہی بولیاں تھیں ہر رنگ کے تھے حیواں	گھومیں اِدھر اُدھر بھی کچھ سیر کر کے آئیں
سب سے لگا جو اچھّا میرے وطن کا سایہ	لیکن تھا سب سے اچھّا دنیا میں صرف انساں

خُوش خطی

۲۔ نظم کے آخری چار اشعار کاپی میں خُوش خط لکھیے اور املا کی تیّاری کیجیے۔

ہر ملک میں تھی خُوبی سوغات ہی الگ تھی
اِس پاک سرزمین کی کچھ بات ہی الگ تھی

سب سے لگا جو اچھّا میرے وطن کا سایہ
دونوں نے مل کے اپنا پرچم میں گھر بنایا

عظمت کی ہے علامت اور سب کا ہے سہارا
روشن رہے ہمیشہ یہ چاند اور ستارا

پرچم پہ چاند تارا کرتے ہیں یہ دُعائیں
بچّے بھی اس وطن کے ایسے ہی جگمگائیں

۳۔ سوالات کے جوابات

(i) اس نظم کے شاعر ”صبا اکبر آبادی“ ہیں۔

(ii) یہ نظم ہمارے پیارے وطن پاکستان کے سبز ہلالی پرچم کے بارے میں ہے۔

(iii) شاعر کے خیال کے مطابق پرچم پر موجود چاند تارا یہ دُعا کر رہے ہیں کہ جس طرح ہم جگمگا رہے ہیں، اسی طرح سے میرے وطن کے بچّے بھی جگمگائیں۔

(iv) پرچم پر بنا چاند ترقی کی علامت ہے اور پانچ کونوں والا تارا روشنی اور علم کو ظاہر کرتا ہے۔

(v) بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

۴۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
پرچم	چودہ اگست کے دن بچّوں نے پرچم ہاتھ میں لے کر ملّی نغمے گائے۔
سوغات	اِسکول پرنسپل نے مہمانِ خصوصی کو پھولوں کا گلدستہ اور آموں کی سوغات دی۔
گلشن	ہمارے گھر کے گلشن میں نت نئے پھولوں کی کیاریاں بنی ہیں۔
وطن	میرا پیارا وطن رمضان المبارک کی ستّائیسویں تاریخ کو آزاد ہوا۔
چاند	آج شوال کا چاند نظر نہیں آیا۔

قواعد: اسمِ صفت

۵۔ ان جملوں میں اسمِ صفت کے نیچے خط کشید کیجیے۔

(i) سمندر کے کنارے کی ریت گیلی ہے۔
(ii) یہ پنکھا تیز چلتا ہے۔
(iii) یہ ایرانی کھجوریں ہیں۔
(iv) ابّو مریم کے لیے بہت پیاری گڑیا لائے۔
(v) امّی نے دکان دار سے عمدہ چاول لیے۔
(vi) یہ بہت نرم گدّا ہے۔

۶۔ نیچے لکھے ہوئے الفاظ میں سے پانچ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
سخت	ہمارے پیارے حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے کبھی بھی کسی سے سخت لہجے میں بات نہیں کی۔
نرم	میری بلّی کے بال نرم ملائم ہیں۔
خطرناک	سانپ خطرناک اور زہریلا جانور ہے۔
چمک دار	دانتوں کی صفائی کے بعد صارم کے دانت چمک دار ہو گئے ہیں۔
زبردست	عارفہ نے شوخ رنگ کا زبردست لباس پہنا ہے۔
گہرا	مٹّی کا یہ برتن گہرا اور چوڑا ہے۔
گرم	آج صبح ناشتے میں ہم نے گرم گرم پوریاں کھائیں۔

۷۔ نظم کے ہم آواز الفاظ یہ ہیں:

جائیں آئیں

حیواں انساں

بسائیں بنائیں دُعائیں جگمگائیں

سہارا ستارا نظارا

الفاظ کے متضاد

۸۔ دیے گئے الفاظ کے متضاد لکھیے۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
سونا	جاگنا	رونق	ویران	جلدی	دیر	شروع	آخر
باہر	اندر	لائق	نالائق	مزے دار	بدمزا	قریب	دُور

عددی ترتیب

۹۔ جملے بنائیے۔

مذکّر الفاظ کے ساتھ استعمال		مونّث الفاظ کے ساتھ استعمال	
تیسرا	مخالف ٹیم کا تیسرا کھلاڑی بھی رن بنائے بغیر آؤٹ ہو گیا۔	تیسری	یہ سامان اُٹھا کر تیسری منزل تک پہنچا دو۔
چوتھا	میرا کزن چوتھا سپارہ حفظ کر رہا ہے۔	چوتھی	احمد نے آج دن بھر میں چوتھی آئس کریم کھائی ہے۔
پانچواں	حمنہ نے آج پانچواں روزہ رکھا ہے۔	پانچویں	عشا دن کی پانچویں اور آخری نماز ہے۔
گیارھواں	اس کتاب کا گیارھواں صفحہ پھٹ گیا ہے۔	گیارھِویں	یہ اُردو کی کتاب گیارھِویں جماعت کے طلبہ کے لیے ہے۔
اُنّیسواں	اُستاد نے بچّوں کو اُنّیسواں سوال کروایا۔	اُنّیسِویں	اس عمارت کی اُنّیسِویں سیڑھی کو مرمّت کی ضرورت ہے۔
اٹّھائیسواں	اٹّھائیسواں روزہ جمعہ کے دن ہوگا۔	اٹّھائیسِویں	کل میری اٹّھائیسِویں سالگرہ تھی۔
پچّیسواں	ڈاکٹر کے پاس پچّیسواں نمبر معائنہ کے لیے گیا ہے۔	پچّیسِویں	اس عمارت کی پچّیسِویں منزل تک لفٹ کی سہولت موجود ہے۔
تیسواں	میں تیسواں سپارہ زُبانی یاد کر رہی ہوں۔	تیسِویں	قطار میں کھڑی تیسِویں گاڑی بھائی جان کی ہے۔
چودھواں	ہماری گلی کا چودھواں گھر بہت عالی شان بنا ہے۔	چودھِویں	چودھِویں کی رات بہت روشن ہوتی ہے۔

سرگرمی

نرگس صفحہ ۹۰ ملاحظہ کیجیے۔

سبق ۱٦ : محنت کا پھل .... (صفحہ ۹۱ تا ۹۷)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- اُردو میں سنی گئی گفتگو کا مفہوم سمجھ کر یاد رکھ سکیں اور بیان کرسکیں۔
- کہانی اور نظم پڑھ کر عنوان، عناصر اور نتائج اخذ کرسکیں۔
- جملوں کی اقسام میں فرق کرسکیں۔
- رموزِ اوقاف میں قوسین کا دُرست استعمال کرسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- محنت کی عظمت سے واقف ہوسکیں۔
- خاص الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست جواب چُن کر تحریر کرسکیں۔
- خُوش خطی کے اُصول : مختلف علامات (مد، ہمزہ ، تشدید، زبر، زیر، پیش اور سوالیہ نشان) اور ان کے استعمال سے آگاہ ہوسکیں۔
- جملہ سازی کرسکیں۔
- سوالوں کے جوابات تحریر کرسکیں۔

مددگار مواد

- نرگس صفحہ ۹۱ تا ۹۷ ، تختۂ تحریر

پیریڈز : ٦

طریقۂ کار

- سبق کی بلندخوانی کرتے ہوئے خاص الفاظ کے معنی بھی بتائیے۔
- بعد ازاں ہر طالبِ علم سے چند سطور پڑھوائیے۔
- خاص الفاظ کے معنی کاپی میں کروائیے۔
- خالی جگہ اور سوالوں کے جوابات تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- خُوش خطی کے اُصول (مختلف علامات کا دُرست استعمال) کی تختۂ تحریر پرمشق کروائیے۔ بعدازاں اُردو خُوش خطی سلسلہ (حصّہ ششم) اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۱۵ پرمشقی کام کروائیے۔ (تجویز)

- جملوں کی اقسام اور املا کی دُرستی سمجھا کر مشقی کام کروائیے۔
- قوسین سمجھ کر جملوں میں دُرست جگہ ان کا استعمال کروائیے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب نرگس کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۳۸ تا ۱۴۰) ملاحظہ کیجیے۔

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) فاراب (ii) مٹّی کا دِیا (iii) تیل (iv) شہر (v) قندیل (vi) ہم دردی

۲۔ خالی جگہ پُر کیجیے۔

(i) ترکستان (ii) ضائع (iii) نیک (iv) ابو نصر فارابی (v) ہم دردی

خُوش خطی

ہدایت: ہمزہ دو طریقے سے بنائی جاتی ہے۔ تشدید کے دونوں سِرے برابر بنائیے۔

~ ء ر ش ے ـــ ۃ ؟

۳۔ سبق کے آخری اقتباس (فارس کے اس عظیم مسلمان فلسفی ..... چوکی دار کی ہم دردی بھی رہتی دنیا تک ہمارے لیے مثال بنی رہے گی) کی خُوش خط لکھائی بچّوں سے کروائیے۔

۴۔ سوالات کے جوابات

(i) یہ سبق ''ابو نصر فارابی'' جیسی عظیم ہستی کے بارے میں ہے۔ سبق میں اس عظیم ہستی کو مسلمان فلسفی اور سائنس دان کہہ کر پکارا گیا ہے۔

(ii) یہ بچّہ روٹی ایک مسجد میں جا کر کھا لیتا تھا۔ محلّے کے ایک بچّے کو پڑھا کر جو رقم اُسے ملتی تھی اس سے معمولی لباس خرید لیتا تھا۔

(iii) جی نہیں، ہاتھ میں کتاب تھام کر چوکی دار کے پیچھے چل کر پڑھنا نہایت دشوار کام تھا، مگر لڑکا پڑھنا چاہتا تھا۔ اس لیے وہ اس مشکل کا سامنا صبر و تحمل سے کر رہا تھا۔

(iv) چوکی دار ایک نیک اور ہم درد انسان تھا، اپنی غربت کے باوجود وہ لڑکے کے لیے قندیل لایا۔

(v) ”علم کا جو دِیا اُس نے جلایا ، اُس کی روشنی کبھی ختم نہیں ہوگی۔“ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس علم کی روشنی سے لوگ رہتی دنیا تک فائدہ اُٹھاتے رہیں گے۔

۵۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
غریب	غریب آدمی نے پانی سے سُوکھی روٹی کھا کر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔
توجّہ	گھر میں جب صائمہ کو خصوصی توجّہ ملنا شروع ہوئی تو اُس کا نتیجہ بھی بہتر ہو گیا۔
ضائع	پانی ایک نعمت ہے۔ اسے ضائع نہیں کرنا چاہیے۔
روشنی	کھڑکیاں کھول دو تاکہ تازہ ہوا اور سورج کی روشنی اندر آئے۔
مطالعہ	اچھے نتائج کے لیے فاطمہ معمول سے دو گھنٹے زیادہ مطالعہ کرتی ہے۔
احترام	طالب علموں کو اساتذۂ کرام کا احترام کرنا چاہیے۔

۶۔ قواعد : جملوں کی اقسام

	اقراریہ جملے	انکاریہ جملے	استفہامیہ جملے
۱۔	مریم نے روزہ رکھا۔	مریم نے روزہ نہیں رکھا۔	کیا مریم نے روزہ رکھا؟
۲۔	صائم نے کتاب خریدی۔	صائم نے کتاب نہیں خریدی۔	کیا صائم نے کتاب خریدی؟

قوسین ( )

۷۔ دُرست جگہ پر قوسین کا استعمال کیجیے۔

(i) بادشاہ نے (مسکراتے ہوئے) کہا، ”مانگو کیا مانگتے ہو! ہم تم سے بہت خُوش ہیں۔“

(ii) ہم پاکستان (جو ایک بڑا ملک ہے) کے رہنے والے ہیں۔

(iii) اکرم (میرے بچپن کا دوست) کے والد نے نیا مکان لے لیا۔

(iv) مالی (جو کبھی کبھار آتا ہے) آج کل بڑی محنت سے کام کر رہا ہے۔

(v) اعجاز (نانا جان کا ملازم) اچانک گاؤں چلا گیا۔

سرگرمی

نرگس صفحہ ۹۷ ملاحظہ کیجیے۔

سبق ۱۷ : حکایاتِ سعدی رحمۃ اللہ علیہ .... (صفحہ ۹۸ تا ۱۰۳)

پیاسا کُتّا، بھوکی بلّی، اپاہج لومڑی

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- اِملا کو صحت کے ساتھ تحریر کرسکیں۔
- محاوروں کو جملوں میں استعمال کرسکیں۔
- کہانی کے اجزا (آغاز، عروج، اختتام اور نتیجہ) کو مدِّنظر رکھتے ہوئے کہانی تحریر کرسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ کی حکایات سے روشناس ہوسکیں۔
- نیکی کا بدلہ گناہوں کی بخشش ہے، جان سکیں۔
- امیر و غریب کے طرزِ زندگی کے بارے میں معلومات حاصل کرسکیں۔
- اور یہ بات سمجھ سکیں ہر جان دار کو روزی دینا اللہ تعالیٰ ہی کی قدرت اور صفت ہے۔

مددگار مواد

- نرگس صفحہ ۹۸ تا ۱۰۳
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۸

طریقۂ کار

- ہر حکایت کی بلند خوانی کیجیے۔ تبادلۂ خیال کرتے ہوئے ہر حکایت کا سبق بچّوں سے پوچھیے۔ بچّوں کی اصلاح کیجیے۔ خاص الفاظ کے معانی سمجھائیے۔
- خُوش خطی کے طریقے کو تختۂ تحریر پر سمجھائیے۔ بعدازاں بچّوں سے مشقی کام کروائیے۔
- حکایت نمبر ۱ خُوش خط لکھوائیے۔ املا کی تیّاری کے لیے ہوم ورک دیجیے۔ بعدازاں املا بھی لیجیے۔
- سوالات کے جوابات تبادلۂ خیال کے بعد بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔
- جملہ سازی کروائیے۔
- محاورات کے معانی سمجھا کر مشقی کام کروائیے۔ دیے گئے محاورات کے جملے بنوائیے۔

- مترادف الفاظ سمجھائیے۔ بچّوں کو تحریری کام خود کرنے دیجیے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب نرگس کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۳۸ تا ۱۴۰) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) والد (ii) مصلح الدّین (iii) کتّا (iv) اُجاڑ (v) روٹی (vi) شیر

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) شرف الدّین (ii) نظم (iii) بوستان اور گلستان (iv) کتّے (v) شیر

خُوش خطی

خُوش خطی کے اُصول (’ر‘ کے ساتھ دوسرے حُروف ملا کر لکھنا) کو تختۂ تحریر پر سمجھا کر مشقی کام نرگس کے صفحہ ۱۰۲ پر کروائیے۔

۳۔ حکایت نمبر۱ خُوش خط لکھوائیے۔ املا کی تیّاری کروا کر املا بھی لیجیے۔

۴۔سوالات کے جوابات

(i) نیک آدمی کو اُس زمانے کے پیغمبر نے یہ بشارت دی کہ کتّے کے ساتھ نیکی کے عوض اس کے سب گناہ بخش دیے گئے ہیں۔

(ii) شہری بلّی ایک امیر گھر کے دسترخوان پر ڈاکہ ڈال کر کھانا حاصل کرتی تھی۔

(iii) حکایت 1 (پیاسا کتّا) سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ نیکی کا بدلہ گناہوں کی بخشش ہے۔

(iv) امیر آدمی کا بلّی کے ساتھ رویّہ غیرمناسب تھا جبکہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے بے زُبان جانوروں کے ساتھ بھی رحم دلی سے پیش آنے کا حکم دیا ہے۔

(v) اس حکایت سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ اگر آدمی کوشش کرے تو اس کو رزق ہر حال میں ملے گا۔

(vi) بچّوں کو اس کا جواب خود لکھنے دیجیے۔

۵۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
سکت	ساری رات شدید بخار رہنے کی وجہ سے زاہدہ میں ہلنے کی بھی سکت نہیں ہے۔
عوض	غریب کسان نے اناج کے عوض ضرورت کا سامان لے لیا۔
جنگل	اس جنگل میں ہاتھیوں کے کئی جوڑے ہیں۔
رحم	شکاری کو پرندوں پر رحم آیا اور اُس نے پرندوں کو آزاد کر دیا۔
پیاس	بھوک اور پیاس کی وجہ سے بلّی کا بچّہ چیخ رہا تھا۔
نیکی	اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر نیکی کرنا بہت اَجر و ثواب کا کام ہے۔

قواعد : محاورات

۶۔ حکایات پڑھ کر محاورے اُن کے معانی سے ملایئے۔

محاورے	معانی
سُوکھ کر کانٹا ہونا	جی للچانا
پُھول کر کپّا ہونا	بہت کمزور ہوجانا
منھ میں پانی بھر آنا	بہت موٹا ہوجانا/ غرور کرنا

۷۔ دیے گئے محاورات کے جملے بنایئے۔

محاورات	معانی	جملے
ایڑی چوٹی کا زور لگانا	بھرپور کوشش کرنا	مخالف ٹیم نے رسّاکشی کے مقابلے میں ایڑی چوٹی کا زور لگایا پھر بھی وہ ہار گئی۔
آنکھیں پھیر لینا	بے رُخی اختیار کرنا / رویّہ بدل لینا	ہمارے پڑوسی شاہد صاحب کو جب سے اعلیٰ عہدہ ملا ہے۔ انھوں نے تو سب محلّے والوں سے آنکھیں پھیر لی ہیں۔

۸۔ بریکٹ میں دیے گئے الفاظ کے دُرست مترادف الفاظ چُن کر جملے مکمل کیے گئے جملے یہ ہیں۔

(i) کل رات تاجروں کا قافلہ شہر میں داخل ہوا تھا۔

(ii) میرا گھر میری خالہ کے گھر کے بہت نزدیک ہے۔

(iii) اس سال عبدل کسان کو اس کی فصل کے عوض بہت اچّھی رقم ملی۔

(iv) مُلا نصیر الدین اپنے آپ کو بہت عقل مند سمجھتے تھے۔

(v) میرے محلّے کا دکان دار بات بات پر بحث کرتا ہے۔

نثر نگاری: خاکے کی مدد سے کہانی لکھنا .... (صفحہ ۱۰۴ تا ۱۰۵)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- دیے گئے خاکے کی مدد سے کہانی لکھ سکیں۔
- اِملا کو صحت کے ساتھ تحریر کرسکیں۔
- محاوروں کو جُملوں میں استعمال کرسکیں۔
- کہانی کے اجزا (آغاز، عروج، اختتام اور نتیجہ) کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے کہانی تحریر کرسکیں۔

عمومی مقصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ خاکے یا خبر سے اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو استعمال کرکے کہانی بنا سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۴

طریقۂ کار

- سب سے پہلے بچّوں کو کہانی کے اجزا سمجھائے جائیں۔ پھر کوئی کہانی جو بچّوں نے پڑھی ہو یا نرگس کی کسی کہانی کے اجزا سمجھایئے۔
- بتایئے کہ کہانی کے بنیادی اجزا میں ماحول، موسم، مناظر کے بارے میں چند جملے شامل کرنے سے کہانی دل چسپ ہوجاتی ہے۔
- پھر اجزا کی مدد سے کہانی گروہ بنوا کر لکھوایئے۔ اخبار میں سے خبر تراش کر اس کی بھی کہانی بنوایئے۔

سہ ماہی کا اعادہ

مقاصد

طلبہ اس قابل ہوجائیں گے کہ

- اپنے کاموں کا جائزہ لے سکیں گے۔
- تجزیے اور مشاہدے کی صلاحیت پیدا کرسکیں۔

مددگار مواد : تمام جماعت اور گھر کے کام کا جائزہ لینے کے لیے کتاب اور بچّوں کی کاپیاں۔

پیریڈ : ١

طریقۂ کار : طلبہ کو ان کو کی کتب اور کاپیاں دیکھنے کا موقع فراہم کیجیے۔ دیے گئے سوالوں کے زبانی جوابات پوچھیے۔ طلبہ کو گروہ میں تبادلۂ خیال کرنے کا موقع دیجیے۔ بعد ازاں ان سوالوں کے جوابات کاپی میں لکھوائیے۔

اس سہ ماہی میں آپ نے کیا سیکھا؟ خاص خاص کام لکھیے۔

- کون سا کام بہت اچّھا لگا اور کیوں؟
- کون سے کام میں آپ کو ابھی محنت کی ضرورت ہے (خُوش خط لکھائی/ روانی سے پڑھائی/ جملے بنانا/ اقتباس ....)

مقابلۂ خُوش خطی

مقصد : طلبہ خُوش خط لکھنے کی مہارت کا شوق پیدا کرسکیں گے۔

پیریڈز : ٢

مددگار مواد : کتاب نرگس ، کاپی

طریقۂ کار : خُوش خط لکھائی کا مقابلہ کروایئے۔ طلبہ کو کتاب سے کوئی پانچ سے چھ سطور کی عبارت نقل کرنے کے لیے دیجیے۔ عمدہ لکھائی کے بارے میں کچھ نکات تختۂ تحریر پر لکھیے۔

- صفائی کا خیال رکھیے ۔ دُرست شوشے اور لائن سے اُوپر نیچے لکھنے پر توجّہ دیجیے۔
- نقطے دُرست جگہ پر لگایئے۔ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے طلبہ کو تین، دو یا ایک اسٹار دیجیے۔ پہلا دوسرا اور تیسرا درجہ بھی دیا جاسکتا ہے۔

ا۔ دیا گیا متن پڑھیے اور سوالات کے جوابات لکھیے۔

ایک شخص کے مکان کی چھت میں بِھڑوں نے چھتّا بنا لیا تھا۔ ایک دن اس نے ارادہ کیا کہ یہ چھتّا توڑ دے لیکن اس کی بیوی نے مخالفت کی۔ اس نے کہا، یہ بات کسی طرح مناسب نہیں کہ بِھڑوں کا چھتّا توڑ کر انھیں بے گھر کر دیا جائے۔

اپنی بیوی کی یہ بات سن کر وہ شخص اپنے ارادے سے باز رہا اور اپنے کاروبار کے سلسلے میں باہر چلا گیا اب ایسا ہوا کہ رحم دل خاتون بِھڑوں کے چھتّے کے پاس سے گزری تو بھڑیں اُسے لپٹ گئیں اور زہریلے ڈنک مار مار کر اس کا سارا بدن سُجا دیا۔

شوہر گھر لوٹا تو اس نے بیوی کو درد سے تڑپتے ہوئے پایا۔ وہ کبھی گلی میں جا کر شور مچاتی تھی ،کبھی صحن میں آ کر واویلا کرتی تھی۔ شوہر نے اس کی یہ حالت دیکھی تو کہا اب کیوں فریاد کرتی ہو؟ اگر تم مخالفت نہ کرتیں تو میں ان زہریلی مکّھیوں کا صفایا کر دیتا، یاد رکھو! بُروں پر رحم کرنا ، اَچھّوں پر ظلم ہے ،عقل مندی یہ ہے کہ سانپ کو دیکھتے ہی اس کا سَر کُچل دیا جائے۔

(i) اُس شخص نے بِھڑوں کا چھتّا کیوں نہیں توڑا؟

(ii) رحم دل خاتون کے ساتھ بِھڑوں نے کیا کیا؟

(iii) شوہر نے بیوی کی حالت دیکھ کر کیا کہا؟

۲۔ جُملے بنایئے۔

استفہامیہ	________
منفی	________
اقراریہ	________

۳۔ درج ذیل سابقے لگا کر نئے الفاظ بنایئے۔

خُوب، با، نا

ادب، صُورت، لائق

(i) ________ (ii) ________ (iii) ________

۴۔ مترادف الفاظ لکھیے۔

شب	________
تاریکی	________

دلیر	________
نصیب	________

۵۔ دیے گئے جُملوں میں واوین (” “) دُرست جگہ پر استعمال کیجیے۔

(i) امّی نے ملازمہ کو ڈانٹا، یہ کیا طریقہ ہے؟ کتنی دیر کر دی تم نے؟

(ii) باجی معاف کیجیے، آج دیر ہوگئی۔ یہ کہہ کر پروین نے کام شروع کر دیا۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

۶۔ عربی قاعدے سے جمع بنائیے۔

(i) قسم ________ (iii) قول ________

(ii) وقت ________ (iv) رُکن ________

۷۔ ۳۶ سے ۴۰ تک ہندسوں اور الفاظ میں گنتی لکھیے۔

ہندسے					
الفاظ	________	________	________	________	________

۸۔ سوالات کے جوابات لکھیے۔

(i) اُردُو کے قومی زُبان ہونے کا کیا مطلب ہے اور اس کے کیا فائدے ہیں؟

____

____

____

(ii) نظم ’پہاڑ اور گلہری‘ کے شاعر کا نام لکھیے۔ یہ بھی بتائیے کہ اس نظم میں انھوں نے کیا پیغام دیا ہے؟

____

____

____

(iii) سبق ’خدمتِ خلق‘ میں پروین خالہ کہاں گئیں تھیں؟

____

____

(iv) راشد منہاس نے جان دے کر کیا ثابت کیا؟ انھیں فوج کا کون سا اعزاز دیا گیا؟

(v) سبق 'محنت کا پھل' کس شخصیت کے بارے میں ہے؟ اُن کے بارے میں چند جملے لکھیے۔

۹۔ گزرے ہوئے کل کا روزنامچہ لکھیے۔

سبق ۱۸ : حضرت داوٗد علیہ السّلام .... (صفحہ ۱۰۶ تا ۱۱۰)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- کسی بھی واقعہ یا کہانی کو اپنے لفظوں میں بیان کرسکیں۔
- لُغت میں الف بائی ترتیب سے الفاظ کے معانی تلاش کرسکیں۔
- لاحقے کی مدد سے نئے الفاظ بنا سکیں۔
- اِکسٹھ سے سَتّر تک گنتی اُردُو ہندسوں اور الفاظ میں لکھ سکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- اپنی غلطیوں کو دُرست کرسکیں۔
- خاص الفاظ کا ذخیرہ سیکھ سکیں۔
- حضرت داوٗد علیہ السّلام کے حالاتِ زندگی سے روشناس ہوسکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست جواب چُن کر لکھ سکیں۔
- قصّے کا آخری اقتباس خُوش خط لکھ سکیں۔ املا کی تیّاری کر کے املا دے سکیں۔
- سبق کے فہم سے آگاہ ہو کر دیے گئے سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- جملہ سازی کرسکیں۔
- الف بائی ترتیب سے واقف ہو کر دیے گئے الفاظ حُروفِ تہجّی کی ترتیب سے لکھ سکیں۔

مددگار مواد

- نرگس صفحہ ۱۰۶ تا ۱۱۰
- تختۂ تحریر
- فلیش کارڈز (لہلہاتے، گلّے، لاپروائی، زرہ، فلسطین)

پیریڈز : ۶

طریقۂ کار

- دُرست تلفّظ، آواز کے اُتار چڑھاوٗ اور رموزِ اوقاف کا خیال رکھتے ہوئے بلند خوانی کیجیے۔

- طلبہ کی دل چسپی قائم رکھنے اور توجہ بڑھانے کی غرض سے بلند خوانی کی جانے والی عبارت سے متعلق مختصر سوالات بھی کرتے رہیے۔
- اس سچّے واقعے سے ہمیں کیا نصیحت حاصل ہو رہی ہے، یہ بھی سمجھائیے۔
- خاص الفاظ کے معنی، خالی جگہ، خُوش خطی، اِملا کی تیّاری، سوالوں کے جوابات اور جملہ سازی تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ کو خود کام کرنے دیجیے۔
- لاحقہ سمجھا کر مشقی کام کروائیے۔
- الف بائی ترتیب (حُروفِ تہجّی) سمجھا کر دیے گئے الفاظ حُروفِ تہجّی کی ترتیب سے لکھوائیے۔
- اِکسٹھ سے ستّر تک گنتی ہندسوں اور الفاظ میں دُرست بناوٹ اور صحیح شوشوں کی مدد سے لکھوائیے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب نرگس کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۳۸ تا ۱۴۰) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) کھیت (ii) لہلہاتے (iii) زرہ (iv) کھیت (v) گیارہ بارہ (vi) لوہے

۲۔ خالی جگہ پُر کیجیے۔

(i) ظلم (ii) بکریاں (iii) بادشاہ (iv) کھیت (v) رسُول

خُوش خطی

۳۔ اس قصّے کے آخری اقتباس کو خُوش خط لکھوائیے۔ املا کی تیّاری کروا کر املا بھی لیجیے۔

۴۔سوالات کے جوابات

(i) بادشاہ کا نام حضرت داوٗد علیہ السّلام اور ان کے بیٹے کا نام حضرت سلیمان علیہ السّلام تھا۔

(ii) کھیت والے نے کہا: میرے کھیت کی فصل تیّار تھی۔ اس کی بکریوں کا ریوڑ میرے کھیت میں گھس گیا۔ ساری فصل چٹ کر ڈالی۔ میں نے روکنے کی کوشش کی مگر روک نہ سکا۔ میں برباد ہو گیا۔

(iii) زرہ لوہے کا لباس ہوتا ہے جس پر تلوار یا تیر کا اثر نہیں ہوتا۔ اسے جنگ میں دشمن کے حملے سے بچاؤ کے لیے پہنا جاتا تھا۔

(iv) بادشاہ نے فیصلہ کرتے ہوئے کہا، ”بکریوں کے گلّے کی قیمت اتنی ہی معلوم ہوتی ہے جتنا کھیت والے کا نقصان ہوا ہے۔ اس لیے بکریوں کا گلّہ کھیت والے کو دے دیا جائے تاکہ اسے کوئی نقصان نہ ہو اور لاپروائی برتنے والے کو سزا بھی مل جائے۔“

(v) بادشاہ کا فیصلہ سُن کر ان کے بیٹے (حضرت سلیمان علیہ السّلام) نے بادشاہ سے کہا، ''ابّا جان! آپ نے بڑا اچھا فیصلہ کیا ہے۔ مگر ...... یوں بھی ہوسکتا ہے کہ بکریوں کا گلّہ کھیت والے کو دے دیا جائے تاکہ وہ بکریوں کے دودھ اور بالوں سے فائدہ اُٹھائے اور گلّے والے سے کہا جائے کہ وہ بھی کھیت میں کام کرے جب کھیت میں نئی فصل تیّار ہو جائے تو گلّے والے کو اس کا گلّہ واپس مل جائے۔ اس طرح نہ کھیت والے کو نقصان ہوگا نہ گلّے والا نقصان میں رہے گا۔'' بادشاہ کو اپنے ہونہار بیٹے کا یہ فیصلہ بہت پسند آیا۔

(vi) حضرت داؤد علیہ السّلام کے بارے میں سبق میں لکھی تین باتیں یہ ہیں۔

- حضرت داؤد علیہ السّلام پر 'زبور' نازل ہوئی۔
- جب وہ اللہ تعالیٰ کی بڑائی کے گیت گاتے تو انسان، حیوان، پرندے اور جانور بھی تھم جاتے تھے۔
- لوہا اُن کے ہاتھ میں آکر موم کی طرح نرم ہو جاتا تھا۔

۵۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
بادشاہ	رحم دل بادشاہ اپنی رعایا کا بہت خیال رکھتا تھا۔
فیصلہ	جماعت چہارم نے فیصلہ کیا کہ وہ پارٹی کے بعد جماعت کی صفائی خود کریں گے۔
ظلم	ہمیں بے زبان جانوروں پر ظلم نہیں کرنا چاہیے۔
لوہے	ہمارے گھر کا گیٹ لوہے کا ہے۔
کتاب	اِسکول کے میلۂ کتب میں بڑی نادر کتابیں رکھی گئیں تھیں۔

۶۔ دیے گئے لاحقوں کے ساتھ مناسب الفاظ لگا کر نئے الفاظ بنائیے۔

لاحقے : دان، پسند، ساز

الفاظ : دل جِلد پان آرام گھڑی گُل

لاحقے	نئے الفاظ	
دان	پان دان	گُل دان
پسند	دل پسند	آرام پسند
ساز	جِلد ساز	گھڑی ساز

۷۔ دیے گئے الفاظ کو الف بائی ترتیب سے لکھیے۔

ظلم برباد فصل گلّہ ہونہار زِرہ غور

۸۔ گنتی لکھیے۔

اِکسٹھ سے سترّ تک گنتی ہندسوں اور الفاظ میں خُوش خط لکھوائیے۔ نرگس صفحہ ۱۱۰ ملاحظہ کیجیے۔

سرگرمی

نرگس صفحہ ۱۱۰ مُلاحظہ کیجیے۔

سبق ۱۹ : میں اچّھا شہری ہوں .... (صفحہ ۱۱۱ تا ۱۱۵)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- گفتگو یا تقریر سن کر ان میں امتیاز کرسکیں۔
- اسمِ ضمیر کی حالتیں پہچان کر جملوں میں ان کا دُرست استعمال کرسکیں۔
- گھر اور اِسکُول میں پیش آنے والے مسائل کا حل اتفاقِ رائے سے تلاش کرسکیں۔
- اِسکُول سے متعلقہ امور کے بارے میں درخواست لکھ سکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- اچّھے شہری بننے کے طریقے سے آگاہ ہوسکیں۔
- خاص الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست جواب چُن کر لکھ سکیں۔
- سبق کا اقتباس خُوش خط لکھ سکیں۔ املا کی تیّاری کر کے املا دے سکیں۔
- سوالات کے جوابات اور جملہ سازی تبادلۂ خیال کے بعد خود حل کرسکیں۔

مددگار مواد

- نرگس صفحہ ۱۱۱ تا ۱۱۵
- تختۂ تحریر
- چارٹ اسمِ ضمیر اور اس کی مختلف حالتیں

پیریڈز : ۵

طریقۂ کار

- ہر بچّے سے سبق کی چار سطور کی بلند خوانی کروائیے۔ دورانِ بلند خوانی بچّوں سے مختصر سوالات بھی کیجیے۔
- خاص الفاظ کے معانی، خالی جگہ، سوالات اور جملہ سازی تبادلۂ خیال کے بعد بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔
- اسمِ ضمیر اور اس کی حالتوں پر مشتمل چارٹ بنا کر تختۂ نرم پر آویزاں کیجیے۔ دی گئی سرگرمی ہدایت کے مطابق حل کروائیے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب نرگس کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۳۸ تا ۱۴۰) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) خُوش (ii) سے پرہیز (iii) حل (iv) قوانین (v) ذمّے دار (vi) حقوق

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) ذمّے دار (ii) عزّت (iii) احتیاط (iv) رکاوٹیں (v) شکر

خُوش خطی

۳۔ سبق کا آخری اقتباس خُوش خط لکھوائیے۔ املا کی تیّاری کے لیے بچّوں کو دو دن دیجیے۔ بعدازاں املا لیجیے۔

۴۔ سوالات کے جوابات

(i) اُسامہ ایک ذمّے دار بچّہ ہے اور وہ بڑوں کی عزّت کرتا ہے۔

(ii) پانچ وقت کے وضو سے چہرے، ہاتھ اور پیروں کی صفائی ہوتی رہتی ہے۔

(iii) اگلی جماعت میں جانے کے لیے محنت کرنا، ہر روز پڑھنا، سبق دُہرانا اور ہوم ورک دھیان سے کرنا ضروری ہے۔

(iv) شہری کا مطلب ہے، ”کسی ملک میں رہنے والے لوگ۔“

(v) شہری کو کسی جگہ رہتے ہوئے بہت سے حقوق حاصل ہوتے ہیں۔ وہ وہاں کی تمام چیزوں سے فائدہ اٹھاتا ہے۔ اس لیے تمام چیزوں کا خیال رکھنا اس کا فرض بن جاتا ہے۔

۵۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
پرہیز	اچّھی صحت کے لیے ضروری ہے کہ ہم بازار کی غیرمعیاری چیزیں کھانے سے پرہیز کریں۔
عملہ	اس ادارے میں صفائی پر مامور عملہ نہایت ایمان دار اور محنتی ہے۔
مدد	جماعت میں عالیہ سب کی مدد کرنے میں آگے رہتی ہے۔ اسی لیے سب اُسے بہت پسند کرتے ہیں۔
سُلوک	ایک اچّھا مسلمان ہونے کے لیے ضروری ہے کہ ہم بِلاتفریق سب سے اچّھا سُلوک کریں۔
احتیاط	چڑیا کا بچّہ جب گھونسلے سے گرا تو بھیّا نے احتیاط سے اسے واپس گھونسلے میں رکھ دیا۔

قواعد : اسمِ ضمیر

٦۔ اسمِ ضمیر کی دُرست حالتیں لگا کر جملے مکمل کیجیے۔

(i) میں نے کتاب اُس کو دے دی۔

(ii) ہم کراچی جا رہے تھے۔

(iii) امام صاحب نے ہمیں نماز پڑھائی۔

(iv) موچی گھر جا رہا ہے اُس کا گھر دُور ہے۔

(v) وہ گھر جا رہا ہے۔

سرگرمی

نرگس صفحہ ۱۱۵ مُلاحظہ کیجیے۔

درخواست .... (صفحہ ۱۱٦)

مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ اِسکُول سے متعلقہ امور کے بارے میں درخواست لکھ سکیں۔

مدد گار مواد

- نرگس صفحہ ۱۱٦
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- درخواست لکھنے کا صحیح طریقہ سمجھائیے۔
- پھر درخواست لکھنے کی مشق کروائیے۔ اصلاح کے طور پر بچّوں کی رہنمائی کیجیے۔

چِڑیا گھر کے قوانین .... (صفحہ ۱۱۷)

خصوصی مقصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- ڈاک خانہ، بینک، اسپتال اور لاری اڈہ وغیرہ پر تحریر شدہ ہدایات پڑھ سکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- ہدایتی تختی، جو اکثر لوگ نہیں پڑھتے ان کو پڑھیں۔
- ہدایتی بورڈ پڑھنے کی عادت پیدا کرنے کے ساتھ ان ہدایات پرعمل کرنے کے فائدے اور نقصانات سے آگاہ ہوسکیں۔
- عبارت پڑھ کر close ended اور open ended سوچ کے سوالات کے جوابات لکھنا سیکھ سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- سابقہ معلومات حاصل کیجیے کہ کیا آپ نے کبھی گردو پیش میں لگے ہوئے بورڈز پڑھنے کی کوشش کی ہے؟
- کتاب نرگس کا صفحہ ۱۱۷ خود سے پڑھنے کی ہدایت دیجیے۔سوالوں کے جوابات زُبانی پوچھیے۔
- کاپی میں کام کروائیے۔

نوٹ: اس تفہیم کے پہلے تین سوالات کے جوابات طلبہ اوپر دیے گئے خاکے سے ڈھونڈ کر ہی لکھیں گے ایسے سوالات close ended سوالات کہلاتے ہیں۔سوال نمبر ۴ میں رعایت کا مطلب آپ کو بتانے کی ضرورت پیش آ سکتی ہے بقیہ سوالات کے جوابات بچّے کی اپنی معلومات اور رائے پر مبنی ہوں گے۔

سوالات کے جوابات

(i) چڑیا گھر کے اوقات صبح آٹھ سے شام چھ بجے تک ہیں۔

(ii) خواتین اور بچّوں کے لیے بدھ کا دن مخصوص ہے۔

(iii) بالغ افراد کے لیے ٹکٹ کی رقم دس روپے ہے۔

(iv) رعایت کا مطلب یہ ہے کہ مقرّرہ کرائے سے کم پیسے لیے جائیں اور رعایت اِسکول کے بچّوں کو دی جائے گی۔

(v) ہدایت نمبر ۱ : نہ ماننے کی صورت میں جانور آپ کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

ہدایت نمبر ۲ : جانوروں کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ کیونکہ جانور وہ غذا نہیں کھاتے جو ہم کھاتے ہیں۔

(vi) (بچّوں کو سمجھایا جائے کہ جانوروں کو تنگ نہیں کرنا چاہیے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے منع کیا ہے۔ ہمارے پیارے حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ کو بھی پسند نہیں تھا کہ کوئی جانوروں کو تنگ کرے۔ اس طرح کے نکات (پوائنٹس) سمجھایئے۔ پھر بچّے اپنی پسند کے پوائنٹ کاپی میں لکھیں۔

(vii) اس سوال کا جواب بچّے خود لکھیں گے۔

مزید سرگرمیاں

- ریلوے اسٹیشن، بس اسٹاپ، یا کسی تفریحی مقام پر ہدایتی تختی پر درج ہدایات ایک صفحے پر لکھ کر فوٹو کاپی کروا کر بچّوں کو دی جائیں۔ اس کے بھی اسی نوعیت کے سوالات بنا لیے جائیں۔
- بچّوں سے ایسی جگہوں کی فہرست بنوایئے جہاں انھوں نے ہدایتی تختیاں دیکھی ہوں۔

سبق ۲۰ : جل ککّڑ (نظم) .... (صفحہ ۱۱۸ تا ۱۲۰)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- کسی نظم، کہانی یا واقعے کو سن کر خاص خاص نکات بیان کرسکیں۔
- نظم کا مفہوم سمجھتے ہوئے لَے اور آہنگ کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- جملوں میں حُروفِ عَطف کا استعمال کرسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- مختلف موسموں اور ان کے بارے میں جان سکیں۔
- مختلف لوگوں کے مزاج بھی مختلف ہوتے ہیں یہ جان سکیں اور اس تنوع (variety) سے لطف اُٹھا سکیں۔
- شان الحق حقّی کی شاعری سے محظوظ ہوسکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی جان سکیں۔

- خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کرسکیں۔
- خُوش خطی کے اُصول (’س، ش، ص‘ کے ساتھ ’ر‘ لمبی ہو کر نیچے آتی ہے) سے واقف ہوسکیں۔
- سوالوں کے جوابات تحریر کرسکیں۔
- مترادف سمجھ کر الفاظ کے مترادف لکھ سکیں۔

مددگار مواد

- نرگس صفحہ ۱۱۸ تا ۱۲۰ ، تختۂ تحریر

پیریڈز : ۴

طریقۂ کار

- خُوش الحانی اور تاثرات کے ساتھ نظم پڑھیے۔
- بچّوں سے نظم کی بلند خوانی تاثرات کے ساتھ کروائیے۔
- خُوش خطی کے اُصول کو تختۂ تحریر پر سمجھا کر نرگس صفحہ ۱۱۹ پر مشق کروائیے۔
- سوالوں کے جوابات تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ کو خود تحریر کرنے دیجیے۔
- مترادف سمجھا کر دیے گئے الفاظ کے مترادف بنوائیے۔
- حُروفِ عَطف سمجھا کر مشقی کام کروائیے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب نرگس کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۳۸ تا ۱۴۰) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) جاڑے میں دل ہمارا گرمی کی لُو کو ترسا

(ii) گرمی میں یاد آیا برسات کا پسینہ

(iii) بارہ مہینے یارو! میں حسرتوں کا مارا

(iv) مجھ کو تو سارے موسم لگتے ہیں یونہی گڑبڑ

(v) جاڑا، بہار، گرمی، برسات اور پت جھڑ

خُوش خطی

ہدایت: 'ر' کے ساتھ س، ش، ص دُرست طریقے سے لکھنے کی مشق کیجیے۔

سر شر صر سردی شرارہ صراحی

۲۔ سوالات کے جوابات

(i) اس نظم کے شاعر کا نام شان الحق حقّی ہے۔

(ii) اس نظم کے کردار کا مزاج چڑچڑا ہے۔

(iii) یہ کردار جاڑے میں گرمی کی لُو کو ترستا ہے اور اُسے گرمی میں برسات کا مہینہ یاد آتا ہے۔

(iv) یہ روک ٹوک اس کے بڑوں نے کی ہوگی۔ گرمی میں لُو لگ جانے کے ڈر سے دھوپ کھانے سے روکتے ہیں۔

- جاڑے میں ٹھنڈ لگ جانے کی وجہ سے چشمے پر نہیں جانے دیتے۔
- برسات میں بخار ہوجانے کی وجہ سے بھیگنے سے منع کرتے ہیں۔

(v) یہ سوال بچّے خود کریں۔

۳۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
گڑبڑ	جب سے ہوٹل کا کھانا کھایا ہے پیٹ میں گڑبڑ سی ہو رہی ہے۔
یاد	بچپن کا وہ دن مجھے آج بھی یاد ہے جب میرا سامنے کا دانت سیڑھیوں سے گرنے کی وجہ سے ٹوٹا تھا۔
ذکر	میں عصر اور مغرب کے درمیان اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا اور ذکر کثرت سے کرتی ہوں۔
پُھول	گلاب کا پُھول پُھولوں کا بادشاہ کہلاتا ہے۔
دھوپ	دھوپ میں بیٹھنے سے وٹامن ڈی کی کمی پوری ہوتی ہے۔
پتّا	خزاں کے موسم میں پتّے پیلے ہوکر جھڑنے لگتے ہیں۔

قواعد

۴۔ ان الفاظ کے مترادف الفاظ لکھیے۔

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
پت جھڑ	خزاں	زرد	پیلا
لُو	گرم ہوا	اُداس	ناراض
سردی	جاڑا	رُت	موسم
برسات	بارش	آفت	مصیبت

۵۔ دیے گئے جملوں میں حُروفِ عطف کے نیچے خط لگائیے۔

(i) ابّو آفس سے گھر آئے اور سو گئے۔

(ii) ورزش کرنے سے انسان تندرست و توانا رہتا ہے۔

(iii) اچّھی پڑھائی اور لکھائی کے لیے محنت کرنی پڑتی ہے۔

(iv) ہم سب کو صحت و صفائی کے اُصولوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

(v) پُرانے زمانے کے بادشاہ شان و شوکت سے رہتے تھے۔

آیئے ہم بھی نظم لکھیں .... (صفحہ ۱۲۱)

خصوصی مقصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ وہ اپنے مشاہدات اور خیالات کو مربوط، رواں اور موزوں انداز میں لکھ سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۴

یہ ورک شیٹ بطور قابلِ نقل مواد کے بچّوں کو اپنی تیّار کردہ نظم لکھنے کے لیے دیجیے۔

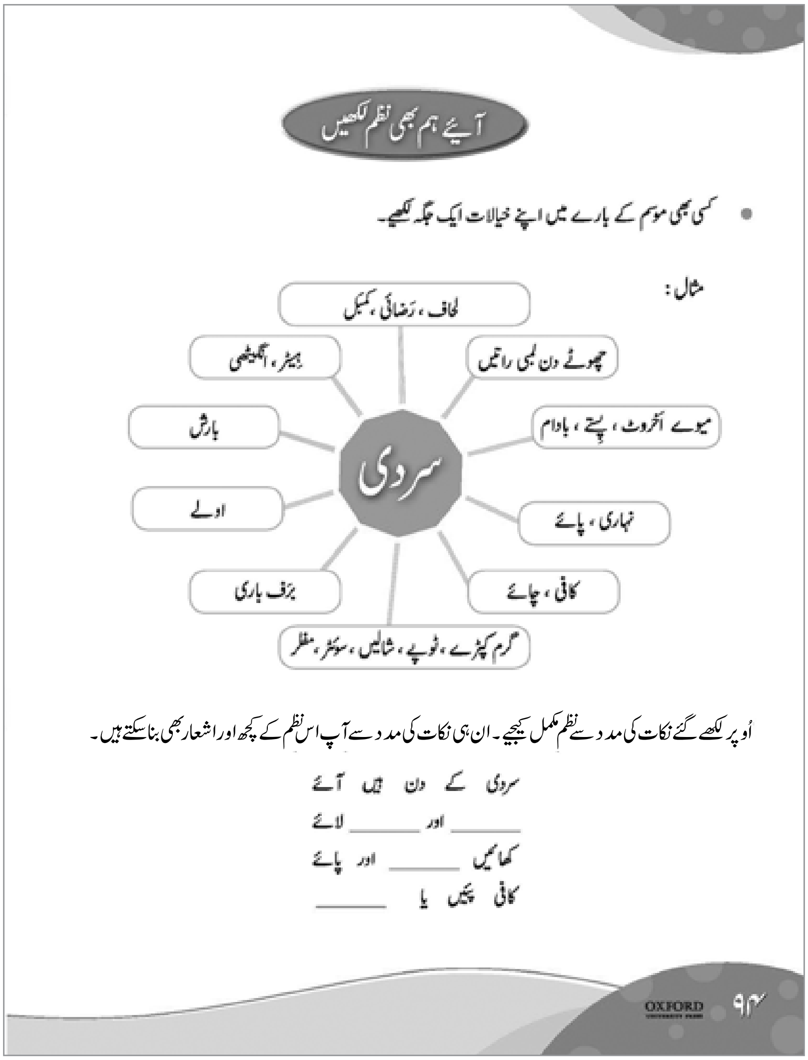

آیئے ہم بھی نظم لکھیں

- کسی بھی موسم کے بارے میں اپنے خیالات ایک جگہ لکھیے۔

مثال:

اُوپر لکھے گئے نکات کی مدد سے نظم مکمل کیجیے۔ ان ہی نکات کی مدد سے آپ اس نظم کے کچھ اور اشعار بھی بنا سکتے ہیں۔

سردی کے دن ہیں آئے
_____ اور _____ لائے
کھائیں _____ اور پائے
کافی پئیں یا _____

OXFORD UNIVERSITY PRESS ۹۴

نوٹ: آیئے نظم لکھیے۔

سبق ۲۱ : بولنے والی مچھلی .... (صفحہ ۱۲۲ تا ۱۲۶)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- لطیفہ یا پہیلی سن کر پیغام کو سمجھ کر دہرا سکیں۔
- اِکھتّر سے اَسّی تک گنتی اُردُو ہندسوں اور الفاظ میں لکھ سکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- یہ جان سکیں کہ نیکی کبھی رائیگاں نہیں جاتی۔
- لوک کہانی کے مطلب سے آگاہ ہوسکیں۔
- خاص الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں اور خاص الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست جواب چُن کر لکھ سکیں۔
- سبق کا اقتباس خُوش خط لکھ سکیں۔ املا کی تیّاری کر کے املا دے سکیں اور جملہ سازی کرسکیں۔

مددگار مواد

- نرگس صفحہ ۱۲۲ تا ۱۲۶ ، تختۂ تحریر

پیریڈز : ۵

طریقۂ کار

- رموزِ اوقاف کا خیال رکھتے ہوئے، آواز کے اُتار چڑھاؤ کے ساتھ بلند خوانی کیجیے۔ عبارت سے متعلق مختصر سوالات کیجیے۔
- خاص الفاظ کے معنی کاپی پر نقل کروائیے۔
- خالی جگہوں میں دُرست جواب چُن کر لکھوائیے۔
- سبق کا آخری اقتباس خُوش خط لکھوائیے۔ املا کی تیّاری کے لیے دو دن دیجیے۔ بعدازاں املا بھی لیجیے۔
- سوالات کے جوابات تبادلۂ خیال کے بعد بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔
- جملہ سازی کروائیے۔
- اِکھتّر سے اسّی تک گنتی ہندسوں اور الفاظ میں لکھوائیے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب نرگس کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۳۸ تا ۱۴۰) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) سندھ (ii) مچھلیاں (iii) مرنے (iv) نوکری (v) تین (vi) مہمان

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) کہانیاں (ii) غریب (iii) ہوا (iv) گائے (v) صحیح

خُوش خطی

۳۔سبق کا آخری اقتباس (سارے سوالوں کے صحیح ...... اور واپس چلا گیا) طلبہ سے خُوش خط لکھوائیے۔

۴۔سوالات کے جوابات

(i) سائیں ڈنو نے سچّل کو مچھلی واپس پانی میں پھینکنے کی وجہ سے نوکری سے نکال دیا۔

(ii) گھر جاتے وقت راستے میں سچّل کو ایک آدمی نظر آیا جس کے پاس ایک خُوب صُورت گائے تھی۔

(iii) اجنبی آدمی نے سچّل کو گائے اس شرط پر دی کہ جب میں تین سال بعد واپس آؤں گا تو تم سے تین سوال پوچھوں گا۔

(iv) اجنبی آدمی کے سوالوں کے جواب سچّل کے مہمان نے دیے۔

(v) رحم دلی اور نیکی کبھی بھی رائیگاں نہیں جاتی کا مطلب یہ ہے کہ انسان کو اس کی نیکی کا بدلہ ایک نہ ایک دن ضرور ملتا ہے۔

۵۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
ترس	ظالم شکاری کو ذرا ترس نہ آیا اور اس نے زخمی ہاتھی پر گولی چلا دی۔
آئینہ	الماری کا آئینہ فہد کی ہاکی لگنے کی وجہ سے ٹوٹ گیا۔
رُوئی	سردیاں آنے سے پہلے ہی امّی نے تمام لحافوں میں نئی رُوئی بھروا لی ہے۔
نوکری	میں کل سے نئی نوکری پر جاؤں گی۔
مہمان	مہمان اللہ تعالیٰ کی رحمت ہوتے ہیں۔ہمیں ان سے بے زار نہیں ہونا چاہیے۔

گنتی

۶۔ اِکھتّر سے اسّی تک گنتی ہندسوں اور الفاظ میں دُرست بناوٹ اور شوشوں (دندانوں) کے ساتھ لکھوائیے۔

سرگرمی

نرگس صفحہ ۱۲۶ ملاحظہ کیجیے۔

سبق ۲۲ : ایک کتّا اور اُس کی پرچھائیں (نظم) .... (صفحہ ۱۲۷ تا ۱۲۹)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- کسی بھی واقعے یا کہانی کو اپنے لفظوں میں بیان کرسکیں۔
- نظم/ اشعار کو نثر میں تبدیل کر کے لکھ سکیں۔
- استحسانی اور تنقیدی گفتگو سن کر بیان کرسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- لالچ کرنے کی سزا سے آگاہ ہوسکیں۔
- یہ سمجھ سکیں کہ جو قدرت نے ہمیں دیا اُسے اپنا نصیب سمجھنا چاہیے۔
- خاص الفاظ اور ان کے معنی سے آگاہ ہوسکیں۔
- اُن اشعار کو اخذ کرسکیں جن میں مرکزی خیال بیان ہو رہا ہے۔
- مصرعے ترتیب سے تحریر کرسکیں۔
- جملہ سازی کرسکیں۔
- سابقہ الفاظ 'با' کی جگہ 'بے' یا 'بد' لگا کر الفاظ کی ضد بنا سکیں۔
- 'کہ' اور 'کے' کا استعمال سمجھ کر ان کا استعمال کرتے ہوئے جملے بنا سکیں۔

مددگار مواد

- نرگس صفحہ ۱۲۷ تا ۱۲۹
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۵

طریقۂ کار

- چہرے کے تاثرات کے ساتھ بچّوں سے نظم کی بلند خوانی کروایئے۔ تبادلۂ خیال کیجیے۔
- خاص الفاظ کے معنی بتایئے۔ ہر شعر کی تشریح بیان کیجیے۔ بعدازاں طلبہ سے مشقی کام کروایئے۔
- سابقہ ’بے‘ اور ’بد‘ سمجھا کر ان کا استعمال دیے گئے الفاظ میں کروایئے۔
- ”کہ“ اور ”کے“ سمجھا کر ان کے جملے بچّوں سے بنوایئے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب نرگس کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۳۸ تا ۱۴۰) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ مصرعے ملا کر شعر مکمل کیجیے اور اپنی کاپی میں لکھیے۔

منھ میں ٹکڑا لیے ہوئے کتّا	گہرے پانی میں جا رہا ہے یہ
پانی آئینہ سا رہا تھا چمک	اس کو سمجھا کہ ہے یہ کتّا اَور
اپنی پَرچھائیں پر کِیا جو غور	نظر آتی تھی تہہ کی مٹّی تک
منھ میں ٹکڑا دبا رہا ہے یہ	ایک دریا کو تیر کر اُترا

خُوش خطی

۲۔ نظم کے شروع کے تین اشعار کاپی میں خُوش خط لکھوایئے۔

منھ میں ٹکڑا لیے ہوئے کتّا — ایک دریا کو تیر کر اُترا

پانی آئینہ سا رہا تھا چمک — نظر آتی تھی تہہ کی مٹّی تک

اپنی پَرچھائیں پر کیا جو غور — اس کو سمجھا کہ ہے یہ کتّا اَور

۳۔ سوالات کے جوابات

(i) نظم کی نثر (کہانی)

ایک دفعہ کا ذکر ہے ایک کتّا جنگل میں کسی جانور کا شکار کر کے کھا رہا تھا۔ کھاتے کھاتے پیٹ بھر گیا مگر لالچی کتّے کی نیّت نہ بھری، اسے خیال آیا کیوں نہ ایک ہڈی راستے میں کھانے کے لیے ساتھ لے چلو۔ یوں ایک ہڈی مُنھ میں لے کر یہ جنگل سے نکل کر دریا کے پُل پر پہنچا۔ پُل پر چلتے چلتے اُس نے پانی پر نظر ڈالی۔ کیا دیکھتا ہے، ایک دوسرا کتّا بھی ہڈی مُنھ میں لیے اس کے ساتھ ساتھ چل رہا ہے۔ حرص و لالچ کے مارے کتّے نے چاہا کیوں نہ یہ ہڈی بھی میں دوسرے کتّے سے لے لوں۔ اس خیال کے آتے ہی وہ دوسرے کتّے (اپنے ہی عکس) پر جھٹ سے غرّایا۔ بس پھر کیا تھا اس کے مُنھ سے ہڈی گر کر گہرے پانی میں غائب ہوگئی۔ یوں یہ لالچی کتّا اپنی ہڈّی کو کھو کر اپنی نادانی پر شرمندہ ہو کر وہاں سے چل پڑا۔

(ii) وہ اشعار جن میں مرکزی خیال بیان کیا گیا ہے وہ یہ ہیں۔

(i) یوں ہی جتنے ہیں لالچی ناداں — کر کے لالچ اُٹھاتے ہیں نقصان

(ii) تم ہوَس میں سِڑی نہ بن جاؤ — جو ملے اس کو کام میں لاؤ

۴۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
نقصان	کاروبار کا تجربہ نہ ہونے کی وجہ سے عابد کو مسلسل نقصان ہو رہا ہے۔
نادان	عائزہ نادان ہونے کے ساتھ ساتھ کم عمر بھی ہے۔
چمک	جب سے آپا جان نے اپنے دانت صاف کروائے ہیں۔ ان کے دانت موتیوں کی طرح چمک رہے ہیں۔
بے قرار	حکومت کی طرف سے عید کی تعطیلات کا اعلان ہوتے ہی بچّے بے قرار ہو کر اس دن کا انتظار کرنے لگے۔
بے وقوف	کاظم بے وقوف ہونے کی وجہ سے ہمیشہ دوسروں سے دھوکا کھاتا ہے۔

قواعد: سابقے

۵۔ ’با‘ کی جگہ ’بے‘ یا ’بد‘ لگا کر الفاظ کی ضد بنایئے۔

باتمیز	بدتمیز	با ہنر	بے ہنر
باادب	بے ادب	با اثر	بے اثر
باشعور	بے شعور		

’کہ‘ اور ’کے‘ کا استعمال

۶۔ ایسے پانچ جملے بنایئے جن میں ’کہ‘ استعمال کیا گیا ہو۔

- حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ نے فرمایا کہ جب رمضان آتا ہے تو جنّت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔
- ابّو نے کہا کہ میری عینک صاف کر دو۔
- عابد کو اُمید ہے کہ وہ پاس ہو جائے گا۔
- علی نے یاد دِلایا کہ آج سب لوگ دیر تک پڑھیں گے۔
- میں نے سوچا کہ اپنی لکھائی کو خُوش خط بنانے کے لیے محنت کروں گا۔

۷۔ ایسے پانچ جملے بنائیے جن میں 'کے' استعمال کیا گیا ہو۔

- حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ تھے۔
- میرے برابر والے گھر میں یحییٰ صاحب رہتے ہیں۔
- بانگِ درا کے شاعر کا نام بتاؤ؟
- آپ کے گھر میں کتنے افراد ہیں؟
- آم کے درخت پر کوئل بیٹھی ہے۔

سرگرمی

نرگس صفحہ ۱۲۹ ملاحظہ کیجیے۔

سبق ۲۳ : قاضی جی کا اَچار .... (صفحہ ۱۳۰ تا ۱۳۷)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- مُرکّب جُملے بناسکیں۔
- مترادف اور متضاد کے فرق کو سمجھ کر استعمال کرسکیں۔
- روزمرّہ زندگی میں بجلی، پانی، گیس کے بِلوں کے مندرجات پڑھ سکیں۔
- خرید و فروخت کے حوالے سے آویزاں فہرستیں پڑھ سکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- محنت کی عظمت سے روشناس ہوسکیں۔
- وقت کی تقسیم کرتے ہوئے تعلیم اور کھیل کے لیے وقت کا تعیّن کرسکیں۔
- کفایت شعاری کی عادت اپنا سکیں۔
- خاص الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی جان سکیں۔

- خالی جگہوں میں دُرست جواب چُن کر لکھ سکیں۔
- خُوش خطی کے اُصول (نقطے لگانے کے دُرست طریقے) سے آگاہ ہوسکیں۔
- سوالوں کے جوابات تبادلۂ خیال کے بعد خود تحریر کرسکیں۔
- جملہ سازی کرسکیں۔
- املا کی دُرستی 'ز' کی جگہ 'ظ' کا استعمال کرسکیں۔

مددگار مواد

- نرگس صفحہ ۱۳۰ تا ۱۳۷ ، تختۂ تحریر

پیریڈز : ۶

طریقۂ کار

- بچّوں کو دُرست تلفّظ اور تاثرات کے ساتھ پڑھ کر سنائیے۔
- بچّوں سے بھی تین یا چار سطور پڑھوائیے، تبادلۂ خیال کیجیے۔
- خاص الفاظ کے معانی کاپی میں خُوش خط نقل کروائیے۔
- خالی جگہ، سوالوں کے جوابات اور جملہ سازی تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- مُرکّب جملے سمجھا کر مشقی کام کروائیے۔
- مترادف اور متضاد میں فرق سمجھا کر دیے گئے کالم میں ان کے جوڑے بنوائیے۔
- خط کشیدہ الفاظ میں 'ز' کی جگہ 'ظ' کا استعمال کر کے دُرست جملے کاپی میں بچّوں کو خود لکھنے دیجیے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب نرگس کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۳۸ تا ۱۴۰) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

ا۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) ذہین (ii) خُوش (iii) پڑھائی (iv) ماہر (v) سبزی منڈی (v) ۹۰

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔
(i) سلیم (ii) نجمہ (iii) سلیم / نجمہ (iv) دھوپ (v) انور صاحب

خُوش خطی

۳۔سبق کا آخری اقتباس کاپی میں خُوش خط لکھیے۔ نیچے دی گئی عبارت میں دُرست طریقے سے نقطے لگایئے۔

ٮاکسان کا گوسہ گوسہ اللہ ٮعالیٰ کی ٮے سمار ٮعمٮوں سے مالامال ہے۔

۴۔سوالات کے جوابات

(i) بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

(ii) سبق کا مرکزی خیال یہ ہے کہ ہمیں کفایت شعاری کرنے کے ساتھ ساتھ محنت سے کام کرنا چاہیے۔

(iii) کفایت شعاری کا مطلب ہے ''بچت کرنا'' یا کم خرچ کرنا۔

(iv) اچار کی تیّاری میں نجمہ اورسلیم نے قاضی صاحب کی اس طرح مدد کی کہ نجمہ نے دھلے ہوئے کچّے آموں کی چار چار پھانکیں کاٹ کر اس کے اندر سے گٹھلیاں نکال لیں اور پھر تراشے ہوئے آموں کو چادر پر پھیلا دیا۔سلیم نے کاغذ پر قاضی جی سے پوچھ کر سارے مصالحے لکھے اور پنساری کی دُکان سے خرید کر لایا۔ جب اچار تیّار ہوگیا تو نجمہ نے ایک پوسٹر پر ''قاضی جی کا اچار'' لکھ کر دکان کے باہر لگا دیا۔

(v) بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

۵۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
ہاتھ بٹانا	بچّوں کو بڑوں کے کاموں میں ہاتھ بٹانا چاہیے۔
فرمائش	پاس ہونے پر مناہل نے اپنے ابّو سے تحفے کی فرمائش کی۔
کبھی کبھی	میں کبھی کبھی اپنے دوستوں سے ملنے ان کے گھر بھی جاتا ہوں۔
تحفہ	امّی نے آم کا مُربّہ کانچ کے جار میں ڈال کر پڑوسن خالہ کو تحفے میں دیا۔
مرتبان	دکان میں آم کے اچار کے مرتبان سجے ہوئے تھے۔

قواعد : مرکّب جملے

مثال ...... سورج صبح کو نکلتا اور شام کو غروب ہوتا ہے۔

۶۔ اپنی کاپی میں چار مرکّب جملے تحریر کیجیے۔
(i) میلے میں لوگوں کی چہل پہل اور گہما گہمی نظر آ رہی تھی۔
(ii) عید کے دن ہم سب پہلے دادا دادی کے گھر گئے پھر خالہ کے گھر بھی گئے۔
(iii) آج ابّو دفتر نہیں جا رہے کیونکہ باہر بہت تیز بارش ہو رہی ہے۔
(iv) (چوتھا مرکّب جملہ بچّوں سے لکھوائیے)

مترادف اور متضاد کا فرق

۷۔متضاد اور مترادف الفاظ کے جوڑے دُرست کالم میں لکھیے۔

متضاد الفاظ	مترادف الفاظ
دایاں .... بایاں	گُل .... پھُول
کمزور .... طاقت ور	سیاہ .... کالا
خاص .... عام	طیّارہ .... ہوائی جہاز
عقل مند ....بے وقوف	شب .... رات

۸۔ خط کشیدہ الفاظ میں 'ز' کی جگہ 'ظ' استعمال کر کے دُرست جملے اپنی کاپی میں لکھیے۔
(i) غلاظت سے بیماریاں پھیلتی ہیں۔
(ii) چیل کی نظر بہت تیز ہوتی ہے۔
(iii) ۲۳ مارچ کو پاک فضائیہ کے جہازوں کا مظاہرہ بہت خُوب صُورت تھا۔
(iv) گفتگو سے اچھے اخلاق ظاہر ہو جاتے ہیں۔

سرگرمی

نرگس صفحہ ۱۳۷ مُلاحظہ کیجیے۔ بچّوں کی مدد اور حوصلہ افزائی کیجیے۔

سہ ماہی کا اعادہ

مقاصد

طلبہ اس قابل ہوجائیں گے کہ

- اپنے کاموں کا جائزہ لے سکیں گے۔
- تجزیے اور مشاہدے کی صلاحیت پیدا کرسکیں۔

مددگار مواد

- تمام جماعت اور گھر کے کام کا جائزہ لینے کے لیے کتاب اور بچّوں کی کاپیاں۔

پیریڈ : ۱

طریقۂ کار

طلبہ کو ان کو کی کتب اور کاپیاں دیکھنے کا موقع فراہم کیجیے۔ دیے گئے سوالوں کے زبانی جوابات پوچھیے۔ طلبہ کو گروہ میں تبادلۂ خیال کرنے کا موقع دیجیے۔ بعد ازاں ان سوالوں کے جوابات کاپی میں لکھوایئے۔

- اس سہ ماہی میں آپ نے کیا سیکھا؟ خاص خاص کام لکھیے۔
- کون سا کام بہت اچھا لگا اور کیوں؟
- کون سے کام میں آپ کو ابھی محنت کی ضرورت ہے (خُوش خط لکھائی/ روانی سے پڑھائی/ جملے بنانا/ اقتباس ....)

کُتب میلہ

مقصد : طلبہ کُتب پڑھنے کا ذوق و شوق پیدا کرسکیں گے۔

مددگار مواد

- طلبہ کی اور معلّم/ معلّمہ کی لائی ہوئی کُتب

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

جماعت میں نشستوں اور میزوں کی ترتیب بدل کر کُتب میلہ کمرۂ جماعت میں منعقد کروایئے جس میں بچّے اپنی اپنی کہانیوں کی کتابیں لاکر رکھیں۔ اس طرح تمام بچّوں کو ایک دوسرے کی کتابیں بھی دیکھنے اور پڑھنے کا موقع ملے گا اور اضافی کتابیں جمع کرنے اور پڑھنے کا شوق بھی پیدا ہوگا۔

ا۔ دیا گیا متن پڑھیے اور سوالات کے جوابات لکھیے۔

موسم چار ہوتے ہیں سردی ، گرمی ، خزاں ، بہار۔ موسم سرد ہو تو اپنے آپ کو گرم رکھنے کے لیے ہمیں بہت سی چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے جیسے اُون سے بنی چیزیں مثلاً: سوئٹر، ٹوپی ، موزے ، دَستانے ، جیکٹ وغیرہ۔ اسی طرح سردیوں میں کچھ مخصوص کھانے کھائے جاتے ہیں مثلاً: پائے ، یخنی ، باجرے کی کھچڑی وغیرہ۔ خشک میووں کا استعمال بھی سردیوں میں زیادہ ہوجاتا ہے جیسے مونگ پھلی ، چلغوزے ، کاجو ، پِستے ، بادام وغیرہ۔

گرمیوں میں ہلکے پھلکے کپڑوں میں آرام ملتا ہے۔ کھانے میں ہلکی اور نرم غذاؤں کا استعمال بڑھ جاتا ہے۔ اسی طرح ٹھنڈی چیزیں مثلاً: شربت ، قلفی ، لسّی اور آئس کریم کا استعمال بھی زیادہ ہوجاتا ہے ۔خزاں کے موسم میں درختوں کے پتّے جھڑجاتے ہیں اور موسم خشک ہوتا ہے۔ بہار میں نئے پتّے نکلتے ہیں اور ہر طرف ہریالی اور پھُول ہی پھُول نظر آتے ہیں۔ موسم خُوش گوار ہوتا ہے۔گرمی کے بعد خزاں اور سردی کے بعد بہار آتی ہے۔

(i) چاروں موسموں کے نام لکھیے اور ہر موسم کی کوئی ایک خاص بات لکھیے۔

(ii) سردی میں کیسے کپڑوں کی ضرورت ہوتی ہے؟ دو یا تین مثالیں بھی لکھیے۔

(iii) گرمی میں کیسے کپڑوں میں آرام ملتا ہے؟

____

____

(iv) اگر موسم نہ بدلیں اور ایک سا ہی موسم رہے تو آپ کو کیسا محسوس ہوگا؟ وجہ بھی لکھیے۔

____

____

____

(v) اپنی پسند کے موسم کا نام لکھیے اور پسند کرنے کی وجہ بھی لکھیے۔

____

____

____

۲۔ دیے گئے لاحقوں کے ساتھ مناسب الفاظ لگا کر نئے الفاظ بنائیے۔

دان، پسند، ساز

گُل، گھڑی، آرام، مَن، پان

(i) __________ (ii) __________ (iii) __________ (iv) __________ (v) __________

۳۔ اسمِ ضمیر کی دُرست حالتیں لگا کر جُملے مکمل کیجیے۔

(i) فہد کی طبیعت خراب ہے __________ دوا لینی چاہیے۔ (وہ، اُن، اُسے)

(ii) تم اچھّے لڑکے ہو __________ تو ایسی بات نہیں کرنی چاہیے۔ (تمھارے، تمھیں، تمھاری)

(iii) وضو کر لیا ہے اب __________ نماز پڑھیں گے۔ (ہمیں، ہم، ہمارے)

۴۔ دیے گئے جُملوں میں حُروفِ عَطَف کے نیچے خط کشید کیجیے۔

(i) پرندے بھی صبح و شام اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرتے ہیں۔

(ii) والدین کی خدمت اور اطاعت کرنا اولاد کا فرض ہے۔

۵۔ 'کہ' اور 'کے' کا دُرست استعمال کرتے ہوئے دو دو جُملے بنائیے۔

(i) ______________________________

(ii) ______________________________

(i) ______________________________

(ii) ______________________________

۶۔ دیے گئے الفاظ کے مترادف لکھیے۔

لُو	برسات	اُجالا	قریب	اُداس
__________	__________	__________	__________	__________

۷۔ ۷۱ سے ۸۰ تک گنتی ہندسوں اور الفاظ میں لکھیے۔

ہندسے										
الفاظ										

۸۔ سوالات کے جوابات لکھیے۔

(i) سبق 'حضرت داؤد علیہ السلام' میں بادشاہ کے بیٹے نے کیا فیصلہ کیا؟

(ii) سبق 'اچھّے شہری' میں اچھّے شہری کا کیا مطلب بتایا گیا ہے اس کی تین ذِمّے داریاں بھی لکھیے۔

(iii) نظم 'جَل کُکڑ' کے کردار کے بارے میں تین جُملے لکھیے۔

(iv) لوک کہانیاں کس قسم کی کہانیوں کو کہتے ہیں؟

(v) سبق 'قاضی جی کا اچار' کا کون سا حصّہ آپ کو بہت پسند آیا لکھیے اور اپنی پسندیدگی کی وجہ بھی لکھیے۔

۹۔ اپنی پسند کے موضوع پر ایک مختصر کہانی لکھیے۔

نوٹس

نوٹس